21st Year of publication

روزنامہ سٹی ایکسپریس سری نگر

Wednesay 11,June 2025

بدھوار 11 جون 2025 بمطابق 14 ذوالحجۃ 1446ھ

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:136 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 136 | جلد: 21

آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل

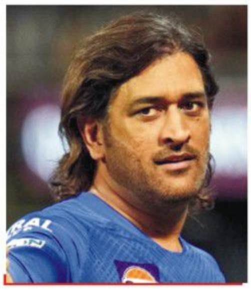

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 5 سالوں میں مثبت تبدیلیاں

PMGSY-IV: جموں وکشمیر کے دیہی علاقوں میں سڑک رابطوں کو فروغ دینے کا جامع اقدام

اب تک کا سب سے بڑا پیکیج

4224 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 316 سڑک پروجیکٹوں کو منظوری

وزیر اعظم نریندر مودی جی اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان جی کا مشکور ہوں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

انفو

سری نگر: ۱۰، جون: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر ان تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پہلے نمبر پر ہے، جسے PMGSY-IV کے تحت منظوری ملی ہے۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے لکھا، کہ جموں وکشمیر ان تمام ریاستوں اور مرکز کے انتظام علاقوں (UTs) میں سب سے پہلے ہے جسے PMGSY-IV کے تحت منظوری ملی ہے۔ یہ PMGSY کے تحت جموں وکشمیر کیلئے منظور کیا گیا اب تک کا سب سے بڑا پیکیج بھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منظور شدہ 1781 کلومیٹر سڑک کی لمبائی دیہی سڑکوں کے رابطے کو بڑا فروغ دے گی اور دور دراز کے علاقوں میں خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کرے گی۔ پوسٹ

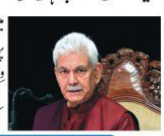

میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی-IV) کے بیچ 1 کے تحت 390 اہل بستیوں کو کنکٹیویٹی فراہم کرنے کیلئے 4224 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 316 سڑک پروجیکٹوں کو منظوری دینے کیلئے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان جی کا مشکور ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی کابینہ نے گزشتہ دنوں 2024-25 سے 2028-29 کے دوران PMGSY-IV کے نفاذ کی منظوری دی۔ جس کے تحت غیر منسلک دیہی بستیوں کو 62,500 کلومیٹر ہر موسم کی سڑکیں فراہم کی جائیں گی۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ اضلاع میں 100 سے زیادہ سڑکوں کا احاطہ کیا جائے گا۔

سرحدی علاقوں میں بحالی اور باز آبادکاری

پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے 2060 مکانات اور دیگر تعمیرات

25 کروڑ روپے کی اضافی رقم منظور

وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم مودی کے اعلان کو 3 دنوں میں عملی جامہ پہنایا

مکمل طور پر تباہ شدہ گھر کیلئے 2 لاکھ روپے، جزوی نقصان کیلئے ایک لاکھ روپے

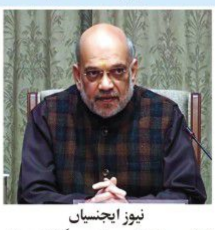

نیوز ایجنسیاں

نئی دهلی، ۱۰، جون: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے 2060 رہائشی مکانات اور دیگر ڈھانچوں بشمول عبادت گاہوں اور اسکولوں کی تعمیر نو اور مرمت کیلئے وزارت داخلہ سے 25 کروڑ روپے کی اضافی فراہمی کی سہولت فراہم کرتے ہوئے فوری کارروائی کو یقینی بنایا۔ یہ اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ شدہ مکانات کیلئے اضافی معاوضے کے بارے میں 6 جون کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایک خاص معاملے کے طور پر، وزیر اعظم مودی نے مکمل طور پر تباہ ہونے والے ہر گھر کیلئے 2 لاکھ (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر کی سیول انتظامیہ بڑے پیمانے پر ردوبدل

135 جے کے اے ایس افسران کے تبادلوں اور نئی جگہوں پر تعیناتی

GAD میں تعینات کمشنر سکریٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 2 حکومتی حکم نامے جاری

نیوز سروس

سری نگر: ۱۰، جون: جموں وکشمیر حکومت نے سیول انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کے تحت منگل کے روز مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے مختلف محکموں اور اضلاع میں تعینات 135 جے کے اے ایس افسران کے تبادلے اور تعیناتی سے متعلق 2 احکامات جاری کردیئے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات کمشنر سکریٹری ایم راجو کے ذریعہ 10 جون 2025 کو جاری کردہ حکومتی حکم یعنی گورنمنٹ آرڈر نمبر (686-JK)GAD آف 2025 کے مطابق جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع اور محکموں میں تعینات 134 جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروسز (جے کے اے ایس) افسران کے تبادلے اور تعیناتی کا حکم دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مفاد میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، بشیر احمد ڈار جے کے اے ایس، مینجنگ ڈائریکٹر، جے کے پی سی سی، کو فوری اثر کیساتھ دستیاب اسامی پر جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے سیکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ راجندر سنگھ تارا، جے کے اے ایس، ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جے اینڈ کے، کو کنٹرولر، لیگل میٹرولوجی، جموں وکشمیر کے طور پر تبدیل کر کے تعینات کیا گیا ہے۔ محترمہ نیتو گپتا، جے کے اے ایس، محکمہ خزانہ میں سکریٹری، کا تبادلہ کر کے محکمہ زراعت کی پیداوار میں سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ محترمہ سمیتا سیٹھی، جے کے اے ایس، صنعت وتجارت کے محکمے میں (باقی ۸ پر)

حالیہ ہندوپاک تنازعہ: دہشت گردی سے پیدا ہوا، دوطرفہ تنازعہ نہیں

اگر دہشت گرد ہندوستان پر حملہ کرتے ہیں

تو وہ جہاں بھی ہوں گے ہم اُن کو پکڑیں گے، ہم اُن کا شکار کریں گے: وزیر خارجہ ایس جے شنکر

اے این آئی

سری نگر: ۱۰، جون: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے لی فگارو کیساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں، یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے ہندوستان کے مطالبے کی توثیق کی، گلوبل ساؤتھ کے ساتھ عالمی یکجہتی کی ضرورت پر زور دیا، اور دہشت گردی اور اسٹریٹجک خود مختاری پر ہندوستان کی مضبوط پوزیشن کو واضح کیا۔ ہندوستان، فرانس تعلقات پر بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہئی سالوں سے، ہندوستان کی فرانس کے ساتھ بہت مضبوط اقتصادی اور اسٹریٹجک، سول اور فوجی شراکت داری رہی ہے۔ اس رشتے میں لفظ اعتماد مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کا مقصد دفاع، جوہری توانائی، اے آئی، خلائی اور

ماحولیاتی معاملات میں تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ کشمیر اور پاکستان کیساتھ تناؤ کے معاملے پر وزیر خارجہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ تنازعہ دہشت گردی سے پیدا ہوا ہے، دوطرفہ تنازعہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان اور بھارت کا مسئلہ بن گیا ہے کیونکہ پاکستان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے اور ان کی حمایت کرتا ہے۔ تنازعہ ہندوستان اور دہشت گردی کے درمیان ہے۔ جموں وکشمیر میں 22 اپریل کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے، جے شنکر نے خبردار کیا کہ اگر دہشت گرد ہندوستان پر حملہ کرتے ہیں، تو ہم انہیں پاکستان سمیت جہاں کہیں بھی ہوں گے، پکڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی انتقامی کارروائیوں کے لیے وسیع بین الاقوامی (۸ پر)

سرکاری ملازمتوں میں موجودہ ریزرویشن پالیسی کا معاملہ

کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے کیا اپنی رپورٹ کا مسودہ تیار

کابینہ کے اجلاس کے وقت پیش کیا جائے گا: وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو

یو این آئی

سری نگر: ۱۰، جون: جموں وکشمیر کابینہ کی ذیلی کمیٹی جس کو سال گذشتہ تشکیل دیا گیا تھا، نے یونین ٹریٹری میں موجودہ ریزرویشن پالیسی کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کے لیے اپنی رپورٹ کا مسودہ تیار کیا ہے جس کو کابینہ کے اجلاس کے وقت پیش کیا جائے گا۔ یہ اعلان وزیر برائے تعلیم وصحت سکینہ یتو، جو اس کابینی سب کمیٹی کی سربراہ بھی ہیں، نے منگل کے روز ایکس پر اپنے ایک پوسٹ کے ذریعے کیا۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ 6 ماہ کی مقررہ

مدت میں تیار کی گئی ہے۔ سکینہ یتو نے اپنے پوسٹ میں کہا کہ ریزرویشن کے معاملے کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے 6 ماہ کی مقررہ مدت میں اپنی رپورٹ کا مسودہ تیار کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ کابینہ کے اجلاس کے وقت پیش کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سال گذشتہ ماہ مارچ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ، 2004 میں ترمیم کی، جس نے سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن کو 43 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کردیا۔ اس (۸ پر)

وندے بھارت ٹرین سروس جموں وکشمیر کیلئے ایک بڑی تبدیلی کا قدم

معیشت اور سیاحت کیلئے نئی لائف لائن

اب سیاح اور عام لوگ اب بغیر کسی خلل کے سفر کرسکیں گے: ڈاکٹر فاروق

جی کے این ایس

سری نگر: ۱۰، جون: نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ وندے بھارت ٹرین سے جموں وکشمیر کے تمام لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیاح اور عام لوگ اب بغیر کسی خلل یارکاوٹ کے سفر کرسکیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کی صبح یہاں (نوگام ریلوے اسٹیشن پر) وندے بھارت ٹرین سے کٹرہ روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں آج اس ٹرین سے کٹرہ جارہا ہوں، اس ٹرین سے ہمیں بہت بڑا فائدہ

ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کپ اب سیاح اور لوگ آزادی سے اور بغیر کسی خلل یارکاوٹ کے سفر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کئی دفعہ بند رہتی ہے اور ہوائی کرایہ بھی بڑھ جاتا ہے، اسلئے ٹرین سروس (۸ پر)

وزیر ستیش شرما نے سری نگر سے کٹرا تک وندے بھارت ٹرین میں پہلی سواری کی

ایئر لائنز کی اجارہ داری کو توڑنے میں مددگار

کہا جموں وکشمیر کے عوام کو زیادہ قابل رسائی اور سستی سفری آپشنز پیش کی جائیں گی

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۱۰، جون: جموں وکشمیر کے وزیر ستیش شرما نے منگل کے روز سری نگر سے کٹرا کیلئے نئی جھنڈی دکھائی والی وندے بھارت ٹرین میں پہلی مرتبہ سواری کی، اُن کیساتھ ٹرین میں سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی تھے۔ ستیش شرما نے اسے ایک تاریخی لمحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کا دیرینہ مطالبہ اب پورا ہوگیا ہے۔ اس ٹرین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ اس سے ایئر لائنز کی اجارہ داری کو توڑنے میں مدد ملے گی، عوام کو زیادہ قابل رسائی اور سستی سفری آپشنز پیش کی جائیں گی۔ میڈیا ادارے 'اے این آئی' سے بات کرتے ہوئے وزیر ستیش شرما نے کہا کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے کہ ہم ٹرین سے سفر کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک طویل عرصے سے زیر التواء مطالبہ تھا۔ آخرکار پورا ہوا۔ وادی اب ملک کے (باقی ۸ پر)

ماہرین صحت کا مشورہ

دوپہر کے اوقات میں گھر کے اندر رہیں،
کافی مقدار میں سیال کا استعمال کریں،
ہلکا پھلکا سوتی لباس پہنیں
سخت جسمانی سرگرمی سے گریز کریں
گھر، دفتر یا اسکول سے باہر نکلتے
وقت ٹوپی یا چھتری کا استعمال کریں

جموں وکشمیر میں 5 روزہ ہیٹ ویو کا دبدبہ

موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی عدم استحکام!

سری نگر میں پارہ 33.5 اور جموں شہر میں 44.4 ڈگری سینٹی گریڈ درج: موسمیاتی مرکز

الطاف حسین

سری نگر: ۱۰، جون: مئی کے آخر میں غیر متوقع برف باری اور بارشوں کے بعد جموں وکشمیر کا پورا خطہ 'ہیٹ ویو' یا شدید گرمی کی لہر کا مشاہدہ کررہا ہے، اور گزشتہ کچھ دنوں سے جموں اور سری نگر شہر سمیت سبھی 20 اضلاع میں دن اور رات کے وقت درجہ حرارت معمول سے کئی کئی ڈگری زیادہ ہے جبکہ گرم اور مرطوب موسم کی وجہ سے تپش میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ موسمیاتی ماہرین شدید سردی سے جابرانہ گرمی میں اچانک تبدیلی کو ماہرین جموں وکشمیر میں موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی عدم استحکام کے مضبوط اشارے کے طور (۸ پر)

شیوانالہ پر واقع آبشار 'نوگوزون' قرار

خلاف ورزی پر ہوگی سخت قانونی کارروائی: حکام

بلال احمد

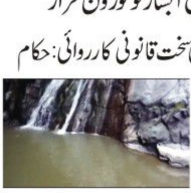

سوپور: ۱۰، جون: سیلانیوں کی حفاظت کے خطرات پر عوامی تشویش کے پیش نظر تحصیلدار زینہ گیر سوپور نے ریشی پورہ شیوا علاقے میں شیوانالہ پر آبشار کے آس پاس کے پورے علاقے کو سخت 'نوگو زون' قرار دیتے ہوئے ایک حکم جاری کیا ہے۔ تحصیلدار زینہ گیر کی طرف سے جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ ریشی پورہ شیوا کی مقامی آبادی کے مطالبے کے مطابق، (باقی ۸ پر

چرار شریف کے مضافاتی گاؤں میں بے لگام کتوں کی ہڑبونگ

کئی بچوں سمیت کم از کم 10 افراد زخمی

گاؤں میں خوف وہراس اور تشویش کی لہر، فوری کارروائی کا مطالبہ

نیوز سروس

بڈگام: ۱۰، جون: وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے چرار شریف علاقے کے کن دجن گاؤں میں اس وقت خوف کی لہر دوڑ گئی جب آوارہ اور بے لگام کتوں کے ایک جھنڈ نے مقامی لوگوں پر حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں کئی بچوں سمیت کم از کم 10 افراد زخمی ہوگئے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آوارہ اور بے لگام کتے گاؤں کی گلیوں میں آزادانہ گھوم رہے تھے کہ اچانک انہوں نے مقامی لوگوں پر حملہ کردیا جس سے افراتفری اور خوف وہراس پھیل گیا۔ ایک مقامی شخص نے بتایا (باقی ۸ پر)

نارکو دہشت گردی کا معاملہ

ساوجیاں پونچھ میں رہائشی مکان پر چھاپہ، تلاشی کارروائی

جی کے این ایس

سری نگر: ۱۰، جون: ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) جموں نے منگل کی صبح ضلع پونچھ کے ساوجیاں علاقے میں ایک رہائشی مکان پر چھاپہ مارا، جو کہ منشیات کی دہشت گردی کے ایک معاملے میں (باقی ۸ پر)

امرناتھ یاترا 2025 سے قبل سیکورٹی ایجنسیوں میں تال میل

ڈی آئی جی پی شمالی کشمیر نے لیا حکمت عملی کا جائزہ

پولیس اور سی آر پی ایف کی مربوط تعیناتی کو حتمی شکل دینے کی ہدایت

منظور شیری

بارہمولہ: ۱۰، جون: ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، شمالی کشمیر رینج، مقصود الزماں (آئی پی ایس) نے بارہمولہ کے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) میں ڈی آئی جی این کے او آر (سی آر پی ایف) شری آر ایس راوت کی زیر صدارت ایک اہم سیکورٹی کوآرڈینیشن اور یاترا سے پہلے کی حکمت عملی میٹنگ بلائی۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق میٹنگ میں شمالی کشمیر رینج کے تمام ضلعی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (SSPs) اور CRPF کے کمانڈنگ آفیسرز (COs) نے شرکت کی۔ پہلگام میں ایک حالیہ واقعہ کے بعد حساس سیکورٹی ماحول کو تسلیم کرتے ہوئے، میٹنگ میں مجموعی طور پر سیکورٹی کے منظرنامے، خاص طور پر 3 جولائی سے 9 اگست تک یاترا کے لئے ایک مضبوط کثیر سطحی دفاعی حکمت عملی پر زور دیا گیا۔ ڈی آئی جی این کے آر مقصود الزماں (آئی پی ایس) نے حساس (باقی ۸ پر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے عالمی سمندری معاہدے کے لئے زور دیا،

اقوام متحدہ کی سمندری کانفرنس میں ڈیپ سی مشن اور پلاسٹک پر پابندی کو اجاگر کیا

تقریبا 80 بلین ڈالر کے بندرگاہی پروجیکٹ اور 2.5 بلین ڈالر کی ماہی گیری کو فروغ: وزیر موصوف نے اقوام متحدہ کی سمندری کانفرنس میں بحری ترقی کو نمایاں کیا

سرینگر،10 جون 2025 / ہندوستان نے نیس میں تیسری اقوام متحدہ کی سمندری کانفرنس (یو این او سی3) میں سمندری صحت پر فوری عالمی کارروائی پر زور دیا، جس میں ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر (آزادانہ چارج)، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے عالمی سمندری معاہدے کی حمایت کی اور گہرے سمندر کی تلاش، سمندری پلاسٹک کی صفائی، اور پائیدار ماہی گیری میں اہم پیش رفت کو اجاگر کیا۔ ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ڈیپ اوشین مشن کے تحت شروع ہونے والے انسان بردار آبدوز، ملک بھر میں سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی، اور 80 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ مالیت کے سمندری معیشت کے پروجیکٹس پر پیش رفت کو اجاگر کیا۔ ہندوستان نے بی بی این جے معاہدے کی تیزی سے توثیق کی حمایت بھی کی، ایک قانونی طور پر پابند عالمی پلاسٹک معاہدے کی حمایت کی اور 'ایس اے ایچ اے وی' ڈیجیٹل سمندری ڈیٹا پورٹل کا آغاز کیا، جس سے عالمی سمندری حکمرانی میں اس کی بڑھتی ہوئی قیادت کو اجاگر کیا گیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، جس کی میزبانی فرانس اور کوسٹاریکا نے مشترکہ طور پر کی تھی، جس کا عنوان "ایکسلریٹنگ ایکشن اینڈ موبلائزنگ تمام عناصر کو سمندر کے تحفظ اور پائیدار طریقے سے استعمال کرنے کے لیے کارروائی کو آگے بڑھانا اور انہیں متحرک کرنا" تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پائیدار ترقی کے ہدف 14: پانی کے نیچے زندگی کے لیے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس بات کا خاکہ پیش کیا کہ کس طرح ہندوستان کے اقدامات کا مقصد سائنس، اختراعات اور جامع شراکت داری کے ذریعے سمندری انحطاط کو دور کرنا ہے۔ کانفرنس کی ایک اہم خاص بات ڈیپ اوشین مشن کے 'سمودریان' پروجیکٹ پر پیش رفت تھی، جس میں 2026 تک ہندوستان کی پہلی انسان بردار آبدوز کی تعیناتی متوقع ہے۔ اس منصوبے کا مقصد سمندر کی 6,000 میٹر تک گہرائی کی تحقیق کرنا ہے اور اسے ہندوستان کی سائنسی صلاحیت میں ایک بڑے قدم کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہندوستان کے میرین پروٹیکٹڈ ایریاز کی توسیع کے بارے میں بھی بات کی، جو کہ اب خصوصی اقتصادی زون کے 6.6 فیصد پر محیط ہے، جو عالمی حیاتیاتی تنوع کے اہداف میں تعاون کر رہا ہے۔ سمندری آلودگی پر، وزیر موصوف نے 'سوچھ ساگر، سرکشت ساگر' مہم کے ٹھوس نتائج کی طرف اشارہ کیا، جس نے ہندوستان کے 1,000 کلومیٹر سے زیادہ ساحلی پٹی کو صاف کیا ہے اور 2022 سے اب تک 50,000 ٹن سے زیادہ پلاسٹک کے فضلے کو ٹھکانے لگا دیا ہے۔ سمندری گندگی کی صفائی کی پالیسی کا مسودہ تیار کیا گیا ہے، اور ہندوستان نے ایک عالمی پلاسٹک معاہدے پر بات

چیت کی حمایت جاری رکھی ہے، جو قانونی طور پر پابند بین الاقوامی فریم ورک ہے۔ ساگرمالا پروگرام اور پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کی قیادت میں ہندوستان کی سمندری معیشت کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ 80 بلین ڈالر مالیت کے 600 سے زیادہ بندرگاہوں کے زیر قیادت بنیادی ڈھانچے کے منصوبے فعال ہو چکے ہیں اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید بنانے میں 2.5 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

آئی جی این او یو کا کشمیر اور لداخ کے 35 مراکز پر

38,000 طلباء کے لیے ٹرم اینڈ امتحان منعقد کرنے کا ہدف

سرینگر،10 جون 2025 / اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) جون 2025 کے لیے اپنے ٹرم اینڈ امتحانات (ٹی ای ای) کا آغاز 12 جون 2025 سے کرے گی۔ یہ امتحانات کشمیر اور لداخ کے 35 مراکز پر منعقد ہوں گے جن میں مختلف تعلیمی پروگراموں میں داخلہ لینے والے تقریباً 38,000 طلباء شرکت کریں گے۔ امتحانات دو سیشنوں میں لئے جائیں گے۔ دور دراز علاقوں کے طلباء کے لئے آئی جی این او یو کے علاقائی مرکز سرینگر نے گورنمنٹ ڈگری کالج گریز، اوڑی، سوگام، قاضی گنڈ، ڈورو، تھنڈم کریری، لنگیٹ اور ہندوارہ میں اضافی امتحانی مراکز قائم کئے ہیں۔ اس کے علاوہ سینٹرل جیل میں بھی قیدیوں کے لیے ایک امتحانی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ ٹی ای ای جون 2025 کے لیے درخواست دینے والے اہل طلبہ کے لیے ہال ٹکٹس پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں اور وہ سمارتھ پورٹل پر آن لائن دستیاب ہیں۔ طلباء کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ امتحانات میں شرکت کے لیے یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ قواعد و ضوابط پر عمل کریں۔ ڈاکٹر اے ایچ رضوی، ریجنل ڈائریکٹر، آئی جی این او یو ریجنل سنٹر سرینگر نے مقامی انتظامیہ، محکمہ پولیس اور ڈاک محکمہ کے حکام کا بلاخلل تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر رضوی نے تمام طلباء کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ امتحانات میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔

مودی حکومت نے بھارت کی طاقت کا لوہا منوایا/انوراگ ٹھاکر

جموں کشمیر میں تعمیر و ترقی اور امن و سلامتی، مرکز کی اولین ترجیح

سرینگر/10 جون/ وی او آئی// بی جے پی لیڈر اور رکن پارلیمنٹ و سابق مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے بتایا کہ جموں کشمیر کی تعمیر و ترقی اور امن و سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے مرکز ی نے جو اقدامات اُٹھائے اس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے مودی حکومت کی 11 سالہ کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بھارتی فوج نے 'آپریشن سندور' کے تحت دہشت گردی کے خلاف تاریخی کارروائی کی، پاکستانی سرزمین پر 9 دہشت گردی کیمپ اور 11 ایئر بیس تباہ کیے، اور دنیا کو بھارت کی طاقت کا احساس دلایا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بی جے پی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ٹھاکر نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں غربت کے خاتمے کے نعرے تو بلند کیے گئے، مگر عملی طور پر بہت کم تبدیلی آئی۔ اس کے برعکس، مودی حکومت نے 25 کروڑ سے زیادہ افراد کو خط افلاس سے نکالا، جو ملک کی ترقی کی ایک بڑی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت نے نہ صرف قومی سلامتی کو مضبوط کیا بلکہ ترقیاتی منصوبوں سے عوامی بہبود کو بھی ترجیح دی۔

مینوارا میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت

لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا، متعلقہ حکام سے اپیل

سرینگر/ 10 جون/ وی او آئی // جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے مینوارا علاقے کی آبادی نے پینے کے صاف پانی کی قلت پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے آبادی کو فوری طور پر پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مینوارا اننت ناگ میں لوگوں نے محکمہ پی ایچ ای کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مینوارا کی آبادی پینے کے صاف پانی سے محروم ہے جبکہ علاقے میں لوگ ندی نالوں کا پانی استعمال کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ لوگوں نے اس ضمن میں محکمہ کے خلاف سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اہم مسئلے کی طرف متعلقہ ملازمین کی توجہ بار بار کرائی گئی لیکن انہوں نے عملی طور پر کوئی اقدام نہیں اُٹھایا۔ لوگوں کے مطابق پینے کے پانی کی قلت کے سبب لوگ سخت پریشان ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ مینوارا کی آبادی کیلئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اُٹھائیں۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے مطابق مینوارا اننت ناگ کے لوگوں نے مطالبہ کیا کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔۔

جموں و کشمیر اور منی پور میں امن کے بارے میں وزیر داخلہ کے دعوے بے بنیاد

یہ صرف ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش، منی پور ابھی تک جل رہا ہے/ جے رام رمیش

سرینگر/10 جون/سی این آئی/ جموں وکشمیر اور منی پور میں امن کے بارے میں وزیر داخلہ امیت کے دعوے بے بنیاد ہے کی بات کرتے ہوئے کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے کہا کہ حکومت ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کیلئے بے بنیاد دعوے کررہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر ان کے اس بیان پر شدید حملہ کیا کہ جموں کشمیر اور شمال مشرق میں امن قائم ہوگیا ہے۔ رمیش نے مرکزی وزیر داخلہ کے ذریعہ کئے گئے "دعوے" کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کی ناکامیوں سے "توجہ ہٹانے" کے لئے کئے گئے ہیں۔ ایکس پر ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس ایم پی نے لکھا "مرکزی وزیر داخلہ کی طرف سے کل جموں وکشمیر اور منی پور میں امن کے بارے میں کیے گئے دعوے بے بنیاد ہیں۔ یہ دعوے دراصل ان کی اپنی بڑی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کیلئے کیے گئے ہیں"۔ جموں وکشمیر میں حالیہ پہلگام حملے اور ماضی کے حملوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، رمیش نے کہا "22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملوں کے ذمہ دار دہشت گردوں کو ابھی تک انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا گیا ہے۔ کانگریس ممبر پارلیمنٹ نے مزید الزام لگایا کہ منی پور میں امن و امان کی صورت حال خراب ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے "منی پور ابھی تک جل رہا ہے۔ صدر راج مکمل طور پر ناکام ثابت ہوا ہے۔ ریاست میں امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہے۔ عام لوگوں کی روزمرہ کی زندگی اور معاش کی بدحالی نے ان میں غم، مایوسی اور غصے کو جنم دیا ہے، جسے ہر جگہ محسوس کیا جا سکتا ہے"۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کے دور حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے الزام لگایا "مرکزی وزیر داخلہ نہ تو پہلگام کے دہشت گردوں کو سزا دے سکے اور نہ ہی منی پور میں حالات معمول پر لا سکے، اس کے باوجود وہ ان دونوں ریاستوں میں اپنی مبینہ کامیابیوں کا ڈنکا بجاتے رہتے ہیں"۔

گزشتہ 11 سالوں کو ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار

ہندوستان بنانے میں سنہری دور کے طور پر یاد رکھا جائیگا

ہندوستان اب خاموشی کے بجائے طاقت سے جواب دیتا ہے

اگر کوئی ملک پر جنگ مسلط کرتا ہے تو اس کا جواب آپریشن سندور کی صورت میں ملے گا/ یوگی آدتیہ ناتھ

سرینگر/10 جون/سی این آئی// ہندوستان اب خاموشی کے بجائے طاقت سے جواب دیتا ہے اور اگر کوئی ملک پر جنگ مسلط کرتا ہے تو اس کا جواب آپریشن سندور کی صورت میں ملے گا کی بات کرتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے مرکز میں مودی حکومت کے 11 سال کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان سالوں کو ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان بنانے میں سنہری دور کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے مرکز میں مودی حکومت کے 11 سال کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان سالوں کو ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان بنانے میں سنہری دور کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کیے گئے آپریشن سندھور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "اگر کوئی ہم پر جنگ مسلط کرتا ہے یا دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، تو اس کا جواب سرجیکل اسٹرائیکس، ہوائی حملے اور آپریشن سندھور ہوگا۔" مرکز میں پچھلی حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے، انہوں نے کہا "اس سے قبل، 2014 سے پہلے، ملک میں دہشت گردی جیسے مسائل پر غیر فعال رہنے کا رجحان تھا۔ بیانیہ یہ تھا کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جو صرف امن کی وکالت کرتا ہے- چاہے حالات کچھ بھی ہوں۔ یہ ذہنیت بہت گہرائی سے جڑ پکڑ چکی ہے۔" لیکن موجودہ قیادت کے تحت قائم کردہ 'نئے معمول' کے ذریعے، اس نقطہ نظر کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اب، ہندوستان خاموشی سے نہیں بلکہ طاقت کے ساتھ جواب دیتا ہے"۔ یوگی نے کہا "گزشتہ 11 سالوں میں، وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کو ایک الگ عالمی شناخت دی ہے۔ ان کی حکمرانی خدمت، اچھی انتظامیہ اور غریبوں کی فلاح و بہبود سے نشان زدہ ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کو ایک ایسی قیادت ملی ہے جو بدعنوانی، خاندانی سیاست اور خوشامد سے پاک ہے۔ مودی کی قیادت میں، ہندوستان اپنے 140 کروڑ شہریوں کے لیے اعتماد کی علامت کے طور پر ابھرا ہے اور عالمی پلیٹ فارم پر اپنا اعزاز دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جس کا ان کا دعویٰ تھا کہ کانگریس اور دیگر "غیر مستحکم" حکومتوں کے 65 سال کے دوران اس میں کمی آئی ہے۔

□□□

واٹس ایپ پر ایس ایس پی CIK کی پروفائل تصویر رکھ کر لوگوں کو دھمکانے کا معاملہ

سی آئی کے کی ٹیم نے جہانگیر چوک سرینگر سے شہری کی گرفتاری عمل میں لائی

سرینگر/10 جون/سی این آئی/ کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے جموں وکشمیر پولیس کے ایک سینئر افسر کا روپ دھارنے والے شہری کو افسر کی تصویر اپنے واٹس ایپ پروفل میں رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ سی این آئی کے مطابق سی آئی کے نے سرینگر کے ایک شہری کو سینئر پولیس افسر ظاہر کرنے پر گرفتار کیا۔ ایک بیان کے مطابق سی آئی کے کو ایک قابل اعتماد ان پٹ موصول ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ برکت علی پرے ولد غلام محمد پارے، ساکنہ شالہ ٹینگ سرینگر کے نام سے شناخت شدہ شہری نقالی میں ملوث ہے اور اپنے واٹس ایپ پر ایس ایس پی سی آئی کے کی تصویر کو پروفائل تصویر کے طور پر استعمال کر رہا ہے اور لوگوں کو دھمکیاں دے رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈیجیٹل فٹ پرنٹس کے بعد سی آئی کے نے مشتبہ شخص کو جہانگیر چوک سرینگر میں گرفتار کیا اور اس کے موبائل فون کی جانچ پڑتال پر مشتبہ شخص کو اپنے واٹس ایپ اکاؤنٹ پر ایس ایس پی سی آئی کے کی پروفائل تصویر کا استعمال کرتے ہوئے پایا گیا۔ بیان کے مطابق "ابتدائی تصدیق کے دوران، یہ پتہ چلا ہے کہ مشتبہ شخص نے انٹرنیٹ سے ایس ایس پی سی آئی کے کی تصویر ڈاؤن لوڈ کی ہے اور اسے اپنی واٹس ایپ پروفائل تصویر کے طور پر اپنے آپ کو ایک پولیس افسر کے طور پر پیش کرنے کے ارادے سے ڈال دیا ہے۔" جب پوچھ گچھ کی گئی تو یہ بات سامنے آئی کہ مشتبہ شخص نے سی آئی کے ایس ایس پی کی پروفائل پکچر کا غلط استعمال کیا ہے اور 777 گیمبلنگ پلیٹ فارم کے منتظمین کو اپنی پیشگی ادائیگی کی واپسی کی دھمکی دی ہے۔ اس کے ڈیجیٹل ڈیوائس کی مزید تصدیق اور تجزیہ جاری ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا مشتبہ شخص دیگر سماج دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے یا نہیں۔

سونا 110 روپے سے 97670 روپے، 10 گرام تک گر گیا

چاندی 1,000 روپے گر کر 1.07 لاکھ روپے فی کلو گرام پر پہنچ گئی

سرینگر/10 جون/ آل انڈیا صرافہ ایسوی ایشن کے مطابق، جوہریوں اور اسٹاکسٹس کی مسلسل فروخت کی وجہ سے منگل کو قومی راجدھانی میں سونے کی قیمت 110 روپے کم ہو کر 97670 روپے فی 10 گرام ہو گئی۔ 99.5 فیصد خالص تا کی قیمتی دھات 100 روپے گر کر 97,250 روپے فی 10 گرام، بشمول تمام ٹیکسز پر آ گئی۔ سات دن کی جیت کے سلسلے کو ختم کرتے ہوئے، منگل کو چاندی کی قیمت 1000 روپے کی کمی کے ساتھ 1,07,100 روپے فی کلوگرام (تمام ٹیکسوں سمیت) پر آگئی۔ پیر کو مقامی بازاروں میں سفید دھات کی قیمت 1,000 روپے بڑھ کر 1,08,100 روپے فی کلوگرام کی تازہ چوٹی کو چھو گئی۔ بیرونی منڈیوں میں سپاٹ گولڈ کی قیمت معمولی اضافے کے ساتھ 3,329.12 ڈالر فی اونس ہو گئی۔ ریلائنس سیکیورٹیز کے سینئر ریسرچ تجزیہ کار سری رام آئیر نے کہا کہ منگل کی صبح ٹریڈنگ پر سونے کی قیمتوں میں نرمی آئی کیونکہ امریکہ اور چین کے تجارتی تناؤ کو کم کرنے کی امید نے محفوظ پناہ گاہوں کی طلب کو کم کر دیا۔ چینی اور امریکی حکام نے منگل کو لندن میں تجارتی مذاکرات کے نئے دور کو دوسرے دن تک بڑھا دیا، جس سے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان معاہدے کی امیدوں کو ہوا ملی۔ دریں اثنا، عالمی منڈیوں میں سپاٹ سلور کی قیمت 0.3 فیصد گر کر 36.64 ڈالر فی اونس ہو گئی۔ تاجروں کو اس ہفتے سونے کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ میں اضافے کی توقع ہے، جو کہ امریکہ کے افراط زر کے پرنٹ اور صارفین کے جذبات کے اعداد و شمار سمیت اہم میکرو اکنامک واقعات کی وجہ سے ہے۔

سرینگر کے رام باغ روڈ کی خستہ حالی، شہری شدید مشکلات کا شکار

سڑک حادثات کا موجب بن کر لوگوں کی زندگی کیلئے خطرے

سرینگر/10 جون/ وی او آئی// رام باغ پل کے نزدیک خستہ حال سڑک سڑک حادثات کا موجب بن رہی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کی جان کا ضیاں کا خدشہ ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق رام باغ پل کے قریب سڑک کی تباہ شدہ حالت نے موٹر سواروں، خاص طور پر بائیک سواروں کے لیے خطرناک صورتحال پیدا کر دی ہے، جہاں گہرے گڑھے اور ٹوٹی ہوئی سطح روزانہ کے سفر کو ایک خطرناک مہم بنا رہے ہیں۔ یہ سڑک، جو شہر کی سب سے مصروف شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے، گزشتہ دو سالوں سے انتہائی بدحالی کا شکار ہے۔ شہریوں کے مطابق یہ اب صرف ایک عام مسئلہ نہیں، بلکہ ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ نٹی پورہ کے رہائشی محمد اقبال نے اپنی خوفناک تجربہ بیان کرتے ہوئے کہا، "میں صبح کے وقت تیز رفتاری میں بائیک چلا رہا تھا کہ اچانک پہیہ ایک گہرے گڑھے میں پھنس گیا، جس سے میری بائیک پھسل گئی۔ مجھے گھٹنے اور بازو میں شدید چوٹیں آئیں۔ میں خوش قسمت تھا کہ بچ گیا۔ مقامی افراد نے کئی بار حکام سے شکایات درج کرائی ہیں، لیکن کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ معمولی مرمت بھی صرف چند ہفتوں کے لیے کارگر رہتی ہے، اور پھر سڑک دوبارہ خطرناک حالت میں آجاتی ہے۔ حکومت سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اس اہم شاہراہ، جو ایئرپورٹ تک رسائی فراہم کرتی ہے، کی فوری مرمت کی جائے تاکہ حادثات اور انسانی جانوں کو لاحق خطرات کو کم کیا جا سکے۔

ہندوستان میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کا دباؤ

سرینگر//10 جون/ملکی صارفین کی افراط زر کی شرح مئی میں 6 سال کی کم ترین سطح پر 3 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو کہ سازگار بنیاد اور خوراک کی قیمتوں میں مزید اعتدال کی بدولت ہے، ایک سروے کی پیشن گوئی، گزشتہ ہفتے کی توقع سے زیادہ شرح سود میں کمی کی حمایت کرتی ہے۔ جمعہ کو ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے اپنی کلیدی پالیسی کی شرح میں 50 بیس پوائنٹس کی کمی کر کے مالیاتی منڈیوں کو دنگ کر دیا، جو کہ پیشن گوئی کی گئی تھی اس سے دوگنا، اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے کیونکہ افراط زر کی شرح کم رہی ہے۔ مرکزی بینک، جو درمیانی مدت میں اپنی 2-6 فیصد کی حد کے درمیان افراط زر کو ہدف بناتا ہے، نے بھی اپنے پالیسی موقف کو 'غیر جانبدار' کی طرف منتقل کر دیا

سکھوں کے چھٹے گرو گرو بند صاحب جی کی برسی

وادی بھر میں 12 جون کو پرکاش پورب منایا جائے گا

سرینگر/10 جون/ وی او آئی //سکھوں کے چھٹے گرو گرو گوبند صاحب جی مہاراج کا پرکاش پورب منایا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں 12 جون کو وادی بھر میں کے گردواروں میں تقاریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے جبکہ سب سے بڑی تقریب چھٹی بادشاہی رعناواری میں منعقد ہوگی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جمعرات 12 جون کو وادی بھر میں سکھ برادری کے چھٹے گرو، گرو گوبند صاحب جی مہاراج کا پرکاش پورب منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں وادی کے تمام گردواروں میں خصوصی دیوان کا اہتمام ہو گا جبکہ سب سے بڑا دیوان چھٹی پادشاہی کاٹھی دروازہ رعناواری سرینگر میں منعقد ہو گا جس میں سکھ برادری سے وابستہ عقیدت مند بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اس تقریب میں "گولڈن ٹیمپل امرتسر سے بھی بڑی تعداد میں پرچارک تشریف لا رہے ہیں۔

نئی انکم ٹیکس سہولت: ہاؤسنگ رینٹ الاؤنس کیلئے مالک مکان کا پین کارڈ درکار

سرینگر//10 جون/ ہر تنخواہ دار ملازم، جس کی تنخواہ میں ہاؤس رینٹ الاؤنس کا جزو ہے اور جو گھر کے کرایہ الاؤنس انکم ٹیکس فوائد کا دعوی کرنا چاہتا ہے اگر سالانہ کرایہ 1 لاکھ روپے سے زیادہ ہے تو اسے مالک مکان کا PAN نمبر جمع کروانا ہوگا۔ کرایہ کے HRA ٹیکس چھوٹ کا دعوی کرنے کے لیے اپنے آجر کو مالک مکان کا PAN جمع کرانے میں ناکامی، ٹیکس کی چھوٹ سے محروم ہو جائے گی۔ زمینداروں کا جھوٹا PAN نمبر جمع کروانے کے نتیجے میں آپ کو ٹیکس نوٹس مل جائے گا اور HRA ٹیکس کی چھوٹ بھی مکمل طور پر کھو جائے گی۔ اس سے پہلے، آن لائن آئی ٹی آر فارم یا اس کی افادیت کے پاس ایچ آر اے سے متعلق تفصیلات دینے کے لیے فیلڈ نہیں تھی۔ تاہم، اب یہ بدل گیا ہے، محکمہ انکم ٹیکس نے یوٹیلیٹی پر نظر ثانی کی ہے، اور اب ٹیکس دہندگان سے تنخواہ دار ملازمین کے HRA دعوے کی مزید تفصیلات دینے کی ضرورت ہے۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آئی ٹی آر فائل کرتے وقت آپ کو مالک مکان کے پین کارڈ کی تفصیلات دینی ہوں گی؟ اپنے کرایے کے HRA ٹیکس چھوٹ کے دعوے کے لیے مالک مکان کے PAN کی اہمیت کے بارے میں مزید جاننے کے لیے نیچے پڑھیں اور اس سال کی ITR فائلنگ میں متعارف کرائے گئے HRA ٹیکس چھوٹ کے لیے نئے تعمیل کے تقاضے کیا ہیں۔ اگر گھر کا سالانہ کرایہ 1 لاکھ روپے سے زیادہ ہے، تو آپ کو اپنے مالک مکان کا PAN اپنے آجر کے ساتھ بانٹنا ہوگا۔ 1 لاکھ روپے کا سالانہ کرایہ 8,333 روپے ماہانہ آتا ہے۔ مزید برآں، کرایہ HRA ٹیکس چھوٹ کا فائدہ صرف پرانے ٹیکس نظام کے تحت دستیاب ہے، اگر آپ نئے ٹیکس نظام کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح کے فوائد کو لازمی طور پر ترک کرنا ہوگا۔ خلاصہ کرنے کے لیے، چار ممکنہ منظرنامے ہو سکتے ہیں جہاں مکان مالک کا PAN نمبر اہم ہے اور HRA کرایہ پر ٹیکس چھوٹ کا دعوی کرنے کے لیے ضروری ہے۔ کرایہ 8,333 روپے ماہانہ (1 لاکھ/سال) یا اس سے کم ہے: آپ کو کرایہ HRA کی ٹیکس چھوٹ کا دعوی کرنے کے لیے مالک مکان کا PAN نمبر جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کرایہ 8,333 روپے ماہانہ (1 لاکھ/سال سے اوپر) یا اس سے زیادہ ہے لیکن 50,000 روپے ماہانہ تک: آپ کو مالک مکان کا PAN نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ کرایہ ماہانہ 50,000 روپے سے زیادہ ہے، آپ کو نہ صرف مالک مکان کا PAN نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہے بلکہ گھر کے کرایے پر TDS بھی کٹوتی ہوگی۔

ایل او سی پر امن کی فضا بحال،

گریز کے باگتور میں کرکٹ لیگ کا شاندار آغاز

کرناہ: پیرزادہ سعید: حالیہ دنوں بھارت اور پاکستان کے درمیان لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر پیدا ہونے والی کشیدگی کے بعد اب شمالی کشمیر کے سرحدی علاقوں میں حالات معمول پر آنے لگے ہیں۔ گولیوں کی گونج اب خاموش ہو چکی ہے، اور اس خاموشی نے گریز وادی کے عوام خصوصاً باگتور کے رہائشیوں کے لیے ایک نئی اُمید اور سکون کی فضا قائم کی ہے، جہاں طویل انتظار کے بعد "باگتور پریمیئر لیگ" کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد ہائی گراؤنڈ باگتور میں کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقع پر علاقہ جوش و خروش سے گونج اٹھا۔ مقامی لوگوں نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشیدگی کے باعث خطے میں سیاحت اور کھیلوں کی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی تھیں، مگر اب امن کی بحالی کے بعد ان سرگرمیوں میں ایک بار پھر نئی روح پھونکی گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ بھارتی فوج اور جموں کشمیر پولیس کے تعاون سے منعقد کیا گیا ہے، جس میں بانڈی پورہ ضلع کی 27 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ منتظمین کے مطابق اس لیگ کا مقصد نہ صرف کھیل کے فروغ کو یقینی بنانا ہے بلکہ نوجوانوں کو نشے اور آن لائن جوا جیسے مہلک رجحانات سے دور رکھ کر صحت مند طرز زندگی کی طرف راغب کرنا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایک منتظم نے کہا، "ہم تمام ٹیموں کے مشکور ہیں جنہوں نے اس ایونٹ میں شرکت کی۔ خاص طور پر بھارتی فوج کی مسلسل حمایت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

چیف سیکرٹری اتل ڈلو کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

توانائی کے شعبے کو فروغ دینے کیلئے پی ایم سوریہ گھر یوجنا سکیم کو مؤثر طور پر بروئے کار لانے پر زور

سری نگر/10 جون: انفو: چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے منگل کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (پی ایم ایس ایم بی وائی) کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ یہ مرکزی حکومت کی ایک اہم سکیم ہے، جس کا مقصد گھریلو روف ٹاپ پر سولر پینلوں کی تنصیب اور سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن کے ذریعے شمسی انرجی کو فروغ دینا ہے۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹران، ضلع ترقیاتی کمشنروں، سی ای او جے اے کے ای ڈی اے، جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے چیف انجینئروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مختلف اضلاع میں چھتوں پر سولر انرجی تنصیبات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈسکامز (جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل) کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد انسٹالیشن مکمل کریں اور وقت کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ اپنے اضلاع میں سولر پروجیکٹوں کی ذاتی نگرانی کریں تاکہ صارفین کو کم سے کم تاخیر کا سامنا ہو۔ انہوں نے اضلاع کی سطح پر درخواستوں اور تنصیبات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور ضلع ترقیاتی کمشنروں سے تیز رفتار عمل درآمد کے لئے حکمت عملی طلب کی۔ چیف سیکرٹری نے انسٹالیشن کے معیار اور کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لئے جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ وہ موقعہ پر جا کر کام کا معاینہ کریں۔ انہوں نے ڈسکام ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ خود سولر سسٹم اپنا کر لوگوں کے لئے مثال قائم کریں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ کامن سروس سینٹروں (سی ایس سی) کے آپریٹروں کو رجسٹریشن کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگوں تک رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن، جو کہ اس سکیم کا ایک (باقی ۸ پر)

مودی حکومت میں بھارت کا دفاعی شعبہ درآمدات سے نکل کر

عالمی برآمد کنندہ میں تبدیل: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر، 10/ جون (یو پی آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے منگل کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی" جرات مندانہ اور وژنری قیادت" کے گزشتہ 11 برسوں کے دوران بھارت کے دفاعی شعبے میں انقلابی تبدیلی آئی ہے، جس نے ملک کو درآمدی انحصار سے نکال کر ایک" قابل اعتماد عالمی برآمد کنندہ" میں تبدیل کر دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جو انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیا، راجناتھ سنگھ نے کہا:" گزشتہ 11 برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کا دفاعی شعبہ درآمدات پر انحصار کرنے والے ماڈل سے نکل کر قابل بھروسہ عالمی برآمد کنندہ میں تبدیل ہو گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ان برسوں کا جشن بھارت کے طاقت، خود انحصاری اور عالمی اسٹریٹیجک قیادت کی سمت میں اٹھائے گئے قدموں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے دفاعی برآمدات سے متعلق تفصیلات بھی شیئر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی 'آتم نربھر بھارت' اور 'میک ان انڈیا' جیسی پالیسیوں نے دفاعی شعبے کو نئی سمت دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کی دفاعی برآمدات 2014-15 میں 1,940 کروڑ روپے تھیں، جو 2024-25 میں بڑھ کر 23,622 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں۔ وزیر دفاع نے بھارت کے پہلے دیسی طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت، پہلے دیسی ملٹی رول کامبیٹ ہیلی کاپٹر ایل سی ایچ پراچنڈ، اور ملکی میزائل صلاحیتوں جیسے تیجس جنگی طیارہ، برہموس میزائل اور دفاعی راہداریوں کا بھی ذکر کیا، جنہوں نے ملکی دفاعی صنعت میں زبردست سرمایہ کاری کو متوجہ کیا ہے (باقی ۸ پر)

دفاعی شعبے میں جدید کاری اور خود انحصاری حکومت کی اولین ترجیح

ملک کا عوام مضبوط بھارت کے خواب کو پورا کرنے کیلئے متحد ہو چکے ہیں: وزیر اعظم مودی

سرینگر، 10/ جون (یو پی آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ گزشتہ گیارہ برسوں کے دوران حکومت نے دفاعی شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کی ہیں، جن کا مرکز جدید کاری اور دفاعی پیداوار میں خود انحصاری پر ہے۔ اپنے ایک پیغام میں جو انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر شیئر کیا، وزیر اعظم نے کہا:" گزشتہ 11 برسوں کے دوران ہمارے دفاعی شعبے میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، جن میں جدید کاری کے ساتھ ساتھ خود انحصاری پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ ملک کے عوام ایک مضبوط بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لیے متحد ہو چکے ہیں۔" یہ بیان اُس موقع پر سامنے آیا جب نریندر مودی نے وزیر اعظم کے طور پر اپنی 11 سالہ مدت مکمل کی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت کی شہری رابطہ پلیٹ فارم پر ایک تفصیلی تھریڈ جاری کی گئی، جس میں دفاع، تجارت، ٹیکنالوجی اور خلا جیسے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کیا گیا۔ تھریڈ میں بتایا گیا کہ مودی حکومت کے وژنری قیادت کے نتیجے میں بھارت نے نہ صرف اپنی دفاعی صلاحیتوں میں انقلابی تبدیلیاں کیں بلکہ عالمی سطح پر اسٹریٹیجک شراکت داریوں کو بھی مضبوط کیا۔" آتم نربھر بھارت" کے عزم کے تحت ملک نے اندرون ملک دفاعی پیداوار، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق میں تاریخی کامیابیاں حاصل کیں۔ تھریڈ میں مزید بتایا گیا کہ بھارت کی دفاعی برآمدات 2014-15 میں صرف 1,940 کروڑ روپے تھیں، جو 2024-25 میں بڑھ کر 23,622 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں۔ اس دوران ملک کا پہلا دیسی طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت بھی متعارف کرایا گیا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ بھارت (باقی ۸ پر)

شوپیان کا 33 سالہ لاپتہ نوجوان

نعش اہربل کے قریب ویشو نالہ سے برآمد

سونہ وار میں بزرگ خاتون جہلم میں گر کر لقمہ اجل

کولگام ۱۰ جون: جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے صحت افزاء علاقے اہربل کے قریب ویشو نالہ سے پیر کی صبح لاپتہ ہونے والے ایک 33 سالہ نوجوان کی لاش منگل کو برآمد ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ پُراسرار طور پر مردہ پائے گئے شخص کی شناخت 33 سالہ وسیم احمد ملک ساکنہ نیو کالونی علی پورہ، شوپیاں کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وسیم مبینہ طور پر پیر کی صبح لاپتہ ہو گیا تھا۔ اس کی لاش کو ویشو نالہ سے نکالا گیا اور اسے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ طبی وقانونی لوازمات کو پورا کرنے کے بعد نوجوان کی میت آخری رسومات ادا کرنے کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی جبکہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر سری نگر کے سونوار علاقے میں منگل کو ایک بزرگ خاتون پھسل کر دریائے جہلم میں گر گئی اور کچھ وقت بعد اسکی نعش دریا سے برآمد کی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 70 سالہ ممتازہ بیگم ساکنہ پالپورہ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے مزید بتایا کہ بزرگ خاتون غلطی سے (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر سروس سلیکشن بورڈ بھرتی

الطاف بخاری کا ریزرویشن اصلاحات کا مطالبہ

سری نگر، 10 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری نے جموں وکشمیر سروس سلیکشن بورڈ (جے ایس ایس بی) کی 75 نائب تحصیلدار اسامیوں کے لیے تازہ ترین بھرتی میں ریزرویشن سسٹم پر تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں اوپن میرٹ کے تحت صرف 30 اسامیاں محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ایک بار پھر بہت سے لوگ مایوس ہوئے ہیں جو بجا ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کے روز 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: ' جے کے ایس ایس بی نے نائب تحصیلدار کی 75 اسامیوں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں، ریزرویشن قوانین کے مطابق، ان میں سے صرف 30 کو اوپن میرٹ کے ذریعے پر کیا جائے گا'۔ ان کا پوسٹ میں کہنا ہے کہ اس سے ایک بار پھر بہت سے لوگ مایوس ہوئے ہیں جو بجا ہے۔ مسٹر بخاری نے کہا: ' میں نے پہلے بھی کہا ہے اور میں دوبارہ کہوں گا کہ ہمیں میرٹ کے تحفظ کے لیے ریزرویشن کے ایک منصفانہ طریقہ کار کی ضرورت ہے'۔ انہوں نے کہا: ' ذاتی طور پر میں سمجھتا ہوں کہ ملازمتوں کی ریزرویشن صرف اور صرف معاشی معیار پر مبنی ہونے چاہئیں'۔

وندے بھارت ٹرین سے نہ صرف سیاحت بلکہ رابطے بھی بڑھیں گے: مشیر ناصر اسلم وانی

سری نگر، 10 جون (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر اسلم وانی کا کہنا ہے کہ وندے بھارت ٹرین نہ صرف سیاحت کے فروغ کے لئے بلکہ رابطے بڑھنے کے اعتبار سے بھی ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں جہاں جہاں زمینی و ہوائی رابطے بڑھ گئے وہاں ترقی ہوئی۔ موصوف مشیر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا:" وندے بھارت ٹرین نہ صرف سیاحت کے حوالے سے بلکہ کنکٹوٹی کے حوالے سے بھی ہمارے لئے بہت ضروری ہے دنیا میں جہاں جہاں سڑکوں، ریلویز، ہوائی لحاظ سے کنکٹوٹی بڑھائی گئی وہاں ترقی ہوئی'۔ ان کا کہنا تھا:" آج کل کے دور میں کسی بھی علاقے کی ترقی کے لئے کنکٹوٹی بڑھانا ضروری ہے'۔ ناصر اسلم نے کہا جو بچے ہوائی کرایہ برداشت نہیں کر سکتے تھے وہ اب آرام سے سفر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا:" اس سے ایئر لائنز کی من مانیاں ختم ہوں گی اور ہمارا فروٹ یہاں سے آرام سے باہر جائے گا"۔

پہلگام کے لوگ شری امرناتھ جی یاترا کی حفاظت کریں گے

اس طرح لوگوں کا اعتماد بحال ہوگا اور سیاحت دوبارہ بحال ہوگی: محبوبہ مفتی

سری نگر، 10 جون (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ پہلگام کے لوگ شری امرناتھ جی یاترا کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگ شری امرناتھ جی یاتریوں کا اسی طرح استقبال کریں گے جس طرح پہلے کرتے تھے۔ موصوف صدر ان باتوں کا اظہار منگل کو پہلگام میں ایک تقریب کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا:' بیسرن وادی میں جو حادثہ پیش آیا اس کے بعد حالات بدل گئے، دس ہزار گھوڑے بانوں، ہوٹل والوں، دکانداروں، ٹیکسی والوں، آٹو والوں، سومو والوں کے حالات خراب ہو گئے'۔ ان کا کہنا تھا:" ان لوگوں کو بینکوں کا قرضہ ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ بہت پریشان ہیں'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'آج میرے یہاں آنے کا خاص مقصد یہ تھا کہ امرناتھ جی کی یاترا آنے والی ہے اس لئے میں نے اس یاترا کے روٹس پر جو ورکر رہتے ہیں، ان کو یہاں بلایا اور کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا کی رکھوالی یہاں کے لوگوں کو کرنی ہے، پہلگام کے لوگوں کو کرنی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'اس طرح لوگوں کا اعتماد بحال ہوگا اور سیاحت دوبارہ بحال ہوگی'۔ سابق وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کی کہ وہ بند پارکوں کو کھولیں تاکہ مقامی سیاح وہاں جا سکیں جس سے گھوڑے والوں، دکانداروں کو کچھ فائدہ ہو سکے۔ انہوں نے شرائن بورڈ انتظامیہ سے اپیل کی کہ جن گھوڑے بانوں کے پاس جتنے گھوڑے ہیں انہیں اتنے گھوڑے یاتریوں کی خدمت کے لئے لانے کی اجازت دی (باقی ۸ پر)

وادی میں شدید گرمی کے باعث عوام پریشان

پانی اور بجلی کی قلت نے مشکلات میں اضافہ کر دیا

سرینگر/10 جون/ وی او آئی// کشمیر میں جاری شدید گرمی کی لہر نے نہ صرف موسم کو سخت بنا دیا ہے بلکہ عوامی زندگی پر بھی منفی اثرات ڈالے ہیں۔ پانی کی قلت، بجلی کی بار بار بندش، اور زرعی زمین کے سوکھنے جیسے مسائل نے خطے میں بحران کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ماہ جون کے آغاز سے وادی میں درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سری نگر میں درجہ حرارت 33.3°C جبکہ جموں میں 44.3°C ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 4 سے 6 ڈگری زیادہ ہے۔ گرمی کی شدت کے باعث نہریں، چشمے اور زیر زمین پانی کے ذخائر خشک ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے عام شہریوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے شکایت کی ہے کہ پانی کی فراہمی میں مسلسل خلل پڑ رہا ہے، جس کی وجہ سے روزمرہ کے کام متاثر ہو رہے ہیں۔ کئی دیہاتوں میں لوگ دور دراز علاقوں سے پانی بھر کر لانے پر مجبور ہیں۔ حکومتی محکموں کی جانب سے پانی کی بچت کے لیے اپیل کی گئی ہے، مگر عوام کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا جا رہا۔ گرمی کی شدت کے ساتھ بجلی کے نظام پر دباؤ بڑھنے کے باعث کئی علاقوں میں مسلسل بجلی بند ہو رہی ہے۔ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ دن بھر جاری رہتی ہے اور اکثر علاقوں میں رات کے وقت بھی بجلی بند ہو جاتی ہے۔ ایک مقامی تاجر نے کہا،" گرمی میں بجلی نہ ہونے کے باعث نہ صرف کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ گھریلو زندگی بھی اجیرن ہو گئی ہے۔ بچے، بوڑھے اور بیمار افراد سب تکلیف میں مبتلا ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت کے باعث بجلی کے ترسیلی نظام (باقی ۸ پر)

8 ویں پے کمیشن کی تنخواہ میں اضافہ

جنوری 2026 کی آخری تاریخ میں ترمیم کا امکان

سرینگر// 10 جون/ تقریباً 35 لاکھ مرکزی حکومت کے ملازمین اور 67 لاکھ سے زیادہ پنشنرز کے لیے آٹھواں پے کمیشن قیاس آرائیوں کا ذریعہ بن گیا ہے۔ ممکنہ تنخواہوں میں اضافے اور پنشن کے نظر ثانی شدہ فوائد کے بارے میں بڑھتے ہوئے چہ مگوئیوں کے ساتھ، توقعات بڑھ رہی ہیں۔ جوش وخروش کے باوجود، حکومت کی طرف سے ابھی تک کوئی باضابطہ لفظ نہیں ہے کہ آٹھواں پے کمیشن کب تشکیل دیا جائے گا، جس سے بہت سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ بہت سی ملازم یونینوں نے تاخیر پر تشویش کا اظہار کرنا شروع کر دیا ہے، حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ پہلے سے ہی کمیشن کی تشکیل کرے تاکہ بروقت عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے اور ملازمین اور پنشنرز دونوں کے لیے غیر یقینی صورتحال کو کم کیا جا سکے۔ ساتویں پے کمیشن، جو جنوری 2016 میں نافذ ہوا، کا اعلان تقریباً دو سال پہلے، فروری 2014 میں کیا گیا تھا۔ اس ٹائم لائن نے رپورٹ جمع کرانے، کابینہ کی منظوری، اور بروقت رول آؤٹ کے لیے کافی گنجائش فراہم کی۔ تاہم، 2025 کے وسط تک، 8 ویں تنخواہ کمیشن کی تشکیل ہونا باقی ہے، اور اہم شرائط (ٹی او آر)، جو کمیشن کے دائرہ کار اور اہداف کی وضاحت کرتی ہیں، کو بھی حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ سینئر حکام نے تصدیق کی ہے کہ اندرونی بات چیت جاری ہے، لیکن بیوروکریٹک عمل کی رفتار کو دیکھتے ہوئے، رول (باقی ۸ پر)

سوپور میں 4 قمار باز گرفتار

نقدی رقم اور تلاش برآمد

سرینگر 10 جون/ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے دوبگاہ رفیع آباد میں قمار بازوں کے آڈے پر چھاپہ مار کر چار افراد کو گرفتار کیا۔ جن کی شناخت غلام حسن گنائی، ولد محمد سلطان، فردوس احمد ڈار ولد محمد رمضان، مشتاق احمد ملہ ولد عبد العزیز اور محمد عامر میر ولد محمد عبداللہ ساکنان دوبگاہ رفیع آباد کے طور پر ہیں۔ پولیس نے موقعہ پر ان کے قبضے سے نقدی رقم 13,120 روپے اور تاش برآمد ہوئے۔ پولیس اسٹیشن سوپور میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ پولیس امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھے گی۔

ہندواڑہ میں نئے فوجداری قوانین

کے بارے میں آگاہی پروگرام کا انعقاد

سرینگر 10 جون/ نئے متعارف کرائے گئے فوجداری قوانین پر توجہ مرکوز کرنے والا ایک بیداری پروگرام آج گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول، ہندواڑہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ سیشن ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) ہندواڑہ، فیاض حسین شاہ (جے کے پی ایس) کی قیادت میں منعقد ہوا اور اس میں طلباء اور مقامی کمیونٹی کے ارکان کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد شرکاء کو فوجداری قانون میں اہم تبدیلیوں، ان کے وسیع تر مضمرات، اور ایک منصفانہ اور منظم معاشرے کو فروغ دینے میں قانونی خواندگی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ اے ایس پی جناب فیاض حسین شاہ نے اپنے خطاب میں انصاف اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں قانون کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلباء اور (باقی ۸ پر)

جموں میں 2 بین ریاستی منشیات فروش گرفتار

بیگ سے 123.50 گرام افیم برآمد: پولیس

جموں، 10 جون (یو این آئی) منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جموں میں دو بین ریاستی منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن نو آباد کی ایک ٹیم نے کبیر کالونی تالاب ٹلو میں ایک ناکہ لگا دیا اور اس دوران دو افراد جو تالاب ٹلو سے کبیر کالونی کی طرف آ رہے تھے، کو تلاشی کے لئے روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھتے ہی ان دونوں نے مشکوک حرکات کرنا شروع کیں اور بھاگنے کی کوشش کی تاہم پولیس نے ان کو موقع پر ہی دھر لیا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران سدھیر سنگھ ولد اوم پال سنگھ ساکن شاہجہاں پور اتر پردیش کے بیگ سے 226.70 گرام افیم برآمد کیا گیا جبکہ سوریہ پرتاب سنگھ ولد ستندر سنگھ ساکن شاہجہاں پور کے بیگ سے 123.50 گرام افیم برآمد کیا گیا۔ بیان کے مطابق دونوں کو گرفتار کیا گیا اور اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن نو آباد میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے مختلف دفعات کے تحت ایک کیس درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں مزید تحقیقات جاری ہیں اور مزید گرفتاریوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اودھم پور میں منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

جموں، 10 جون (یو این آئی) معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے جنگ کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ بگری کی ایک ٹیم نے بگری میں ایک ناکے پر ایک شخص، جو منتھال سے بگری کی طرف پیدل آ رہا تھا، کو دھر لیا جس نے پولیس کو دیکھ کر واپس چلنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 5.50 گرام ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کی موقع پر ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدہ کی شناخت چیتن شرما عرف چھوٹو ولد مدن لال ساکن نلی نالہ رہامسل کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن رہامسل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

پارس ہیلتھ سرینگر نے جدید طریقہ کار سے پیٹ کی جان لیوا حالت میں مبتلا مریض کی جان بچائی

سرینگر// ۱۰ جون // جموں وکشمیر میں صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے ایک تاریخی کامیابی کے ساتھ پارس ہیلتھ سرینگر نے خطے کی پہلی کمبائنڈ اینڈوویسکولر سٹینٹنگ، مکینیکل تھرومبیکٹومی اور اشدید ایکیوٹ میسنٹرک اسکیمیا (AMI) کے ایک پیچیدہ کیس کا سرجیکل مینجمنٹ کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ اس کثیر الضابطہ کوشش کی قیادت ڈاکٹر ارشاد احمد بانڈے (انٹروینشنل ریڈیولوجسٹ) اور ڈاکٹر اسحاق نبی (جنرل سرجن) نے کی، جس میں ڈپارٹمنٹ آف ڈائیگنوسٹک اینڈ انٹروینشنل ریڈیولوجی اور سرجری کی مدد بھی شامل تھی۔ ایک 45 سالہ مریض جس کی ہائی بلڈ پریشر کی تاریخ تھی اور اس سے پہلے کوئی ویسکولر بیماری یا ذیابیطس کا کوئی علم نہیں تھا، ابتدائی طور پر ایک سرکاری ادارے میں سادہ گیسٹرائٹس کے کیس کے طور پر غلط تشخیص کیا گیا اور اسے گھر بھیج دیا گیا۔ وہ پارس ہیلتھ سرینگر پہنچے جب علامات میں اضافہ ہوا جس میں مسلسل درد، قے اور مقعد سے خون بہنا شامل ہے۔ مریض اور لواحقین کی جانب سے ابتدائی ہچکچاہٹ کے باوجود ڈاکٹر اسحاق نبی کی مسلسل مشاورت اور چوکسی نے بروقت پیٹ کے CECT کو یقینی بنایا، جس سے مکمل ڈسٹل تھرومبوٹک اوکلوژن اور نان انہیسنگ باؤل لوپس کے ساتھ ایک کمیاب اور خطرناک سپیریئر میسینٹرک آرٹری (SMA) کا ڈیسکشن کا انکشاف ہوا۔ طبی ٹیم نے تشخیص سے لے کر مداخلت تک چار گھنٹے کی اہم ونڈو کے اندر تیزی سے کام کیا۔ ڈی ایس اے لیب میں ایک ہنگامی اینڈوواسکولر طریقہ کار انجام دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ارشاد احمد بانڈے اور ان کی ٹیم نے قریبی SMA ڈیسکشن کے علاج کیلئے ایک غبارے پر نصب سٹینٹ لگایا اور ڈسٹل تھرومبس کو صاف کرنے کیلئے Penumbra ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے دستی مکینیکل تھرومبیکٹومی کو انجام دیا۔ ایک فالو اپ انجیوگرام نے آنتوں میں خون کے بہاؤ کی مکمل بحالی کی تصدیق کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر اسحاق نبی اور ڈاکٹر ارشاد احمد بانڈے (سرجن) کی تشخیصی لیپروسکوپی نے آنتوں کے قابل عمل ہونے کی تصدیق کی، جس سے ٹرانسمورل اسکیمیا کی علامات کے بغیر ورم کا پتہ چلتا ہے۔ اس کے بعد مریض کو سرجیکل آئی سی یو (ایس آئی سی یو) میں رکھا گیا اور ساتویں دن مستحکم حالت میں مکمل طور پر فارغ کر دیا گیا۔ چوبیس گھنٹے بعد دہرائے جانے والے CECT اسکین نے پیٹنٹ اسٹینٹ کی جگہ کا تعین ظاہر کیا جس میں واسا ریکٹا اور آنتوں کے حصوں میں عام اضافہ ہوا۔ ڈاکٹر ارشاد احمد بانڈے (انٹروینشنل ریڈیولوجسٹ) کے مطابق "یہ کیس نہ صرف پارس ہیلتھ سرینگر بلکہ جموں وکشمیر کے پورے ہیلتھ کیئر لینڈ سکیپ کیلئے ایک کلینکل سنگ میل کی عکاسی کرتا ہے۔ شدید Mesentric اسکیمیا کا کامیاب اینڈوویسکولر اور سرجیکل انتظام جدید ایمرجنسی کیئر میں ہمارے ہسپتال کی بڑھتی ہوئی مہارت کا ثبوت ہے۔ ان معاملات میں بروقت تشخیص اور علاج انتہائی اہم ہے۔" ڈاکٹر اسحاق نبی (لیڈ سرجن) کا کہنا تھا "ایکیوٹ میسینٹرک اسکیمیا میں شرح اموات بہت زیادہ ہے، اگر اس پر فوری توجہ نہ دی گئی۔ یہ وقت کے خلاف ایک دوڑ تھی اور صرف مستقل مزاجی سے ہی ہم یہ نتیجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ کیس مریض کی دیکھ بھال کی قدر کی تصدیق کرتا ہے"۔ اس ہائی رسک کیس کی ... لیکن، اینستھیزیا (ڈاکٹر ناصر)، کریٹیکل کیئر (ڈاکٹر عمران)، کارڈیالوجی (ڈاکٹر (باقی ۸ پر)

مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے بھارت۔سوئٹزرلینڈ اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے سوئس صنعتکاروں سے ملاقات کی

گوئل نے سوئس کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ بھارت کو مینوفیکچرنگ، مہارت اور اختراع کے لیے ایک اسٹریٹجک مرکز کے طور پر دیکھیں

انہوں نے بایوٹیک، صحت، دفاع، پریسیژن انجینئرنگ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں پر سوئس صنعت کے ساتھ منعقدہ گول میز کانفرنسوں کی صدارت بھی کی

سرینگر،10 جون 2025 / پی آئی بی/ مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت جناب پیوش گوئل نے 9 جون 2025 کو برن، سوئٹزرلینڈ میں سوئس صنعت کے سرکردہ رہنماؤں سے تفصیلی ملاقاتیں کیں، جن کا مقصد بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانا اور حال ہی میں بھارت اور یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے درمیان دستخط شدہ تجارتی و اقتصادی شراکت داری معاہدے (ٹی ای پی اے) کے تحت نئے مواقع تلاش کرنا تھا۔وزیر موصوف نے مختلف شعبوں کی ممتاز سوئس کمپنیوں کی قیادت سے ملاقات کی، جہاں بھارتی اور سوئس اداروں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی، خاص طور پر جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پائیدار مینوفیکچرنگ پر زور دیا گیا۔انہوں نے سوئس کمپنیوں کو بھارت میں اپنی موجودگی کو وسعت دینے اور ملک کی متحرک اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی مارکیٹ سے فائدہ اٹھانے کی بھرپور دعوت دی۔جناب گوئل نے سوئس قیادت کو یقین دلایا کہ بھارت کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، جس میں شفاف ضابطہ جاتی عمل، مضبوط دانشورانہ املاک کا نظام، اور سرمایہ کاری دوست پالیسی فریم ورک شامل ہیں۔ انہوں نے سوئس کاروباری برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کو صرف ایک مارکیٹ کے طور پر نہیں بلکہ مینوفیکچرنگ، مہارت اور اختراع کے ایک اسٹریٹجک مرکز کے طور پر دیکھیں۔ان اسٹریٹجک بات چیت کے بعد، وزیر موصوف نے سوئس صنعت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے قائدین کے ساتھ دو خصوصی گول میز اجلاسوں کی صدارت کی— جن میں بایوٹیک اور فارما، صحت عامہ، پریسیژن انجینئرنگ، دفاع اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے شعبے شامل تھے۔ یہ اجلاس بھارتی سفارتخانے کی معاونت سے منعقد کیے گئے، جن میں بھارت کی وسعت، کم لاگت مواقع اور ابھرتے ہوئے اختراعی نظام کو اجاگر کیا گیا۔وزیر موصوف نے سوئس کاروباری اداروں پر زور دیا کہ وہ "انویسٹ انڈیا" میں قائم ای ایف ٹی اے ڈیسک سے مکمل رہنمائی اور سہولت حاصل کریں۔انہوں نے ضابطہ جاتی ہم آہنگی اور باہمی شناختی معاہدوں کے لیے بھارت کی آمادگی کا اعادہ کیا، اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو مستحکم کرنے میں بھارت کے فعال کردار کو نمایاں کیا۔صنعتی ملاقاتوں کے علاوہ، وزیر موصوف نے انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) کے سوئٹزرلینڈ چیپٹر کے ارکان سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے چیپٹر کی خدمات کو سراہا اور آئی سی اے آئی کے عالمی معیار اور شہرت کو برقرار رکھنے میں ان کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا، نیز بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے پیشہ ورانہ اور تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔سوئس صنعت کے رہنماؤں نے مختلف شعبوں — جیسے بایوٹیکنالوجی، پریسیژن مینوفیکچرنگ، صحت عامہ، آٹومیشن، دفاع، سائبر سیکیورٹی، اور ایڈوانس میٹریلز— میں بھارت کی عالمی اقتصادی طاقت اور تعریف کی: ایک وسیع اور متحرک مارکیٹ، بڑھتا ہوا متوسط طبقہ، عالمی معیار کی انجینئرنگ اور سائنسی مہارت، اور ایک ایسا پالیسی ماحول جو کاروبار میں آسانی، دانشورانہ املاک کے تحفظ، اور ٹیکنالوجی شراکت داری کو فعال طور پر فروغ دیتا ہے۔ بہت سی کمپنیوں کے لیے بھارت نہ صرف ایک امید افزا بازار ہے بلکہ مینوفیکچرنگ، تحقیق وترقی، اور عالمی مسابقتی حل کی مشترکہ تخلیق کے لیے ایک مثالی مرکز بھی ہے۔متعدد کمپنیوں نے مشترکہ منصوبوں کے قیام، آپریشنز کو وسعت دینے، اور مقامی سطح پر پیداوار کو فروغ دینے میں دلچسپی ظاہر کی تاکہ نہ صرف بھارتی بلکہ بین الاقوامی منڈیوں کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔جدید کینسر تھراپیز اور سیل سائنسز سے لے کر صنعتی آٹومیشن، فائبر آپٹکس، خلائی ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل سیکیورٹی تک، سوئس کمپنیوں نے بھارت کی ترقیاتی ترجیحات اور شعبہ جاتی ترقیاتی منصوبوں سے ہم آہنگی ظاہر کی۔مجموعی طور پر گفتگو کا ماحول اسٹریٹجک ہم آہنگی اور طویل مدتی وابستگی کا عکاس تھا۔متعدد شرکاء نے بھارت کو ایک قدرتی شراکت دار قرار دیا اور نہ صرف گھریلو مانگ کو پورا کرنے کے لیے بلکہ بھارت کو اپنے عالمی ویلیو چینز میں ایک اہم مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے بھی اس کی آئندہ ترقی کی راہ میں سرمایہ کاری کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

دھرمیندر پردھان نے گلوبل ینگ سائنٹسٹس کانفرنس اور گلوبل ینگ اکیڈمی کی سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کی

ہندوستان ایسی سائنس پر یقین رکھتا ہے، جو ہمدرد، اخلاقیات اور مساوی مواقع پر مبنی ہو جناب دھرمیندر پردھان

سائنس دانوں کو ایک بامقصد اور ہمدردی کے جذبے کے ساتھ باہمی تعاون اور اشتراکی عمل سے کام کرنا چاہیئے تا کہ وکست بھارت کے ویژن کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکے اور انسان دوستی پر مرکوز ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔دھرمیندر پردھان

سرینگر،10 جون 2025 / پی آئی بی/ مرکزی وزیر تعلیم جناب دھرمیندر پردھان نے آج آئی آئی ٹی حیدرآباد میں گلوبل ینگ سائنٹسٹس کانفرنس اور گلوبل ینگ اکیڈمی کی سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کی۔ڈائریکٹر، آئی آئی ٹی، حیدرآباد، پروفیسر بی ایس مورتی؛ صدر، انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی، پروفیسر آشوتوش شرما؛ چیئرمین بورڈ آف گورنرز، آئی آئی ٹی حیدرآباد، جناب بی وی آر موہن ریڈی؛ اور دیگر معززین نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ جناب دھرمیندر پردھان نے اپنے خطاب میں کانفرنس میں شرکت کرنے والے دنیا بھر سے نوجوان سائنسدانوں کا خیر مقدم کیا۔جناب پردھان نے جی وائی اے کے 30 نئے ممبران کو مبارکباد دی، جنہیں اس تقریب کے دوران شامل کیا گیا۔ انہوں نے اس تقریب کی میزبانی کے لیے ہندوستان اور آئی آئی ٹی حیدرآباد کو منتخب کرنے پر گلوبل ینگ اکیڈمی کی تعریف کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کانفرنس سائنس دانوں کے ایک اجتماع اور امید، مقصد اور مشترکہ اہداف کی نمائندگی کرنے والے فورم سے زیادہ رہی۔ جناب پردھان نے کہا کہ ہندوستان کے لیے وسودھیوکٹم بکم— ایک کرہ ارض، ایک خاندان، ایک مستقبل— صرف ایک نعرہ نہیں رہا ہے، بلکہ یہ ایک طرز زندگی رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسی سائنس پر یقین رکھتا ہے، جو ہمدردی، اخلاقیات اور مساوی مواقع پر مبنی ہو۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ سائنس کا اشتراک ہونا چاہیے اور شراکت داری ہونی چاہئے نہ کہ پیٹنٹ اور اسی سے مستقبل کو تشکیل دیا جانا چاہیے۔وزیر موصوف نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی عالمی مصروفیات کی جڑیں ان اقدار میں پیوست ہیں، انہوں نے بین الاقوامی شمسی اتحاد، آفات سے نپٹنے والے بنیادی ڈھانچے کے لیے اتحاد، مشن لائف اور انڈیا سائنس اینڈ ریسرچ فیلوشپ جیسے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان وشو بندھتوا کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں- جو سائنس کے ذریعے عالمی دوستی پر مبنی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ لمحہ سائنس دانوں، اختراع کاروں اور پالیسی سازوں کے لیے سب سے سازگار موقع ہے، کہ وہ متحد ہو کر کے ایسے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کریں اور حل تیار کریں، جو سب سے زیادہ کمزور لوگوں کو بااختیار بنائے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ کانفرنس علم کو دوسروں کی خدمت میں پہنچانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی۔جناب پردھان نے سائنس دانوں پر بھی زور دیا کہ وہ بامقصد اور ہمدردی کے جذبے کے ساتھ تعاون کریں اور اشتراکی عمل کے ذریعہ وکست بھارت کے ویژن کو شرمندہ تعبیر کریں اور انسان دوستی پر مرکوز ترقی کو فروغ دیں۔ جناب پردھان نے دیگر معززین کے ساتھ ایک پیڑ ماں کے نام پہل کے تحت آئی آئی ٹی حیدرآباد کیمپس میں پودہ لگایا۔انہوں نے کہا کہ ایک درخت اپنی ماں کی اعزاز میں لگانا ایک چھوٹا سا عمل ہے، جس کا پیغام وسیع ہے اور اثر بڑا ہے۔انہوں نے ہر کسی کو، خاص طور پر کیمپس کے طلبا کو اس سبز تحریک کی قیادت کرنے کی ترغیب دی۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ پائیدار مستقبل کے لیے فطرت کے تحفظ، حفاظت اور دیکھ بھال جیسی سرگرمیوں میں مشغول ہوں۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی حیدرآباد (آئی آئی ٹی ایچ)، گلوبل ینگ اکیڈمی (جی وائی اے)، انڈین نیشنل ینگ اکیڈمی آف سائنس (آئی این وائی اے ایس) اور انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی (آئی این ایس اے) کے اشتراک سے، 8 سے 14 جون 2025 تک—دوراندیش افراد کا اجتماع: عالمی تبدیلی کے لئے سائنس کو بااختیار بنانا- کے موضوع پر نوجوان سائنسدانوں کی بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے۔ ہفتے بھر چلنے والی اس تقریب کا انعقاد ہندوستان میں پہلی بار کیا جارہا ہے، جو گلوبل چیلنجز کے لئے سائنس پر مبنی حل پر تعاون کے واسطے عالمی سائنسی رہنماؤں کی اگلی نسل کو اختراع پر مبنی ترقی کے سفر ایک ساتھ لانے میں سنگ میل ثابت ہو رہی ہے۔اس پر بھرپور اعتماد کا اظہار تقریب میں 65 قومی مندوبین کے ساتھ 60 ممالک کی کیا۔کمپنیوں نے بھارت کی نمائندگی کرنے والے 135 بین الاقوامی مندوبین کی ان منفرد خصوصیات کی میزبانی کی گئی ہے، اس طرح واقعی ایک متنوع اور جامع فورم قائم ہوتا ہے۔اس میں گلوبل ینگ اکیڈمی (جی وائی اے) کی سالانہ جنرل میٹنگ بھی شامل ہے، جو عالمی سائنسی کمیونٹی میں ابھرتے ہوئے رہنماؤں کے درمیان گہرائی سے بات چیت اور اسٹریٹجک مصروفیت کی سہولت فراہم کرتی ہے۔کانفرنس میں متحرک مباحثے اور موضوعاتی اجلاس شامل ہیں: ماحولیاتی، سماجی، اور حکمرانی (ای ایس جی)؛عالمی تندرستی کے لیے صحت اور غذائیت؛صنعت 5.0: انسانی مشین انٹرفیس کی صلاحیت کو بڑھانا؛اور اختراع اور صنعت کاری: عالمی منظر نامہ۔

□□□□□□□

یوگا پورٹل پر اندراج کی تعداد 50,000 سے تجاوز،قومی تندرستی تحریک کو تقویت

راجستھان 11,000 سے زیادہ رجسٹرڈ تنظیموں کے ساتھ سرفہرست

ملک گیر رفتار: ادارے، کارپوریٹ اور کمیونٹیز ایک ساتھ

سرینگر،10 جون 2025 / پی آئی بی/ مجموعی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے میں ہندوستان کی قیادت کے مضبوط اظہار کے طور پر، 21 جون (یوگ سنگم) کو یوگ کے 11 ویں بین الاقوامی دن کی تقریب نے ایک تاریخی سنگ میل طے کیا ہے۔ملک بھر سے 50,000 سے زیادہ تنظیموں نے 21 جون 2025 کو صبح 6:30 بجے سے صبح 7:45 بجے تک یوگ سنگم کے اہتمام کے لیے اندراج کیا ہے، جس سے اجتماعی شرکت کے لیے ایک نیا معیار قائم ہوا ہے۔راجستھان یوگ سنگم 2025 کے لیے 11,000 سے زیادہ بااثر تنظیموں کے اندراج کیساتھ سرفہرست ہے جو تمام ریاستوں میں سب سے زیادہ ہے۔اس قابل ذکر شرکت کے بعد تلنگانہ کے 7,000 سے زیادہ اور مدھیہ پردیش کے تقریباً 5,000 اداروں نے اندراج کرایا ہے۔اس سال کا موضوع 'ایک کرہ ارض، ایک صحت کے لیے یوگ' دنیا بھر کے لیے اتحاد اور تندرستی کے لیے اپیل ہے۔آئی آئی ٹیز، آئی آئی ایمز اور مرکزی یونیورسٹیوں جیسے اہم ادارے، ساتھ ہی بہت سے کارپوریٹس اور نجی ادارے عالمی تندرستی کے لیے سرگرمی سے اندراج کرا رہے ہیں اور اپنے عزم کو ظاہر کر رہے ہیں۔اس سال کی تقریبات پچھلے ایڈیشن کے کامیاب غیر منتشر ماڈل پر بنی ہیں، جس میں آیوش کی وزارت یوگ سنگم پورٹل: Yoga.ayush.gov.in/yoga-sangam کے ذریعے عوامی مشغولیت میں اضافہ کر رہی ہے۔**یوگ سنگم میں حصہ لینے کا طریقہ: ملاحظہ کریں:** https://yoga.ayush.gov.in/yoga-sangam اپنے گروپ یا تنظیم کو رجسٹر کریں 21 جون 2025 کو صبح 6:30 بجے سے صبح 7:45 بجے تک یوگا سیشن کا انعقاد باقاعدہ توثیق نامہ حاصل کرنے کے لیے ایونٹ کے بعد شرکت کی تفصیلات اپ لوڈ کریں ایک لاکھ سے زیادہ مقامات پر آئی ڈی وائی پروگرام، یوگ سنگم 2025 کی میزبانی کی توقع کے ساتھ آیوش کی وزارت شہریوں، اداروں اور برادریوں کو ہندوستان کی لازوال حکمت کے اس عالمی جشن میں اکٹھا ہونے کی دعوت دیتی ہے۔آئیے ہم ایک ساتھ چلیں، ایک ساتھ سانس لیں اور ایک ساتھ ترقی کریں-ایک صحت مند، زیادہ سازگار دنیا کے لیے۔

BEFORE THE HON BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS COURT AT KULGAM

IN THE VASE OF

Fayaz Ahmad Bhat Son of Gh Mustafa Bhat Resident of Akhran Tehsil Devsar Kulgam

(Coveators/Applicants)

Versus

1. Najmu Saquleen Son of Mohd Amin Ganie Resident of Akhran Tehsil Devsar Distrct Kulgam
2. Public at Large

(Non-Caveator / Non applicant)

IN THE MATTER OF:- Caveat-Petition under section 148-A of CPC May it please your Honour,

The petition is submitted as under;-

That the caveator is the resident of Jammu and Kashmir, residing within the territorial jurisdiction of this Honble Court as such is within rights to invoke the jurisdiction of this Honble court. That the Caveator is the owner and in possession of the land measuring 2 kanal bearing Khasra No 993/373 Min Khata No 226 Khewat No 50 situated at village Akhran Tehsil Devsar District Kulgam .

That the caveator apprehend that the non-caveator may file suit / application etc. against him before this Hon'ble court and may obtain any order/ex-parte stay-order / direction / relief in ex-pane behind the back of caveator which will be detrimental to the interests of the caveator and will cause serious prejudice to him and which will adversely effect upon the rights of caveator. • That in case the non-caveator files any suit/ application etc against the caveator before this Honble court , the caveator may be heard before passing any such order /direction. • That the copy of this caveat petition has been sent to the non-caveator through registered post , the receipt thereof is enclosed herewith. In the premises , it is therefore prayed that the caveator may be heard in case any suit/application is filed by the non-caveator before this Hon'ble court before passing any order/direction and same shall serve the ends of justice.

CAVEAT RS/ APPLICANTS 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for issuance of Death certificate of my late husband i have not applied yet. so if anybody have anything objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:shahmala begum Date of death of Ghulam Ahmad malla15/5/2020 R/0:Darbal payen Tehsil:Qalamabad Applied for Death certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Mohammad Akbar MirDOB of Adil Akbar Mir26/02/2017 DOB of Tabinda Akbar 10/3/2012 R/0:Qalamabad Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I have applied for D class Contractor card registration in R&B division langate so if anybody have any objection in this regard may contact to A E R&B division langate/ SE R&B office Kupwara with in period of seven days from the publication of this public notice after that no objection will be entertained .

Applicant's name:- Waseem Ahmad Bhat S/0:- khazir Mohammad Bhat R/0:- Qalamabad 002

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 06/11/2011, my daughter's mother's name has been wrongly admitted as "Mehboob-Un-Nisa" while as her mother's actual name is "Mehboob-Ul-Nisa" also her actual residential address is 122 Sector 'B' Gulbahar Colony Hyderpora Srinagar instead of Upper Ashpeer Sopore, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief Executive Officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Dr Ejaz Akbar Wani F/o Zuha Ejaz Wani R/o122, sector'B Gulbahar Colony Hyderpora Srinagar 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar my name recorded as Ghulam Nabi Dar S/o Abdul Razak Dar instead of Gh Nabi Dar S/o Ab Razak Dar it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Gh Nabi Dar S/o Ab Razak Dar R/o Brazloo Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I Raja Begum W/O Late Gh. Mohi-ud-din Bhat Residing at Srandoo, Tehsil and District:- Kulgam hereby inform the general public that my husbandd Gh. Mohi-ud-din Bhat S/0 Kh. Lassi Bhat, Mother name Khurshee Begum Resident of Srandoo Kulgam passed away on 20-05-2025 at home.

I am applying for the issuance of the death certificate from the concerned authorities. If any person has any objection regarding the issuance of the death certificate they may contact the undersigned within 07 (Seven) days from the date of the publication.

Contact Details:-Mobile No:-7006505528 023

PUBLIC NOTICE

It information for the general public that I want to transfer the electricity connection under Consumer I.D.no.0213010009191.which was previously my fathers name who passed away 8years ago namely Gh.Mohi-ud-din Mir.S/O.Gh.Qadir Mir.R/O.Upper Ashpeer Sopore to my own name as Firdous Ahmad Mir. S/O.Late Gh.Mohi-udin Mir.R/O.Upper Ashpeer Sopore. In this regard if anybody having any objection He/She can file the same at PDD electricity Department Sub- Division Sopore (Ist) within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Firdous Ahmad Mir. S/O.Gh.Mohi-udin Mir. R/O.Upper Ashpeer Sopore. 016

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK0320100016032 میں میرا نام Waseem Ahmad Dar S/o Gh Nabi Dar کے بجائے Wasim Ahmad Dar S/o Ghulam Nabi Dar درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

وسیم احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار ساکنہ بروزلو کولگام 023

اطلاع عام

میں عبدل غفار گوجری ولد محمد اسمائیل گوجری ساکنہ کروسن تاریخ پیدائش Mehnaza Akther 20/11/2008 مطابق سکول ریکارڈ میں اپنی دختر مہنازہ اختر کی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے چاہتی ہوں۔اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بلاک سوگام یا تحصیل آفس لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے۔ بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل غفار گوجری ولد محمد اسمائیل گوجری ساکنہ کروسن 049

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0220010015875 جو کہ غلام محمد میر داماد عزیز میر کے نام سے چل رہا تھا غلام محمد میر فوت ہو چکا ہے اب بجلی ایگرمنٹ متوفی کے فرزند محمد افضل میر ولد غلام محمد میر اپنے نام کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنئر محکمہ پی ڈی ڈی دفتر کپوارہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد افضل میر ولد غلام محمد میر ساکنہ لعل پورہ 049

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 11438 جو کہ عبدل کلیم پختون ولد غلام محمد کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو بلال احمد پختون ولد عبدل کلیم پختون کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بلال احمد پختون ولد عبدل کلیم پختون ساکنہ ناتھ پورہ اننت ناگ 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 21851 جو کہ مرحوم حبیب اللہ ڈار ولد عبدل عزیز ڈار کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو عزی بیگم زوجہ مرحوم حبیب اللہ ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عزی بیگم زوجہ مرحوم حبیب اللہ ڈار ساکنہ پشوارہ اننت ناگ 024

اطلاع عام

میں فاروق احمد وازہ ولد مرحوم علی محمد وازہ ساکنہ وترگام رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرا چھوٹا بھائی جس کا نام فیاض احمد وازہ ہے وہ ہم سے الگ رہے رہا ہے ہمیں اس کے ساتھ کوئی بھی واسطہ نہیں ہے لہذا میں ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں کہ اگر میرے بھائی کے ساتھ کسی کو بھی کسی قسم کا لین دین ہوگا تو وہ خود ذمہ دار ہوگا اور میرے گھر نی آئے۔

فاروق احمد وازہ ولد مرحوم علی محمد وازہ ساکنہ وترگام رفیع آباد 010

اطلاع عام

میری بائیک زیر نمبر JK05N-7179 کی آرسی کہیں گم ہوئی ہے اب اس کی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او آفس سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طاریق احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار ساکنہ ڈانگروره سوپور 034

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020007282، جو کہ مسمی داوود احمد کلو ولد عبدالعزیز کلو ساکنہ شیر کالونی سی سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی مشتاق احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مشتاق احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ شیر کالونی سی' سوپور 004

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 11/06/2025

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

ارکان اسمبلی اور وفود کی جاوید احمد رانا سے ملاقات

عوامی مسائل کا حل حکومت کی اوّلین ترجیح ہے

عوامی شکایات کا حل حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔

سری نگر/10رجون رانفور

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج کہا کہ عوامی شکایات کا ازالہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔اُنہوں نے کہا کہ حکومت نے عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کے لئے متعدد اقدامات اُٹھائے ہیں۔وزیر موصوف نے سری نگر سول سیکرٹریٹ میں اراکینِ اسمبلی سمیت مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا،"اراکینِ اسمبلی کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود سے متعلق جو مسائل اُٹھائے گئے ہیں، اُنہیں ترجیحی بنیادوں پر توجہ دی جانی چاہیے۔افسران کو چاہیے کہ عوامی معاملات کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ لیں اور ان کے فوری اور تسلی بخش حل کو یقینی بنائیں۔"

قانون سازوں نے اَپنے حلقوں سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اُٹھائے اور وزیر موصوف سے اس سلسلے میں مداخلت کی درخواست کی۔اُنہوں نے جنگلات سے متعلق معاملات، پانی کی فراہمی، بجلی، صحت سہولیات، قبائلی فلاح و بہبود اور دیگر حلقہ وار مسائل وزیر موصوف کو گوش گزار کئے۔وزیر جاوید احمد رانا نے تمام وفود کو یقین دِلایا کہ ان کے مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا تاکہ مناسب کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔اُنہوں نے حکومت کے ہمہ گیر ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ

ڈاکٹر ابھی جیت جسروٹیہ کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

سری نگر/10رجون رانفو

بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر ابھی جیت جسروٹیہ نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے

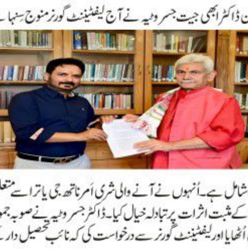

ملاقات کی۔ڈاکٹر ابھی جیت جسروٹیہ نے لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ اَدا کیا کہ اُن کی صدارت میں شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کی طرف سے متعدد ترقی پسند اَقدامات کئے گئے جن میں کٹرا میں قائم ہونے والا شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل اِنسٹی چیوٹ آف ایکسی لینس بھی شامل ہے۔اُنہوں نے آنے والی شری اَمرناتھ جی یاترا سے متعلق مختلف امور اور وادی کشمیر تک ٹرین سروس کے مثبت اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ڈاکٹر جسروٹیہ نے صوبہ جموں کے نائب تحصیلدار اُمیدواروں کا مسئلہ بھی اُٹھایا اور لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کی کہ نائب تحصیل دار کے اِمتحان کے لئے اُردو زبان لازمی قرار نہ دیا جائے۔

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے فی الحال وقت موزوں نہیں

صحیح وقت پر اسٹیٹ ہڈ بحال ہوگا

سرکار عوام کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہو چکی ہے ست شرما

سرینگر/06جون/اے پی آئی:اسٹیٹ ہڈ کو بحال کرنے کے لئے موزوں وقت نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ سرکار کو تعمیر وترقی کا اختیار ہے اور یہ حکومت عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ثابت ہو چکی ہے۔ وزیر اعظم وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ عہد کیا ہے ان کا سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائیگا موضون وقت آنے پر ریاست کا درجہ بحال ہوگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نائب وزیر اعلی سرندر چودھری کی جانب سے بی جے پی کو مبینہ طور پر جھوٹ کہنے کا الزام لگانے پر پلٹ وار کرتے ہوئے بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ ست شرما نے کہا کہ اقتدار میں رہنے والے لوگوں کو چاہئے کہ زمینی صورتحال کا بغور جائزہ لے جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وقت موضون نہیں ہے۔پاکستانی فوج کی جانب سے ہمارے سرحدی علاقوں میں انسانوں کے خون سے ہولی کھلی جارہی ہے نامساعد حالات پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے مرکزی حکومت کو سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے سے لہذا یہ وقت سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کا نہیں۔انہوں نے کہا وزیر اعظم وزیر داخلہ بارہا یہ کہہ چکے ہیں کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ موضون وقت پر بحال کیا جائیگا اوران کے ان وعدوں کو ہم غیر معامولی بات نہیں کہہ سکتے ہیں یہ وعدے اپنے وقت پر ضرور ہورا ہونگے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ مرکزی سرکار نے جو وعدے کئے انہیں حرف بہ حرف پورا کیا جائیگا۔سٹیٹ پریڈیڈنٹ نے کہا سرندر چودھری صاحب جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے سرکار کے پاس تبدیلیاں تقرریاں عمل میں لانے کا اختیار ہے تو یہ اختیار یوں نہیں عوام کے ساتھ جو وعدے انہوں نے کئے وہ پورے نہیں ہورہے ہیں۔جموں وکشمیر کی بجلی کی عدم دستیابی پینے کے پانی کی قلت سڑکوں کی خستہ حالت طبی سہولیت کے فقدان اور بد نظم تعلیمی نظام نے سنگین رُخ اختیار رکیے۔اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے سرکار کے پاس اختیار نہیں۔جموں وکشمیر کے لوگ اب اتنے سادہ لوح بھی نہیں کہ انہیں یہ نظر نہ آئے کہ سرکار کچھ کرنا نہیں چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا مرکزی حکومت جانب سے پیسوں کی کوئی کمی نہیں رکھی ایل جی کے پاس صرف امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے کا اختیار ہے تعمیر وترقی عوامی مسائل حل کرنے کی ذمہ داری جموں وکشمیر سرکار کی ہے او راگر وہ اپنے اختیارات کو استعمال میں نہیں لانا چاہتے ہے تو اس سرکار کو چاہئے کہ وہ سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کی آڑ میں عوام کو جواب دے کہ ان کے مسائل کا ازالہ کیوں نہیں ہورہا ہیں۔

عمران رضا انصاری کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

سری نگر/10رجون رانفو

صدر آل جموں وکشمیر شیعہ ایسوی ایشن اور سیکرٹری جنرل جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس (جے کے پی سی) عمران رضا انصاری نے آج

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور محرم الحرام کے پُرامن اور احسن انعقاد سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔

مرکزی وزرت داخلہ کی جانب نے جموں وکشمیر کے لئے غیر معامولی اعلان

ہوگارڈ بٹالین سیول ڈفنس کو یقینی بنانے کے لئے قائم کی جائے گی

سرینگر/06جون/اے پی آئی:امن قانون کی صورتحال کو جموں وکشمیر میں برقرار رکھنے داخلی اور خارجی صورتحال سے نمٹنے کے لئے سیول ڈفنس کو یقینی بنانے کی خاطر مرکزی وزارت کی جانب سے ہوم گارڈ کی بٹالینیں جموں وکشمیر میں قائم کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں جلد اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سیول ڈفنس کو یقینی بنایا امن قانون کو بحال رکھنے کی خاطر جموں وکشمیر میں مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے ہوم گارڈ کی بالین قائم کی جارہی ہے تاکہ سلف ڈفنس کے ساتھ ساتھ داخلی اور خارجہ معالمے میں در پیش مشکلات سے نمٹنے میں آسانی ہوسکے۔ملک میں اس وقت ہوم گارڈس کی سات بٹالین اپنی خدمات انجام دے رہی ہے اور وزارت داخلہ کی جانب سے جموں وکشمیر میں بھی ہوم گارڈ کی بٹالین قائم کرنے کے لئے آنے والے دنوں کے دوران باضابطہ طور پر اقدامات اٹھائے جارہے ہے۔واضح رہے کہ جموں وکشمیر میں ہوم گارڈ میں کئی بیروزگاروں نے اپنی قسمت ازمائی کی تاہم مستقل نوکریاں نہ ملنے کے بعد بڑی تعداد میں نوجوان نے ہوم گارڈ کو خیر باد کیا اب جب کی مرکزی وزارت داخلہ نے جموں وکشمیر میں اس طرح کی بٹالیں قائم کرنے کا من بنالیاہے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں اُمید کی ایک کرن پیدا ہوگئی تاکہ اسے سینکڑوں بیروزگاروں کو روزگار ملنے کے امکانات پیدا ہوسکے۔

بڈر گگر ناگ میں ٹریفک حادثہ

تیز رفتار گاڑی سنے عمر رسیدہ شخص کو شدید طوو پر زخمی کردیا

سرینگر/06جون/اے پی آئی:بڈر گگر ناگ میں ساٹھ سالہ تیز رفتار گاڑی نے ٹکر مار کر شدید طور پر زخمی کردیا صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ میں موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بڈر گگر ناگ کے علاقے میں ایک تیز رفتار گاڑی زیر نمبر Jk042877 نے راہ چلتے شخص غلام احمد ولد محمد سلطان کو ٹکر مار دی جسے وہ زخمی ہوا مزکورہ شخص کو علاج کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج انت ناگ منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں سے اسکی حالت غیر تسلی بخش قرار دے کر اسے علاج کے لئے صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ منتقل کیا جہاں وہ اس وقت موت حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے۔پولیس نے کیس درج کر کے فرار ہوئے ڈرائیور کی تلاش شروع کردی گئی۔

نائد پورہ کولگام میں 22 سالہ نوجوان نے خود کو پھانسی پر لٹکا کر زندگی کا خاتمہ کیا

سرینگر/06جون/اے پی آئی:

جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع نائد پورہ کولگام میں 22 سالہ نوجوان نے اپنے ہی گھر میں خودکشی کر کے زندگی کا خاتمہ کردیا۔ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع نائد پورہ کولگام میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب علاقے میں بائیس سالہ نوجوان میں نعش اس کے کمرے سے برآمد کی گئی۔سائل احمد ملک جو کولگام کوٹ شیشن جج کی عدالت میں بحیثیت اسٹام فروش اپنی خدمات انجام دے رہے تھے نے نامعلوم وجوہات کی بناء پر اپنے ہی گھر میں خود کو پھانسی پر لٹکا کر زندگی کا کام تمام کردیا جب کافی دیر تک علی الصبح مزکورہ نوجوان اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا تو لواحقین اسے بلانے کے لئے گئے ان کے پیروں تلے اس وقت زمین کھسک گئی جب انہوں نے لخت جگر کو پھانسی پر لٹکتے ہوئے پایا۔لواحقین نے فوری طور پر پولیس پارٹی کو آگاہ کیا پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی نعش کو اپنی تحویل میں لیا بائیس سالہ نوجوان کی نعش کو ضلع اسپتال پہنچادیا گیا جہاں اسکا پوسٹ مارٹم کیا گیا قانونی لوازمات پورے کرنے کے بعد پولیس نے نعش کو آخری رسومات کے لئے لواحقین کو سونپ دیا۔

عیدالاضحیٰ کی تقریب سعید کے بعد وادی میں زندگی پٹری پر لوٹ آئی

درس وتدریس کا کام شروع ملازمین ڈیوٹی پر لوٹ آئے

شہروں قصبوں میں کاروبار بحال سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدرفت شروع

سرینگر/06جون/اے پی آئی:

عیدالاضحیٰ کے ایام اختتام کے بعد وادی میں زندگی پھر سے پٹری پر لوٹ آئی کاروباری ادارے کھل گئے اسکولوں کالجوں یونیورسٹیوں میں درس وتدریس کا کام پھر سے شروع ہوا جب کہ سرکاری اداروں میں بھی ملازمین ڈیوٹی پر حاضر ہوئیں بازاروں میں پھر سے چہل پہل گہما گہمی نظر آرہی ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سات جون کو اقوام عالم کی طرح جموں کشمیر میں بھی عیدالضحیٰ کی تقریب سید عقیدت احترام تزق اہتشام اور مذہبی جوش خروش کے ساتھ منائی گئی مسجدں خانقاہوں عیدگاہوں میں نماز عید کے بعد صاحب حیثیت فرزندان توحید کی جانب سے سنت ابراہیم بھی ادا کی گئی اور پوری وادی میں تین دنوں تک عیدالاضحیٰ کی تقریب سید مذہبی عقیدت احترام کے ساتھ منائی گئی۔عیدالاضحیٰ کی تقریب سید کے بعد وادی بھر میں زندگی پھر سے پٹری پر لوٹ آئی کارو باری ادارے کھل گئے بڑے شہروں قصبوں میں چہل پہل دیکھنے کو ملی سڑکوں پر پرائیویٹ ٹرانسپورٹ پھر سے بحال ہوا اسکولوں کالجوں میں درس وتدریس کا کام معمول کے مطابق شروع ہوا جب کہ سرکاری اداروں میں ملازمین ڈیوٹی پر لوٹ آئیں دیہی علاقوں میں دھان کی فصل پرونے کا سیزن جوبن پر ہے اور بڑی تعداد میں کسان کھیتوں پر نظر آرہے ہیں باغ مالکان سبزی اگانے والے بھی اپنے اپنے کام میں جڑ گئے۔پوری وادی میں عیدالاضحیٰ کی خوشی اور چند ناخوشگوار حادثات رونماء ہونے کے بعد لوگ پھر سے اپنے اپنے کام کے ساتھ جڑ گئے اور زندگی کی ریل پٹری پر پھر سے دوڑنے لگی۔عوامی حلقوں نے اس بات پر اطمنان کا اظہار کیا کہ عیدالاضحیٰ کی تقریب سید کے دوران ملک بھر میں بالعموم او رجموں وکشمیر میں بالخصوص امن قائم رہا کسی بھی علاقے سے بڑے ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ملی او رعیدالاضحیٰ کے موقعے پر جموں وکشمر میں بالعموم او روادی کشمیر میں بالخصوص رواں داری بھائی چارے کے وہ مناظر پھر سے دیکھنے کو ملئے جو صدیوں سے قائم ہے جسپر وادی کے لوگوں کو فخر ہیں کہ یہاں آج بھی انسانیت کی قدر کی جاتی ہے۔

نائب تحصیلدار اسامیوں کیلئے اردو کا لازمی قرار دینے پر جموں کے امیدواروں کا شدید ردعمل

اردو لازمی قرار دینے کے حکم نامے کو فوری طور پر واپس لے لیا جائے/امیدوار

سرینگر/06جون/اے پی آئی:

نائب تحصیلدار اسامیوں کے لئے اردوں کو لازمی قرار دینے پر جموں صوبہ کے امیدواروں نے فکر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو نہ جاننے والوں کے لئے اردو کو لازمی قرار دینا سازش کے مترادف ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سروس سلیکشن بورڈ کی جانب سے نائب تحصیلدار کی 75 اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 16 جولائی تک اسامیوں کو پُر کرنا ہے اور اس سلسلے میں تحریری امتحان دیا جارہا ہے۔نائب تحصیلدار کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اردو مضمون کو لازمی قرار دیا گیا ہے جس پر جموں صوبہ سے تعلق رکھنے والے ایسے امیدواروں نے فکروتشویش کا اظہار کیا ہے جو اردو مضمون سے ناآشانہ ہے۔ان کا ماننا ہے کہ ان کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے اور سروس سلیکشن بورڈ اسے آگاہ ہے کہ جمس وصوبہ کے بیشتر علاقوں میں اردو مضمون پڑھانے کے لئے بہت کم اقدامات اٹھائے گئے ہے اور زیادہ تر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے اردو مضمون کی طرف راغب نہیں ہوتے ہے اور جب کہ نائب تحصیلدار کی اسامیوں پُر کرنے ہے او رانکے لئے اردو کا لازمی قرار دینا اس بات کی عکاسی ہے جموں کے امیدواروں کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے۔انہوں نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ اردو کو جو لازمی قرار دینے کے لئے احکامات صادر کئے گئے اا سے واپس لیا جائے تاکہ جموں صوبہ کے وہ امیدوار جو امیدوار اردو نہیں جانتے نائب تحصیلدار کے کیلئے اپنی قسمت ازمائی کرسکے۔

صحت وتندرستی کے لئے صف بندی: عالمی یوم یوگا–2025 کو فروغ دینے کے لیے مشہور شخصیات اور انفلوئنسرز آگے آئے

سرینگر10جون 2025 / پی آئی بی رجیسے جیسے بین الاقوامی یوگا ڈے–2025 قریب آرہا ہے فلم، موسیقی اور عوامی خدمات کے شعبے سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات اس تحریک میں شامل ہو رہی ہیں، جس سے روزمرہ کی زندگی میں یوگا کی اہمیت میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔جو ایک قومی رسم کے طور پر شروع ہوا تھا وہ اب ایک عوامی تحریک میں تبدیل ہو چکا ہے۔جس میں ملک بھر کی نامور شخصیات اب اس مہم میں حصہ لے رہی ہیں۔پڈوچیری کی سابق گورنر اور رٹائرڈ آئی پی ایس آفیسر ڈاکٹر کرن بیدی نے بھی اپنی حمایت کا اظہار کیا، اور کہا–"یوگا خود کی دیکھ بھال اور سماجی نگہداشت کا دوسرا نام ہے۔" صداقت اور زندہ تجربے پر مبنی یہ پیغامات نوجوانوں کو ہندوستان کی بھرپور صحت کی روایات کو دوبارہ دریافت کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔معروف اداکار انوپم کھیر نے ایک ویڈیو پیغام شیئر کیا جس میں سبھی کو یوگا منانے کی ترغیب دی۔معروف اداکار انل کپور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا–"یوگا حوصلہ افزائی کرتا ہے، شفا دیتا ہے اور متحد کرتا ہے۔آئیے یوگا مہوتسو کے جذبے کے ذریعے ایک صحت مند حال اور مستقبل کو گلے لگائیں۔"ریسلر اور موٹیویشنل اسپیکر سنگرام سنگھ نے کہا–"یوگا کا مطلب ہے انضمام– روح کا الہی کے ساتھ ملاپ۔یہ ہمیں فطرت سے جوڑتا ہے اور ہمارے جسمانی اور باطن کے درمیان فاصلہ کو ختم کرتا ہے۔جسم، دماغ اور روح کو یکجا کر کے یوگا ہمیں تناؤ، اضطراب اور افسردگی سے آزاد رہنے میں مدد کرتا ہے۔"ثقافتی شخصیات نے بھی اس مقصد کی حمایت کی۔کیلاش کھیر نے کہا–"ہندوستان میں بہت سی تبدیلیوں کے درمیان دنیا نے یوگا کے اس لازوال تحفے کو قبول کیا ہے اور اسے خود میں ضم کیا ہے۔"عالمی شہرت یافتہ کلاسیکل ڈانسر سونل مان سنگھ نے کہا–"یوگا میری زندگی کے سفر میں گہری بصیرت اور روحانی ترقی حاصل کرنے کا ایک راستہ رہا ہے۔"مشہور اداکار منوج جوشی نے کہا "ہماری جدید، تیز رفتار زندگی میں– اگر ہم آیورویدک اور یوگا کے اصولوں کے مطابق اپنے روزمرہ کے معمولات کی منصوبہ بندی کریں تو یہ ہماری جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔انہوں نے لوگوں سے روزانہ یوگا کی مشق کرنے پر زور دیا۔"اسی طرح کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فٹنس آئیکن شلپا شیٹی نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا۔"یوگا ہمارے اندر اور ارد گرد ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔جیسا کہ ہم یوگا مہوتسو کے جذبے کے ذریعے بین الاقوامی یوگا ڈے–2025 مناتے ہیں، آئیے، ہم اجتماعی طور پر آنے والی نسلوں کے لیے تندرستی کی اس وراثت کو فروغ دیں۔"مقبول اداکارہ رکل پریت سنگھ نے اپنے انسٹاگرام پر اکاؤنٹ پر کہا "قدیم ہندوستان سے لے کر عالمی اسٹیج تک، یوگا مسلسل حوصلہ افزائی، شفا اور متحد کرتا ہے۔"ان بااثر شخصیات کی حمایت نے مہم میں ایک نئی توانائی پیدا کی ہے۔ان کے لاکھوں پیروکاروں کو یوگا کو نہ صرف ایک مشق کے طور پر بلکہ ایک طرز زندگی کے طور پر اپنانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ان کے متحرک سوشل میڈیا پیغامات اور ذاتی بصیرت نے اس مہم کو ہر عمر کے گروپوں میں انتہائی مقبول بنا دیا ہے۔ان کی مشترکہ رسائی نے پورے ملک میں خاص طور پر ڈجیٹلائز طریقے سے عوام اور نوجوانوں میں جوش وخروش کی ایک نئی لہر پیدا کی ہے کیونکہ 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے منانے کی تیاریاں پوری دنیا میں تیز ہو رہی ہیں۔ان کی اجتماعی رسائی، خاص طور پر نوجوانوں اور ڈجیٹل سامعین کے درمیان ایک قومی تحریک کو متحرک کر رہی ہے۔جو 21 جون سے قبل بے پناہ جوش وخروش پیدا کر رہی ہے۔جیسا کہ ہندوستان بین الاقوامی یوگا ڈے کی ایک دہائی منا رہا ہے، ان نامور شخصیات کی حمایت ملک بھر میں بڑھتے ہوئے جذبات کی عکاسی کرتی ہے: یوگا صرف ورزش نہیں ہے، یہ زندگی اور توازن کی علامت ہے۔

افسانہ:

بہت بے آبرو ہو کر

از: الفت ریاض ساندلوی

نومبر کا آخری ہفتہ چل رہا تھا یعنی لمبی لمبی تاریک راتوں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ ساتھ ہی بن موسم برسات اور برفیلی ہوائیں بھی اپنا رنگ دکھا رہی تھی۔

وہ اسپتال کے پلنگ پر بیٹھی کھڑکی کے شیشے سے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی۔ ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ ہلکی ہلکی بارش موسم کی دلکشی میں اضافہ کر رہی تھی۔ درختوں کے پتے وقفے وقفے سے جھومتے اور پھر رک جاتے۔ اس نے آہستہ سے کھڑکی کا ایک پٹ کھولا، تیز ہوا اس کے گالوں کو چھوتی ہوئی گزر گئی اور پانی کی پھوار سے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ڈائری کے صفحات بھیگنے لگے، اس نے جلدی سے کھڑکی بند کر دی اور ان زرد صفحات کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی۔ کچھ مہینے پہلے جب وہ اپنے کمرے کی صفائی کر رہی تھی تو اسے ایک پرانے ٹرنک میں ایک جزدان ملا تھا۔ اس میں کچھ دیگر کتابوں کے ساتھ ساتھ دو ڈائریاں بھی رکھی ہوئی تھیں، ان میں سے ایک ڈائری اس کی امی کی تھی جس میں انہوں نے اپنی شادی سے لے کر اس کی پیدائش تک کے تمام واقعات قلمبند کئے تھے۔ دوسری وہ تھی جو اس وقت اس کے ہاتھ میں تھی۔ درحقیقت یہ ڈائری نہیں تھی بلکہ فون نمبر لکھنے والی ایک پاکٹ سائز فون بک تھی جس میں فون نمبر تو نہیں تھے البتہ کچھ اہم تاریخیں درج تھیں۔ درمیان کے چند صفحات کو چھوڑ کر باقی تمام صفحے خالی پڑے تھے۔ اس نے اس صفحے کو کھولا جس پر بہت سی تاریخیں درج تھیں۔ انہی تاریخوں میں اس کی پیدائش کی تاریخ (۲۹ر نومبر) بھی لکھی ہوئی تھی۔ اس نے نہ تو کبھی اپنی سالگرہ منائی تھی نہ ہی کسی نے اسے سالگرہ پر مبارکباد پیش کی یا تحفہ دیا تھا بلکہ کچھ روز پہلے تک تو اسے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ اس کی پیدائش کا اصل دن کیا ہے۔ جس چیز کا اسے ہمیشہ ملال رہا لیکن آج جبکہ وہ جانتی تھی کہ آج ہی اس کی سالگرہ ہے تو یہ ملال مزید گہرا ہو گیا۔

سرد آہ بھرتے ہوئے اس نے ایک نظر اپنے قریب ہی بیڈ پر لیٹی ہوئی اپنی ماں پر ڈالی۔ نحیف سا جسم، دھنسی ہوئی آنکھیں اور گردن کی ابھری ہوئی ہڈیوں کو دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ ۸۰۔۸۵ ر سال کی دکھنے والی اس عورت نے زندگی کی ابھی صرف چالیس بہاریں ہی دیکھی ہیں۔ وقت کی بے رحم آندھیوں نے اس کا سارا حسن چھین کر عمر سے پہلے ہی اسے معمر بنا دیا تھا....

"کتنا اچھا ہوتا جو میں اس دنیا میں ہی نہ آئی ہوتی، ماں کی کوکھ میں میرا وجود ہی نہ پنپتا تو کتنا اچھا ہوتا۔ تب شاید میری ماں کو اتنی تکلیف نہ اٹھانی پڑتی۔ میرے آنے سے ہی اس کی پرسکون زندگی میں تباہی آگئی تھی، میری پیدائش ہوتے ہی اس کا شوہر اس سے الگ ہو گیا اور میری وجہ سے ہی وہ کبھی دوسری شادی نہیں کر سکی۔ وہ میں ہی تھی جس کیلئے اس نے اپنی زندگی کے خوبصورت ترین سال اپنی جوانی کے دن، در در کی ٹھوکریں کھانے اور لوگوں کے کپڑے سلنے اور ان کے گھروں کا کام کاج کرنے میں ضائع کر دیئے۔ بہت منحوس ہو تم، بہت منحوس۔"

وہ آنسو بہانے کے ساتھ ساتھ دل ہی دل میں اپنے وجود پر لعنت بھیج رہی تھی۔ وہ آج شاید اسی طرح خود کو کوستی رہتی اگر بیپ (Beep) کی آواز نے اس کی سوچوں میں خلل نہ ڈالا ہوتا۔ اس نے پاس رکھے ہوئے موبائل کو اٹھا کر دیکھا، "اس وقت ای میل؟ رات کے ایک بجے ای میل کس نے کی ہوگی؟" اس نے فوراً میل کھول کر دیکھا، لکھا تھا: "السلام علیکم، امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گی، حالانکہ میرا دل یہ ماننے کو تیار نہیں ہے، میرا دل کہتا ہے کہ آپ ضرور کسی مشکل میں ہیں۔ ابھی جب میں یہ میل لکھ رہا ہوں تو میری عقل مجھ سے کہہ رہی ہے کہ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی مجھے آپ کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملے گا۔ لیکن دل نہ جانے کیوں مجھے بار بار اکساتا ہے کہ آپ کا حال پوچھوں.... مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے یہ قدم کیوں اٹھایا لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ اگر آپ کسی بات کے سبب پریشان ہیں یا کسی مشکل میں ہیں تو مجھ سے کہہ سکتی ہیں۔ دعا کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خوش رہیں۔ شکریہ، آپ کا خیر خواہ، ابن آدم!"

یہ کوئی پہلی مرتبہ نہیں تھا جب اسے اس طرح کی میل آئی تھی۔ اس سے پہلے بھی نہ جانے کتنی دفعہ اس کو اس نام سے ایسے کئی برقی پیغامات آچکے تھے جس کا اس نے کبھی بھی جواب نہیں دیا تھا۔ پہلی بات تو اسے ان انجان خیر خواہوں کی دل سوز باتوں میں ذرا بھی دلچسپی نہیں تھی اور دوسری یہ کہ وہ اپنی زندگی میں اس قدر الجھی ہوئی تھی کہ اس کے پاس ایسے پیغامات کا جواب دینے کا وقت نہیں تھا۔ اس نے سوچا تھا کہ ایک دو بار جواب نہ ملنے سے خود بخود میل آنا بند ہو جائیں گے مگر دو تین ماہ سے مسلسل یہ سلسلہ جاری تھا۔ اب وہ اس سلسلے کو ختم کر دینا چاہتی تھی سو اس روز اس نے پہلی اور آخری بار میل کا جواب لکھا اور فوراً بعد اپنی آئی ڈی ڈیلیٹ کر دی۔ اس نے لکھا: "وعلیکم السلام، مجھے نہیں معلوم کہ آپ کون ہیں اور نہ ہی میں جاننا چاہتی ہوں، میں کیسی ہوں، کس حال میں ہوں اس سے آپ کو کوئی سروکار نہیں ہونا چاہئے، میں بہت منحوس ہوں اتنی کہ آج اپنی سالگرہ والے دن اپنی ماں کو موت زندگی سے لڑتا ہوا دیکھ رہی ہوں، سو براہِ کرم میرے لئے پریشان ہونا چھوڑ دیجئے، اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔ خدا حافظ!"

آج کا موسم بے حد خوشگوار تھا۔ پچھلی رات کی تیز بارش اور برفیلی ہواؤں نے ٹھنڈ میں اضافہ کر دیا تھا۔ جب وہ صبح اٹھی تھی اس وقت بھی بادل چھائے ہوئے تھے لیکن اس نے اپنا ارادہ نہیں بدلا۔ ناشتہ کرنے کے بعد وہ تیار ہو گئی اور معمول کے مطابق وقت سے پہلے ہی آفس پہنچ گئی۔ ابھی وہاں اس کے اور چھوٹو کے علاوہ تیسرا کوئی بھی نہیں تھا۔ چھوٹو سے چائے کا کہہ کر وہ سیدھا اپنے کیبن میں چلی گئی۔ چونکہ آج اسے ایک بہت اہم آرٹیکل کو مکمل کرنا تھا سو فوراً اپنا لیپ ٹاپ کھولا اور مکمل توجہ کے ساتھ کام شروع کر دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگلے ایک گھنٹے میں کام ہو جائیگا۔ ابھی اس نے چند سطریں ہی ٹائپ کی ہوں گی کہ نازمین تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے کیبن میں آدھمکی۔ اس کا سانس پھول رہا تھا اور وہ بہت پریشان نظر آرہی تھی، "تمہیں کچھ معلوم ہوا سمیرا؟" بغیر دعا سلام اس نے آتے ہی یہ سوال کر دیا۔

"جب آپ بتائیں گی ہی نہیں محترمہ تو معلوم کیسے ہوگا؟" سمیرا نے ایک لمبا سانس لیتے ہوئے بڑے اطمینان سے کہا۔

"ارے وہ جو لکھتی تھی کیا نام تھا اس کا ہاں بنت حوا۔ ہاں اس کا ناول نہیں تھا...." ابھی یہ جملہ ادھورا ہی تھا کہ سمیرا زور زور سے ہنسنے لگی۔ اس کو سوفیصد یقین تھا کہ ضرور بالضرور اسی ناول کی ہیروئن کے ساتھ پھر کوئی سانحہ پیش آیا ہوگا جس کو نازمین ان دنوں بڑے چاؤ سے پڑھ رہی تھی اور جس کی ہیروئن سے اس کو دلی رغبت ہوگئی تھی۔ اس کو کچھ بھی ہوتا تو وہ رونے لگ جاتی تھی۔ سمیرا نے محسوس کیا کہ نازمین کو اس کا ہنسنا ناگوار گزرا ہے۔ اس نے اپنی ہنسی روکی اور پوری توجہ کے ساتھ پوچھا جو اس کو ہنستا دیکھ بالکل خاموش ہوگئی تھی، "ارے نازمین بتاؤ نا کیا ہوا ہے، پھر سے کچھ ہوا کیا تمہاری ہیروئن کے ساتھ؟"

"اس کے ساتھ کیا ہوا یہ تو پتا ہی نہیں چل سکا مگر بنت حوا کے ساتھ ضرور کچھ ہوا ہے۔"

"خیریت تو.... ایسا کیوں کہہ رہی ہو تم؟"

"ٹھیک ہی کہہ رہی ہوں.... اس کے ساتھ ضرور کچھ برا ہوا ہے تبھی اس نے ناول کو نامکمل چھوڑ دیا۔ اب وہ آگے نہیں لکھے گی۔" نازمین نے اداس چہرے کے ساتھ جواب دیا۔ "سچ بتاؤ...." اس کی اس بات پر سمیرا بھی چونک پڑی تھی۔ "مجھے لگا تم کو معلوم ہوا...."

"نہیں یار مجھے کیوں معلوم ہوگا تم کو تو پتہ ہی ہے کہ مجھے ایسی باتوں سے دلچسپی نہیں ہے۔"

"ویسے تم تو کہہ رہی تھیں بہت اچھا ناول ہے۔ لوگ دیوانے ہو رہے ہیں۔ تو پھر ایک بات بتاؤ کہ یہ اچانک اخبار نے اس کی اشاعت کیوں روک دی؟"

"وہی تو بات ہے۔ اشاعت اخبار والوں نے روکی ہے نہ ہی کسی اور نے بلکہ خود بنت حوا نے آئندہ کی قسطوں کو لکھنے اور شائع کروانے سے منع کر دیا ہے اور اس کیلئے معذرت بھی کی ہے۔" "ارے! تب تو تمہارا بڑا نقصان ہوگیا؟ اب تک کی ساری محنت ضائع ہوگئی...." اب کے چونکنے کی باری سمیرا کی تھی۔

"وہ چھوڑو، میں تو یہ سوچ رہی ہوں کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟ عین وقت پر ادھورا چھوڑ دیا...."

"ہمم.... یہ بات تو واقعی قابل غور ہے!"

"مجھے تو بڑی فکر ہو رہی ہے جب سے مجھے یہ پتہ چلا۔ اب پتہ نہیں اس بے چاری کے ساتھ کیا ہوا ہوگا؟ اب وہ کہاں جائے گی؟"

"ارے اپنے گھر میں رہے گی اور کہاں جائے گی اور ضروری تو نہیں کہ کچھ ہوا ہی ہو، ویسے ایک بات کہوں۔"

"ہاں، کہو!"

"یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس کے آگے وہ سمجھ ہی نہ پا رہی ہو کہ کیا لکھے!"

"اوفوہ سمیرا.... میں بنت حوا کی نہیں، آمنہ کی بات کر رہی ہوں۔" "اب یہ کون ہے؟" اس نے شانے اچکاتے ہوئے پوچھا۔

"تمہیں بتایا تو تھا۔ وہی آمنہ جس نے...."

"اچھا اچھا، یاد آگیا، تمہاری مظلوم ہیروئن۔ بس بھی کرو یار نازمین اب کام پر بھی دھیان دو۔ مجھے یہ آرٹیکل اگلے ایک گھنٹے میں دینا ہے۔ آؤ میری مدد کرو۔" سمیرا نے اپنے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"جانے دو کوئی فائدہ نہیں تم سے بات کرنے کا۔ اور مجھ سے تو آج بالکل کام نہیں ہوگا۔ میں سِک لیو لے رہی ہوں۔ تم خود ہی کرلو یہ۔ تم ویسے بھی پتھر دل ہو۔" اس نے مدد تو نہیں کی الٹا سنا دیا۔

"میں پتھر دل نہیں، حقیقت پسند ہوں بس۔" سمیرا نے جان بوجھ کر تیز آواز میں کہا تھا تا کہ کیبن سے باہر جاتی ہوئی نازمین سن سکے اور وہی ہوا۔ اتنا سنتے ہی وہ جاتے جاتے رک گئی اور اس کی طرف مڑ کر کہا، "ناولوں میں بھی حقیقت ہی ہوتی ہے سمیرا۔"

"بالکل نہیں، یہ ساری کی ساری کہانیاں اور یہ ناول سب فرضی اور من گھڑت ہوتے ہیں۔ آج کل کے قلم کار لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانے کیلئے اس طرح کی حساس کہانیاں لکھتے ہیں۔"

"ایسا بالکل بھی نہیں ہے، یہ فرضی کہانیاں بھی حقیقت ہی سے ماخوذ ہوتی ہیں اور ان کے لکھے جانے کا مقصد لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانا نہیں بلکہ حقیقت سے پردہ اٹھانا ہوتا ہے۔"

"نازمین اب تم جذباتی ہو رہی ہو۔ بحث کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے، ایسی خبریں میری نظروں سے روز گزرتی ہیں، اب ان کو دل سے لگا کر تو نہیں بیٹھ سکتی نا۔"

"میں تم کو کل اخبار کے تراشے لا کر دوں گی، ان کو پڑھنا پھر بتانا۔" وہ اسے چیلنج کر کے جا چکی تھی۔

"اوکے!" سمیرا نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔

سمیرا ایک تعلیم یافتہ اور خود مختار لڑکی تھی۔ وہ اپنی زندگی کے ہر موڑ پر ناکامی کو مات دیتی ہوئی آئی تھی۔ ایک پُر امید اور حوصلہ مند لڑکی ہونے کے سبب وہ محنت مشقت سے بھی پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی، یہی وجہ تھی کہ وہ اب تک زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کرتی آرہی تھی۔ ابتدائی تعلیم اپنے شہر میں مکمل کرنے کے بعد اس نے اپنی خواہش سے لندن جا کر جرنلزم اور ماس کمیونی کیشن میں بیچلر اور ماسٹرس کی ڈگری حاصل کی تھی اور سخت محنت اور جدوجہد سے اب اس نے صحافت کی دنیا میں شہرت حاصل کرلی تھی۔ اس کے پیشے کا اس کی شخصیت سے گہرا تعلق تھا۔ وہ ایک حقیقت پسند لڑکی تھی، خیالی اور تصوراتی چیزوں کی اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں تھی۔ اس کو بات بات پر مظلومیت اور لاچاری کا اظہار کرنے والی خواتین بالکل پسند نہیں تھیں۔ اس کا خیال تھا کہ اگر انسان چاہے تو اپنی تقدیر بدلنے پر بھی قادر ہے۔

.....(باقی کل کے شمارے میں)

فضائل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ:

از: ضامن الحسن فلاحی

آپ کا نام ونسب مبارک: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ جبکہ کنیت ابوبکر تھی۔ آپ کے والد کا نام عثمان بن عامر اور کنیت ابوقحافہ تھی اور والدہ ماجدہ کا نام سلمیٰ اور کنیت ام الخیر تھی۔ قبول اسلام سے قبل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام والدین نے عبدالکعبہ رکھا تھا۔ جب آپ مشرف بہ اسلام ہوئے تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کا نام تبدیل کر کے عبداللہ رکھا۔ آپ کا سلسلہ نسب بنو تمیم سے تھا۔ یہ ساتویں پشت میں مرہ بن کعب پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرہ نسب سے مل جاتا ہے۔ آپ واقعہ فیل کے تقریباً ڈھائی برس بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ شروع سے قلب سلیم، حلیم، ذہن رسا اور توحید پرست کی فطرت پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پیدا ہوئے تھے بلکہ پیدائشی مسلمان تھے۔ کیوں کہ وہ اس دور کے گمراہ کن اعتقادات، جاہلانہ رسم و رواج اور قول و فعل کے تضادات سے نفرت کیا کرتے تھے۔ بلکہ کبھی بھی یعنی بچپن سے لے کر مسلمان ہونے تک بتوں اور غیر ضروری رسموں رواجوں کے آگے کبھی بھی مائل نہ ہوئے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کے والد آپ کو بچپن میں بت خانے میں لے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے بت سے کہا کہ "میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا دیں" اس نے کچھ نہ بولا۔ فرمایا "میں ننگا ہوں، مجھے کپڑے پہنا دیں" وہ کچھ نہ بولا۔ پھر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر ہاتھ میں لے کر فرمایا "میں تجھ پر پتھر مارتا ہوں اگر تم خدا ہو تو اپنے آپ کو بچانا" آخر آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پتھر مارا تو وہ (بت) منہ کے بل گر پڑا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے والد نے یہ ماجرا دیکھ کر کہا "اے میرے بچے! تم نے یہ کیا کیا؟" فرمایا "وہی کیا جو آپ دیکھ رہے ہیں۔"

قبول اسلام: جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رب کائنات کے حکم سے اعلان نبوت فرمایا تو سب سے پہلے مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت اور توحید باری تعالیٰ دین اسلام کو قبول کیا۔ تو رب کائنات نے یہ آیات کریمہ نازل فرمائی۔ "اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور جنہوں نے ان کی تصدیق کی، یہی ڈرنے والے (متقی) ہیں۔" (الزمر۔ آیت 33۔ پارہ 24)

اس آیت کریمہ کی تفسیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے یعنی الذی جآء بالصدق سے مراد جو صدق لے کر آیا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات انور ہے اور جس نے اس صدق کی تصدیق کی وہ ابوبکر صدیق کی ذات بابرکت ہے۔ (بحوالہ صواعق، بروایت ابن عساکر، ایسا ہی تفسیر مدارک، تفسیر نور العرفان، کنز الایمان، تفسیر روح البیان)

بہت سے صحابہ کرام و تابعین عظام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق ہیں۔ امام شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے اسلام لانے والا کون ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

حضرت میمون بن مہران رضی اللہ عنہ سے جب دریافت کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق پہلے مسلمان ہوئے یا حضرت علی رضی اللہ عنہ؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ قسم ہے خدائے عزوجل کی کہ حضرت ابوبکر صدیق بحیری راہب ہی کے زمانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے تھے جب کہ حضرت علی پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔

(تاریخ الخلفاء۔ صفحہ 23)

اسی طرح رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کا سب سے پہلے مردوں میں ایمان لانے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا بیشک جب اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث فرمایا تو تم سب لوگوں نے کہا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے لیکن اکیلے ابوبکر نے کہا کہ یہ سچ فرماتے ہیں اور پھر اپنی جان اور اپنے مال سے میری خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔

(حدیث 861 صحیح بخاری۔ جلد 2)

ان تمام شواہد سے معلوم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام صحابہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

آپ رضی اللہ عنہ کی تبلیغ اسلام: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ میں سے پہلے اسلام کی تبلیغ کی، جس سے ان کے دوست اور ملنے جلنے والوں میں سے جو مشرف بہ اسلام ہوئے ان میں حضرت عثمان غنی بن عفان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت طلحہ بن عبید اللہ، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت زبیر بن العوام اور حضرت عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ کی سخاوت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام کی تبلیغ کے ساتھ ساتھ خدا کی رضا میں اپنا مال و متاع بھی قربان کرنے میں کوئی بھی کوتاہی نہیں کی بلکہ جو مال و متاع اللہ کی راہ میں قربان کیا اس کی گواہی رب العالمین اور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان کی ہے۔ ارشاد ربانی ہے کہ تو وہ جس نے دیا (اللہ کی راہ میں اپنا مال) اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھے (مذہب اسلام) کو سچ مانا تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا، سب سے اچھے (مذہب اسلام) کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کریں گے اور اس کا مال اسے کام نہ آئے گا جب وہ ہلاکت میں پڑے گا۔ بیشک ہدایت فرمانا ہمارے ذمہ ہے اور بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہم مالک ہیں۔ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے۔ نہ جائے گا اس میں مگر بڑا بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اس سے بہت دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیزگار ہے۔ جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ وہ پاک ہو اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔ صرف اپنے رب کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے اور بیشک قریب ہے کہ وہ راضی ہوگا۔ (سورۃ اللیل۔ پارہ 30)

تفسیر نور العرفان و تفسیر کنز الایمان میں درج ہے کہ یہ آیات کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر رحمت اور امیہ بن خلف پر عتاب کے لیے اتریں۔ ان آیات کریمہ سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مومن برحق اور بڑے متقی پرہیزگار ہیں۔ رب کائنات نے ان کی تعریف فرماتے ہوئے کہا کہ وہ (ابوبکر صدیق) جنہوں نے اپنا بہترین مال، غلام اور دولت اللہ کی راہ میں دی اور روز ازل سے متقی ہوئے۔ اور انہوں نے ہر اچھی بات یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قول و فعل کو قولاً، عملاً اور اعتقاداً سچ جانا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے دنیا، نزع، قبر، حشر میں ہر طرح کی آسانی مہیا کی جائے گی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوزخ سے بہت دور رکھا جائے گا۔ دوسرا یہ کہ ساری امت محمدیہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بڑے متقی، پرہیزگار ہیں کیونکہ اتقیٰ لفظ مطلق ارشاد ہوا ہے۔ قرآن مجید کی نص سے ثابت ہے کہ تمام صحابہ میں بڑا پرہیزگار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذات بابرکت ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو امیہ بن خلف سے بہت زیادہ قیمت دے کر خریدا اور آزاد کیا تو بعض کفار مکہ نے کہا کہ شاید حضرت بلال یا امیہ بن خلف کا ابوبکر پر احسان ہوگا۔ جس کے بدلے میں انہوں نے اتنی گراں قیمت حضرت بلال کو خریدنے میں خرچ کی ہے اور اس کو آزاد کیا ہے۔ کفار کی تردید میں یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت بلال کو صرف رضائے الٰہی کے لیے آزاد کیا۔ اس سے یہ مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رب کو راضی کرنے کی نیت سے مال خرچ کیا۔ جب وہ راضی ہوگیا تو سب کچھ ہوگیا۔ یعنی عنقریب رب کائنات ابوبکر صدیق سے راضی ہو جائے گا۔ انہیں اتنا دے گا کہ وہ خوش ہو جائیں گے۔ سبحان اللہ اپنے حبیب کے لیے فرمایا ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ اور ابوبکر صدیق فرمایا ولسوف یرضیٰ۔ قارئین کرام خود اندازہ کریں کہ طرز کلام میں کتنی یکسانیت ہے۔

ترمذی شریف میں روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے بھی میرے ساتھ احسان کیا میں نے ہر ایک کا احسان اتار دیا علاوہ ابوبکر کے احسان کے۔ انہوں نے میرے ساتھ ایسا احسان کیا ہے جس کا بدلہ قیامت کے دن ان کو خدا تعالیٰ ہی عطا فرمائے گا۔ (یعنی اور کسی کے مال نے مجھے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا ہے جتنا فائدہ ابوبکر کے مال نے پہنچایا ہے) مشکوٰۃ شریف۔ صفحہ 555

صحیح بخاری اور مسلم میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر جس شخص نے اپنی دوستی اور مال سے سب سے زیادہ احسان کیے ہیں وہ ابوبکر ہیں۔ اگر میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ مگر اخوت اسلام اب موجود ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام صحابہ میں سے سب سے زیادہ محبوب حضرت ابوبکر رضی اللہ کو رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنی زندگی میں ہر وقت اپنے ساتھ رکھا تھا۔ (بخاری و مسلم)

ترمذی میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر غار ثور میں تم میرے ساتھ رہے اور حوض کوثر پر بھی تم میرے ساتھ رہو گے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں اور اپنی موجودگی میں اپنے مصلے یعنی جاءنماز پر حضرت ابوبکر صدیق کو امام بنایا اور اپنی زندگی میں ہی حضرت ابوبکر صدیق کو اپنی جگہ پر امیر حج بنایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے محبت کرنا اور ان کا شکر ادا کرنا میری پوری امت پر واجب ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصا:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال مبارک بروز منگل کی صبح 22 جمادی الثانی سنہ 13 ہجری بعمر 63 سال میں ہوا۔ حضرت ابوبکر صدیق کو روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں مدفون کیا گیا۔ یعنی قیامت تک یار غار کو رسول کریم نے اپنے ساتھ سایہ رحمت میں سلایا۔

□□□□□□□□

جنت کے انعامات

از: خواجہ نورالزماں اویسی

جنت اللہ تبارک وتعالی کی بہت بڑی نعمت ہے۔ جو جنت میں داخل ہوگا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ وہ کبھی بھی تنگدست نہیں ہوگا۔ اسے کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔ اس کے کپڑے بوسیدہ نہیں ہوں گے۔ اور نہ ہی کبھی اس کا شباب اور حسن ختم ہوگا۔ جنت میں انسان کو ایسی نعمتیں ملیں گی جو کسی انسان نے نہ پہلے کبھی دیکھی ہوں گی اور نہ کبھی سنی ہوں گی۔ ارشاد باری تعالی ہے: کوئی نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کون کون سی چیزیں پوشیدہ رکھی گئیں ہیں۔ (سورۃ سجدہ)

جنت کے اردگرد مصیبتوں، پریشانیوں اور تکلیفوں کی باڑھ لگا دی گئی ہے۔ جنت میں کسی بھی قسم کی مصیبت برداشت نہیں کرنی پڑے گی۔ جنت کا محل سونے چاندی کی اینٹوں اور کستوری کے گارے سے بنا ہوا ہے۔ جنت میں ہیرے اور جواہرات کی کنکریاں ہوں گی۔ جنت کی مٹی زعفران کی ہوگی۔ حسد وکینہ اور بغض جیسی فضول چیزیں دل سے نکل جائیں گی۔ اہل جنت کے چہرے بڑے حسین وجمیل ہوں گے، ان کی صحت قابل رشک ہوگی۔ ان کے دل بڑے مطمئن ہوں گے اور وہ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔ انھیں کبھی کسی قسم کی تنگی اور تنگ دستی نہیں ہوگی۔ آسائش ان کے قدم چومے گی۔ اہل جنت سکون واطمینان کی زندگی بسر کریں گے۔ خوش ذائقہ پھلوں کی ڈالیاں ان کے اردگرد جھوم رہی ہوں گی۔

ارشاد باری تعالی ہے: ان کے لیے جاری چشمے سے شراب طہور کے بھرے جام گردش کررہے ہوں گے۔ نہایت سفید رنگ پینے والوں کے لیے لذت والی، نہ اس سے سر چکرائے گا اور نہ اس سے مدہوش ہوں گے۔ (سورۃ الصفت)

جنت کے خادموں کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: اور ان کی خدمت میں سدا نوخیز رہنے والے لڑکے پھرتے ہوں گے جب انہیں دیکھیں گے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھیں گے۔ (سورۃ الدھر)۔ وہاں تھوک اور پیشاب پاخانے کا تصور تک نہ ہوگا۔ ارشاد باری تعالی ہے: ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۃ البقرہ)

جنت کی حوروں کی صفات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ان میں جھکی جھکی نظروں والی (حوریں) ہوں گی۔ ان سے پہلے انہیں کسی انسان اور جن نے ہاتھ بھی نہیں لگایا ہوگا۔ (سورۃ الرحمن)

ارشاد باری تعالی ہے: ان کے لیے بالا خانے ہیں، ان کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں جب کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (سورۃ الزمر)

جنت میں سب سے بڑا انعام یہ ہوگا اللہ تعالی اپنی ذات اقدس سے پردے ہٹادے گا اور اہل جنت اللہ تعالی کا جمال بے مثال دیکھیں گے۔

□□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۱ جون ۲۰۲۵ ◻ بروز بدھوار

5 سالوں میں مثبت تبدیلیاں

جمہوری طرز نظام کی یہی بنیادی اور بڑی خوبی ہے کہ حکمران خود کو عوام یا عوامی عدالت میں خود کو جواب دہ تصور کرتے ہیں اور اُن کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ جب اگلی مرتبہ عوامی عدالت یعنی عام انتخابات کا انعقاد ہو تو حکومت اپنی رپورٹ کارڈ عوام کے سامنے رکھ کر پھر اعتماد کا ووٹ حاصل کرسکے۔ اور اگر کسی حکومت کی کارکردگی یعنی رپورٹ کارڈ اچھی نہیں ہوتی ہے تو وہ عوامی عدالت میں اپنا مقدمہ ہار جاتی ہے۔ سال 2014 سے ملکی سطح پر اور جموں وکشمیر میں اگست 2019 کے بعد عوامی اور انتظامیہ کی سطح پر مثبت تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اب کمزور اور پسماندہ طبقے بھی ترقی کی راہوں پر گامزن نظر آتے ہیں، اور سب سے بڑی بات کہ گزشتہ ساڑھے پانچ سالوں سے جموں وکشمیر کے مختلف سرکاری محکموں میں تعینات بڑے افسر سے لیکر چھوٹے ملازم تک سبھی خود کو جواب دہ مانتے ہیں۔ اب ڈیوٹی سے لاپرواہی تو دور کی بات، ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے کی پرانی عادت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اب ملازم اور افسر اپنی فکر کیساتھ ڈیوٹی کی جگہ پہنچ جاتے ہیں، پھر وہ دفتر ہو، کام کی جگہ یا فیلڈ ورک سرکاری اہلکار اپنے فرائض کو انجام دینے میں دلچسپی لیتے ہیں۔ جب سے جموں وکشمیر کو مرکزی زیرانتظام علاقہ قرار دیا گیا ہے تب سے مثبت تبدیلیوں کی شروعات ہوئی ہے، کیونکہ جموں وکشمیر کی انتظامیہ براہ راست مرکزی وزارت داخلہ کے کنٹرول میں رہی اور یہاں کی انتظامیہ کے کام کاج اور کارکردگی پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بذات خود نظر رکھی ہے، اور وہ جموں وکشمیر میں جاری ترقیاتی عمل اور تعمیراتی کاموں کی رفتار کے بارے میں حکام سے رپورٹ طلب کرتے ہیں جبکہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے حکمرانی کو عوام کے دروازے تک پہنچا دیا ہے اور وہ خود راج بھون میں بیٹھنے کے بجائے عوام سے براہ راست رابطہ رکھنے میں سرگرم رہے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے تمام اضلاع کا ہی نہیں بلکہ دور دراز کے علاقوں میں جا کر عوام کو درپیش مشکلات اور مطالبات کے بارے میں جانکاری لینے کو اپنی پالیسی اور حکمرانی کا ایک عمل بنایا ہے۔ پہلے کسی کو گورنر کا نام معلوم نہیں ہوتا ہے اور اب جموں وکشمیر کے لوگ لیفٹننٹ گورنر کا نام جانتے ہیں، کیونکہ موصوف تک رسائی کوئی بڑا معاملہ نہیں۔ بلکہ ایل جی آفس کے دروازے ہر شہری کیلئے کھلے ہیں۔ اکتوبر 2024 میں گرچہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منتخب حکومت تشکیل پائی لیکن منتخب حکومت کے ہوتے ہوئے بھی سماج کے مختلف طبقے اپنے مسائل اور مشکلات کی فریاد اور اپنے مطالبات کو لیکر لیفٹننٹ گورنر کے پاس ہی جاتے ہیں کیونکہ ایل جی آفس نے مسائل اور مشکلات کو محض سننے کی رسم نہیں رکھی ہے بلکہ مسائل کو سننے کے بعد ان کا سدباب یا ازالہ کرنے کی جانب بھی توجہ دی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ عام لوگ راج بھون پر اعتماد کرتے ہیں اور اسی اعتماد سے جمہوری ادارے مضبوط ہوئے ہیں اور انتظامیہ کی اعتباریت کو بھی تقویت ملی ہے۔ کشمیر بدل رہا ہے، صرف موسم ہی نہیں، زندگی بھی بدل رہی ہے، اب زندگی معمول پر ہے۔ حالات پر سکون ہیں۔ نئی نسل نئی منزلوں کی تلاش میں جٹ گئی ہے کوئی تعلیم کے میدان میں اور کوئی کھیل کے میدان میں جوہر دکھا رہا ہے۔ بازاروں میں رونق ہے، سیاحوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ تبدیلی اب صرف ہم اور آپ محسوس نہیں کر رہے ہیں بلکہ دنیا اس بات کا اعتراف کر رہی ہے کہ کشمیر اب ایک نئے جوش وخوش کے ترقی کی نئی راہ پر رواں دواں ہے۔ دراصل پچھلے سال 5 اگست کو 2019 آرٹیکل 370 کے تحت کشمیر کے خصوصی درجہ کو ختم کرنے کے بعد کشمیر میں جو تبدیلیاں آئی ہیں انہیں اب دنیا محسوس کرنے لگی ہے۔ کشمیر میں نوجوانوں نے اس تبدیلی کو مثبت طور پر قبول کیا ہے۔ جو خطہ کی ترقیاتی سرگرمیوں میں دلچسپی لے رہے ہیں بلکہ اس میں عملی طور پر حصہ بھی لے رہے ہیں۔ حکومت ہند نے کشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جس کا بڑا مثبت اثر پڑ رہا ہے۔ جموں وکشمیر کی اقتصادیات میں سب سے اہم کردار سیاحت کا رہتا ہے۔ جس کی فروغ کے لئے حکومت نے اہم قدم اٹھائے ہیں۔ حکومت نے اس مقصد کے تحت اب کشمیر کی زیارت گاہوں کی شکل بدلنے اور سہولیات بہتر کرنے کا کام شروع کیا ہے۔ اس کے ساتھ مارکیٹ اور بازاروں کو بھی نئی شکل دی جارہی ہے۔ سری نگر میں 52 مذہبی مقامات کو سجانے اور سنوارنے کا کام جاری ہے۔ سری نگر کے شہری ڈھانچہ کو سدھارنے کی سمت میں کام شروع ہوچکا ہے۔ جن زیارت گاہوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے ان میں درگاہ حضرت بل، مخدوم صاحب درگاہ، امام باڑا، پنڈرتھن گنیش مندر، بار برشاہ سرینگر کے ساتھ سینٹ لوئیس چرچ ڈل گیٹ بھی شامل ہے۔

وانی رئیس کا خواب: ایک انقلابی مشن،

جب کسی دل میں خدمت کی تڑپ، کسی ذہن میں علم کی روشنی، اور کسی روح میں خلوص کی تپش جاگ اٹھے، تو وہ انسان تنہا بھی وہ کارنامے انجام دیتا ہے جو بڑے بڑے ادارے مل کر بھی نہ کرسکیں۔ وہ صرف ایک کام نہیں کرتا، بلکہ تاریخ رقم کرتا ہے۔ وہ صرف ایک قدم نہیں اٹھاتا، بلکہ انقلاب کی پہلی اینٹ رکھتا ہے۔ ترال لرگام جیسے دور افتادہ علاقے سے تعلق رکھنے والا نوجوان، وانی رئیس، بھی ایسا ہی ایک نام ہے.. ایک نظریہ، ایک تحریک، ایک بصیرت، جو تعلیم کو اُن تک پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے جن کے خواب فیس کی دیواروں میں دم گھٹ کر مر جاتے تھے۔

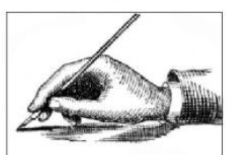

از: وانی عرفات

وانی رئیس نے نہ کوئی فنڈنگ دیکھی، نہ حکومتی مراعات حاصل کیں، نہ اسپانسرشپ، نہ اشتہارات۔ صرف دل میں ایک سادہ مگر انمول خواہش تھی۔۔۔ علم ان لوگوں تک پہنچے جن کے ہاتھ میں قلم تو ہے، مگر جیب میں فیس کی رقم نہیں۔ اس نیت نے انہیں مجبور کیا کہ وہ اپنے چھوٹے سے موبائل فون کو ایک بڑا ذریعہ بنائیں، اپنے کمرے کو ایک کلاس روم میں بدلیں، اور یوٹیوب کو ایک ایسا مدرسہ بنا دیں جہاں علم مفت بہتا ہے، بنا کسی رکاوٹ کے، بنا کسی تفریق کے۔

اب وانی رئیس چاہتا ہے کہ میرا یوٹیوب چینل ایک ایسی روشنی بن جائے جو بے شمار غریب اور متوسط طبقے کے طلباء کے لیے امید کا چراغ ہو۔ ان کے لیکچرز صرف ریاضی کے سوالات کا حل نہیں، بلکہ ان میں جھلکتی ہے ایک ایسی لگن، ایک ایسا درد، جو سیدھا طالبعلم کے دل میں اتر جاتا ہے۔ وہ الفاظ میں خلوص ڈال کر پڑھاتے ہیں، سوالوں میں حوصلہ سکھاتے ہیں، اور تعلیم کو آسان بنا کر اسے زندگی کے ہر در پر لے آتے ہیں۔

یہ صرف تعلیم نہیں، بلکہ ایک انقلاب ہے۔۔۔۔ ایسا انقلاب جو کسی اسمبلی سے نہیں، کسی یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے نہیں، بلکہ ایک عام نوجوان کے دل سے اٹھا ہے۔

وانی رئیس کا مشن صرف ریاضی کی تعلیم دینا نہیں، بلکہ ایک معاشرتی بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ سکھانا ہے کہ اگر نیت ہو تو تعلیم صرف امیروں کی میراث نہیں، بلکہ ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ اور یہی جذبہ وانی رئیس کے چینل کو صرف یوٹیوب کی ایک فہرست نہیں، بلکہ ایک "تحریک" بنا دیتا ہے۔

وہ طالبعلم جن کے والدین روزانہ مزدوری کر کے دو وقت کی روٹی کا انتظام کرتے ہیں، وہ مائیں جن کے آنچل میں خواب ہیں مگر پیسہ نہیں، وہ باپ جو اپنے بیٹے کو اسکول تو بھیجتے ہیں لیکن ٹیوشن کے لیے کسی اُمیدوار کا انتظار کرتے ہیں... ان سب کے لیے وانی رئیس ایک مسیحا بن کر آیا ہے، ایک ایسا اُستاد جسے دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ ابھی بھی اُمید زندہ ہے۔

یہ تحریک صرف تعلیمی نظام کے خلاف نہیں، بلکہ اُس سوچ کے خلاف بھی ہے جو وسائل کو معیار بناتی ہے۔ وانی رئیس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر جذبہ ہو تو ایک موبائل اور انٹرنیٹ کنیکشن بھی پورے معاشرے کی کایا پلٹ سکتا ہے۔

یہ مشن ان نوجوانوں کے لیے بھی ایک الہام ہے جو ہمیشہ یہ سوچتے رہے کہ "میں اکیلا کیا کر سکتا ہوں؟" وانی رئیس کی کہانی اُن کے لیے جواب ہے کہ ایک شخص بھی اگر دل میں سچائی رکھے، تو وہ دنیا کو بدل سکتا ہے۔ وہ لوگوں کے ذہنوں میں خواب جگا سکتا ہے، ان کے دلوں میں اُمید بو سکتا ہے، اور ان کے راستے روشن کرسکتا ہے۔

اور یہاں رک کر سوچئے۔۔۔ اگر ہر گاؤں میں ایک وانی رئیس ہو، اگر ہر محلے میں ایسا ہی ایک استاد پیدا ہو جو پیسے کے لیے نہیں، خلوص کے لیے پڑھائے، تو کیا ہم ایک تعلیم یافتہ، باشعور، اور خوددار قوم نہیں بن سکتے؟

ہمیں ایسے مشن کا ساتھ دینا ہوگا۔ یہ صرف ایک یوٹیوب چینل نہیں، یہ ایک نئی نسل کی تقدیر ہے۔ ہمیں اپنے حصے کی شمع جلانی ہوگی، چاہے وہ صرف ایک ویڈیو کو شیئر کرنا ہو، یا کسی طالبعلم کو اس چینل کے بارے میں بتانا ہو۔ وانی رئیس نے اپنا دیا جلا دیا ہے... اب ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اس روشنی کو پھیلائیں۔۔۔ تو آئیے، ہم سب ایک ہو جائیں۔۔۔ اس چینل کو سبسکرائب کیجیے۔۔۔ ویڈیوز کو لائک اور کمنٹس سے سراہیے۔۔۔ اسے ان بچوں تک پہنچائیے جو فیس کی دیواروں میں قید ہیں۔۔۔ اور خود بھی اس انقلاب کا حصہ بن جائیے۔۔

کیونکہ تعلیم ایک مشن ہے، ایک روشنی ہے، ایک حق ہے اور وانی رئیس اس حق کو حقیقت بنانے کے لیے میدان میں ہے۔

یہ صرف ویڈیوز نہیں، یہ وژن ہے۔
یہ صرف لیکچرز نہیں، یہ لگن ہے۔
یہ صرف ریاضی نہیں، یہ روشنی ہے۔

وانی رئیس صرف ایک نام نہیں، وہ ایک انقلاب ہے۔ ایک ایسی جلتی ہوئی مشعل، جسے اب ہم سب کو تھامنا ہے، تاکہ ہر بچہ پڑھ سکے، ہر ذہن کھل سکے، اور ہر خواب پورا ہو سکے۔۔۔

خیال رکھئے، بچوں کو سزا دینا درست طریقہ نہیں ہے

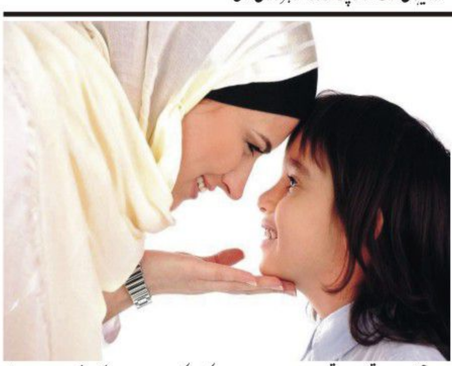

بچوں کی درست نہج پر تربیت کرنا والدین کے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ والدین اکثر بچوں کی غلطیوں پر انہیں جسمانی سزا دیتے ہیں یعنی مارتے ہیں، یہ ایک غلط طریقہ ہے۔ بچے مار سے سدھرنے کے بجائے ضدی ہوجاتے ہیں۔ بچوں کی تربیت کے دوران والدین کو صبر سے کام لینا چاہئے۔

جسمانی سزا کیا ہے؟

اقوام متحدہ برائے اطفال کے حقوق کے پیش نظر ایسی کوئی سزا جس میں جسمانی طاقت کا استعمال کیا جاتا ہو جس کا مقصد درد یا تکلیف دینا ہو۔ مثلاً:

☆ ہاتھ سے مارنا
☆ لاٹھی، لکڑی، جھاڑو، جوتا، چمچہ یا اس سے ملتی جلتی اشیاء سے مارنا
☆ لات مارنا، جھنجھوڑنا یا اٹھا کر پھینکنا، چٹکا دینا
☆ بچے کو غیر آرام دہ حالت میں رہنے پر مجبور کرنا

بچوں پر اس قسم کی سزا کے اثرات

ز بار بار سزا ملنے پر بچہ ذہنی وجسمانی طور پر متاثر ہوتا ہے۔
ز سزا برداشت کرنے سے بچے کا رویہ باغیانہ ہوجاتا ہے۔
ز نظام ہضم میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور قوت برداشت کمزور پڑ جاتی ہے۔
ز بچہ پڑھائی لکھائی سے بیزار اور اچھے کاموں سے متنفر ہوجاتا ہے۔
ز سزا ملنے سے بڑی عمر کے بچے منشیات کے عادی ہوجاتے ہیں۔
ز مسلسل سزا ملنے سے بچوں میں دوسروں کو اذیت دینے کے ارادے کو تقویت ملتی ہے۔
ز بار بار مار برداشت کرنے سے بچوں کے اندر بڑوں کا احترام ختم ہوجاتا ہے۔
ز مسلسل مار پڑنے سے وہ اس کے عادی ہوجاتے ہیں اور ان پر کوئی نصیحت اثر نہیں کرتی۔
ز بچے کا اعتماد کمزور پڑ جاتا ہے۔ وہ احساسِ کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں۔
ز سزا کا اثر بچے پر تاعمر رہتا ہے۔

سزا دینا درست طریقہ

از: رضوانہ رشید

نہیں ہے

حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اللہ کے رسول اللہ کبھی کسی بچے کو نہ مارتے نہ خادم کو اور نہ عورت کو البتہ جہاد کا حکم الگ ہے۔ نماز کے لئے بھی ۷ سال میں تلقین کرنا ہے اور ۱۰ سال میں سزا کا حکم یعنی ۷ سے ۱۰ سال کے وقت میں نماز کی نصیحت و تلقین کرنا ہے اور اس کی اہمیت بتانا ہے تاکہ سزا کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

ابن خلدون فرمایا کرتے تھے جب طلبہ اور نوکروں پر سختی کی جائے تو ان پر مغلوبیت اور گھٹن چھائی رہتی ہے، چستی اور پھرتی کم ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر ہائم گینوٹ نے اپنی مشہور کتاب "بیٹوین پیرنٹس اینڈ چائلڈ" میں لکھا ہے کہ "بدتمیزی اور سزا متضاد نہیں کہ ایک دوسرے کا خاتمہ کریں۔ سزا، بدتمیزی کو نہیں روک سکتی بلکہ یہ راہ فرار تلاش کرنے میں ہنرمند ثابت ہوتی ہے۔ جب بچوں کو سزا دی جائے تو وہ فرمانبردار بننے کے بجائے محتاط ہو جاتے ہیں۔"

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر سزا نہیں دی جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟ کس طرح سے بچوں کو سمجھایا جائے؟ اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ جسمانی سزا بچوں کیلئے مضر اور بڑوں کے لئے تذلیل کا باعث بنتی ہے۔ بچوں کو انوکھی سزا دیں جس سے انہیں چوٹ بھی نہ آئے اور بری عادت بھی چھوٹ جائے۔ چند طریقے یہاں جانئے:

ز گھر میں ایک گلک رکھیں۔ بچوں سے غلطی ہونے پر ان کی پاکٹ منی کے مطابق اس میں جرمانہ کے طور پر پیسے ڈلوائیں۔ بعد میں بچوں کے ذریعے ہی وہ پیسے کسی ضرورتمند کو دیئے جائیں۔

ز غلطیاں کرنے پر انوکھی سزا دیں، انہیں گھر یا باہر کے کام کروائیں، جیسے کہ صفائی کرنا، اشیاء کو ترتیب سے رکھنا، کپڑوں کو تہہ کرنا، سودا سلف لانا وغیرہ۔ ان کی عمر کی مناسبت سے کام کروائیں اور کام ہونے کے بعد انہیں شاباشی دیں۔

ز غلطی ہونے پر سزا نہ دے کر کھیل کا دورانیہ کم کر دیں۔ اس کے علاوہ سیر وتفریح کے لئے نہیں لے جائیں۔ ان کا پسندیدہ کھلونا کچھ دیر کے لئے اپنے پاس رکھ لیں۔ اس طرح وہ آپ کی بات کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

ز ناراضگی کا اظہار کریں۔ تھوڑی دیر کے لئے ان سے بات نہ کریں۔ چونکہ بچے کو ماں باپ سے ہر بات کہنے کی عادت ہوتی ہے تو اس طریقے سے وہ اپنی غلطی دہرانے سے باز رہیں گے۔

ز بچوں کے اچھے کاموں کی تعریف کریں۔ انعام دیں اور حوصلہ افزاء باتیں کریں۔ والدین کی حوصلہ افزائی پا کر بچے مزید بہتر کام انجام دینے کی کوشش کریں گے۔

ز بچوں کو بار بار روکنا ٹوکنا ٹھیک نہیں ہے۔ کبھی کبھی انہیں اپنی غلطی سے بھی سیکھنے کا موقع دیں۔

ان طریقوں سے بچے میں مثبت اور خوشگوار تبدیلی رونما ہوگی۔ والدین بچوں کو کوئی بھی بات نرمی سے سمجھائیں کہ آپ انہیں بار بار اس لئے روکتے ہیں کہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچیں۔ خیال رہے کہ نرمی سے کی گئی بات بچے جلد سمجھتے ہیں۔

باقیات

سرحدی علاقوں میں

روپے اور ہر جزوی طور پر تباہ ہونے والے گھر کیلئے ایک لاکھ روپے کے اضافی معاوضے کا اعلان کیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارت داخلہ نے اس فیصلے پر تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا ہے،وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسی طرح کا معاوضہ پنجاب کے سرحدی علاقوں میں بھی دیا جائے گا۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 29اور30مئی2025 کو پونچھ کا دورہ کیا اور سرحد پار سے فائرنگ کی وجہ سے جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کو ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے خطوط سونپے۔ اصولوں کے مطابق سرحد پار گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ فوری طور پر فراہم کیا گیا تھا۔آپریشن سندور کے بعد جموں وکشمیر کے مرکزی زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر کے سرحدی اضلاع میں سرحد پار سے گولہ باری کے کئی واقعات رپورٹ ہوئے۔ رہائشی علاقوں، اسکولوں، مذہبی ڈھانچے بشمول گرودواروں، مندروں، مساجد اور تجارتی املاک کو سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری سے سینکڑوں خاندانوں کو نقصان پہنچا۔ انتظامیہ نے ممکنہ واقعات کا اندازہ لگانے اور موثر ردعمل کو یقینی بنانے کیلئے فعال اقدامات اٹھائے۔سرحدی اضلاع سے کل 3.25لاکھ لوگوں کو نکالا گیا،جن میں سے تقریباً15ہزار کو397 شیلٹر شیڈز اور رہائش مراکز میں رکھا گیا، جو خوراک، پانی، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، بجلی وغیرہ جیسی سہولیات سے آراستہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سرحدی اضلاع میں مریضوں کو اسپتالوں تک لے جانے کے لیے کل 394ایمبولینسیں تعینات کی گئی تھیں، جن میں صرف پونچھ میں 62 ایمبولینسیں شامل تھیں۔اس میں مزید کہا گیا کہ صحت، آگ اور ایمرجنسی، مویشیوں، ضروری سامان وغیرہ سے متعلق خدمات کے لیے کل2818 سول ڈیفنس رضاکاروں کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔(مشمولات: پی ٹی آئی، اے این آئی)

حالیہ ہندوپاک

حمایت حاصل ہے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے احتساب اور انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان کے لیے چین کی حمایت کے بارے میں پوچھے جانے پر، جے شنکر نے دوہرے معیار کے خلاف خبردار کیا دہشت گردی جیسے مسئلے پر، آپ ابہام کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہند بحرالکاہل میں چین کے کردار کے بارے میں، جے شنکر نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان اور چین دو قدیم تہذیبیں ہیں جو بڑھتی ہوئی طاقت اور غیر حل شدہ سرحدی مسائل کو حل کرتی ہیں۔ ہمالیہ میں2020 کے فوجی تصادم کے بعد سے ہمارے تعلقات ایک مشکل دور سے گزرے ہیں۔انہوں نے کہا،انہوں نے مزید کہا کہ براہ راست پروازوں جیسے معطل تبادلے کی بحالی پر بات چیت جاری ہے۔صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے تحت ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات پر، جے شنکر نے کہا کہ پانچ امریکی انتظامیہ میں دوطرفہ تعلقات مضبوط ہوئے ہیں۔ ٹیرف کی دھمکیوں کے باوجود، انہوں نے نوٹ کیا ہم نے پہلے ہی تجارتی معاہدے کے لیے دوطرفہ بات چیت شروع کر دی تھی۔ ہم9جولائی کو ٹیرف کی معطلی ختم ہونے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے پر امید ہیں۔ٹرمپ کی خارجہ پالیسی پر، جے شنکر نے کواڈ کے لیے اپنی ابتدائی حمایت کا مشاہدہ کیا اور تبصرہ کیا، ہم دیکھتے ہیں کہ امریکہ اپنے فوری مفاد کے مطابق کام کرتا ہے۔ سچ پوچھیں تو، میں بھی ان کے ساتھ ایسا ہی کروں گا۔ ہندوستان کے داخلی تنوع کے بارے میں پوچھے جانے پر، خاص طور پر اس کی مسلم آبادی کے بارے میں، جے شنکر نے مغربی خدشات کو مسترد کر دیا۔انہوں نے کہا یہ بڑی حد تک مبالغہ آرائی پر مبنی ہے، اور بعض اوقات سراسر غلط۔ ہمارے لیے، متعدد زبانیں، عقائد، نسلیں اور روایات اس کا حصہ ہیں کہ ہم کون ہیں۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات پر بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے ایک وسیع عالمی کردار کے لیے ہندوستان کی تیاری پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ہم سب سے زیادہ آبادی والے ملک ہیں۔انہوں نے کہا عالمی سطح پر تیزی سے سرگرم ہو رہے ہیں۔ بہت سے ممالک اس کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی عمر80 سال ہے اور وہ اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے۔(اے این آئی)

جموں کشمیر کی سیول انتظامیہ

سکریٹری، کو ایک دستیاب اسامی پر تبدیل کر کے کمشنر، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ انورادھا گپتا، جے کے اے ایس، کنٹرولر، لیگل میٹرولوجی، جے اینڈ کے، کو تبدیل کر کے ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جے اینڈ کے تعینات کیا گیا ہے۔محترمہ منتورا معصوم، جے کے اے ایس، حکومت کی اسپیشل سکریٹری، محکمہ سیاحت، کا تبادلہ اور مسٹر شفاعت سلطان کی جگہ مینجنگ ڈائریکٹر، جے اینڈ کے فائنانشل کارپوریشن کے طور پر تعیناتی کی گئی ہے، جنہیں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے مزید احکامات کا انتظار ہے۔عبدالحفیظ شاہ، جے کے اے ایس، ڈویژنل کمشنر، کشمیر کے دفتر میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہے ہیں، کو حکومت کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے خصوصی سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ مذکورہ بالاحکومتی حکم نامے کے تحت مشیر احمد، جے کے اے ایس، حکومت کے خصوصی سکریٹری، محکمہ سماجی بہبود کو تبدیل کر کے مشن ڈائریکٹر، آئی سی ڈی ایس، جے اینڈ کے تعینات کیا گیا ہے۔نواب دین، جے کے اے ایس، ریجنل ڈائریکٹر، سروے اینڈ لینڈ ریکارڈز (سابقہ سیٹلمنٹ آفیسر) ادھم پور، کو تبدیل کر کے کسٹوڈین جنرل، جموں وکشمیر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔گلزار احمد ڈار، جے کے اے ایس، حکومت کے اسپیشل سکریٹری، اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، کو تبدیل کر کے حکومت، منصوبہ بندی، ترقی اور نگرانی کے محکمے میں اسپیشل سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔محمد ممتاز علی، جے کے اے ایس، ڈائریکٹر، دیہی ترقی، جموں، کا تبادلہ اور ڈائریکٹر، قبائلی امور، جموں وکشمیر، غلام رسول، جے کے اے ایس کی جگہ تعیناتی کی گئی ہے، جو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے مزید احکامات کا انتظار کریں گے۔ مذکورہ بالا آرڈر کے مطابق جن دیگر جے کے اے ایس افسران کے تبادلے اور نئی جگہوں پر تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے ،اُن میں رشپال سنگھ، کشوری لال، منصور اسلم چودھری، پنکج گپتا، شہناز اختر، فیاض احمد بانڈے، محترمہ پرینا رینا، محترمہ ریچی اوہری، ڈاکٹر سباش چندر، وید پرکاش، پردیپ سنگھ، غالب محی الدین شاہ، میر افروز، کرشن لال، نذیر احمد میر، راکیش کمار، محترمہ کنچن بالا، سدرشن کمار، سنیل کمار، محترمہ سباح مہتا، محترمہ وناکشی کول، دیویندر سنگھ بھاؤ، محترمہ دیپیکا رانا، خالد حسین ملک، ریاض احمد شاہ، ایم ایس۔ پرمجیت سنگھ، رومن احمد، چاند کشور شرما، وسیم راجہ، غلام نبی بھٹ، ظہور احمد رینا، اشونی کمار، غلام محمد بھٹ، اشوک کمار، شازیہ کوسر، وریندر کمار منیال، کلبھوشن کھجوریہ، محمد روف رحمٰن، جوگندر سنگھ جسروٹیا، راجیش لکھن، راجیو کمار، راجیش کمار، راجیش کمار، راجیو کمار، راجیو کمار انیرودھ رائے، آفاق احمد، الیاس احمد نصرو، فرید احمد کوہلی، بابو رام ٹنڈن، کلراج سنگھ، سوارن سنگھ، کسم چب، نزہت خورشید، رئیس احمد بھٹ، گیاس الحق، رضوان اصغر، شہزادہ نورالحامد، محمد عمران خان، وکاس آنند، گوردیو علی احمد، سرج کمار، سرج احمد، شرجیل احمد، نور الحامد ہرپال سنگھ، ساکچی مشرا، محترمہ ممتاشا بنتی راشد، اعزاز احمد شاہ، امیش شرما بھی شامل ہیں۔جبکہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 684-JK(GAD)آف2025 کے مطابق اندرجیت جے کے اے ایس کو کمشنر سروے اینڈ لینڈ ریکارڈس تعینات کیا گیا ہے۔

وزیر ستیش شرما

باقی حصوں سے منسلک ہوگئی ہے۔یہ منصوبہ کئی سالوں سے چل رہا تھا۔جیسا کہ وزیراعلیٰ نے خود یاد کیا، وہ ابھی بچے تھے جب انہوں نے پہلی بار ٹرین میں سفر کرنے کا خواب دیکھا۔ وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جب سنگ بنیاد رکھا گیا تھا اور جب پروجیکٹ مکمل ہوا تھا تو وہ دوبارہ عہدہ سنبھالے تھے۔انہوں نے کہا کہ اس رابطے سے سیاحوں، عقیدت مندوں، مریضوں اور تاجروں کو فائدہ ہوگا۔ اس سے عوام کو زیادہ قابل رسائی اور سستی سفری آپشنز پیش کرتے ہوئے ایئر لائنز کی اجارہ داری کو توڑنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر ستیش شرما نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ کیساتھ ٹرین میں سوار تھے۔دریں اثنا، فاروق عبداللہ نے کہا کہ یو ایس بی آر ایل روٹ پر وندے بھارت ٹرینیں (اُدھم پور-سرینگر-بارہمولہ ریل لنک) جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے سب سے بڑا تحفہ ہے کیونکہ یہ علاقے کو پورے ملک سے جوڑتی ہے۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، فاروق عبداللہنے کہا کہ ٹرین کے چناب پل سے گزرنے کے بعد ان کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ دریائے چناب پر بننے والا پل، دنیا کا سب سے اونچا پل ہونے کے ناطے، ہندوستانی ریلوے کے لیے ایک سنگ میل کا منصوبہ ہے، جو ایک دشوار گزار علاقے میں کئی اتار چڑھاؤ کے بعد مکمل ہوا۔ یہ کشمیر کو جموں اور پورے ملک کو ریل کے ذریعے جوڑتا ہے۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو پورے ملک سے جوڑنے کا یہ سب سے بڑا تحفہ ہے، چناب پل کو عبور کرتے وقت میری آنکھوں میں آنسو تھے۔آخر کار وہ دن آ گیا ہے جب ہم کشمیر سے ٹرین کے ذریعے ملک کا سفر کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں ان تمام کارکنوں اور انجینئروں کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں جنہوں نے یہ پل بنایا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ہندوستانی ریلوے کے تمام انجینئروں اور کارکنوں کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس پروجیکٹ پر سخت محنت کی۔کٹڑا ریلوے اسٹیشن سے جموں ڈویژن کو براہ راست کشمیر سے جوڑنے والی دو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو وزیراعظم نریندر مودی نے6جون کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو کٹڑا اور سری نگر کے درمیان سفر کرنے میں صرف تین گھنٹے لگیں گے، جس سے موجودہ سفر کے وقت میں دو سے تین گھنٹے کی کمی ہوگی۔ان ٹرینوں کو خصوصی طور پر وادی کشمیر کے سرد موسمی حالات میں چلانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ٹرین انجی کھڈ پل سے گزرے گی، جو ہندوستان کا پہلا کیبل اسٹیڈ ریلوے پل ہے، اور چناب پل، جو دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ پل ہے۔ (اے این آئی)

وندے بھارت ٹرین

سے بھی مسافروں کو راحت پہنچے گی۔ ڈاکٹر فاروق نے امید ظاہر کی کہ لوگ اس ٹرین سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کشمیر کے لئے نئی ٹرین سروس کو خطے کے لئے ایک تبدیلی کا قدم قرار دیتے ہوئے اسے عام لوگوں اور سیاحت کے شعبے دونوں کیلئے لائف لائن قرار دیا۔ وندے بھارت ٹرین میں سوار ہوتے ہوئے فاروق عبداللہ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیشرفت کشمیر کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس سے نہ صرف مسافروں کو راحت ملے گی بلکہ بار بار سڑکوں کی بندش اور آسمان کو چھوتے ہوائی کرایوں سے پیدا ہونے والے بوجھ کو بھی کم کیا جائے گا۔ڈاکٹر فاروق نے مزید کہا کہ ریلوے لنک سے وادی کی اقتصادی صلاحیت خاص طور پر باغبانی کے شعبے میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی منڈیوں تک فوری رسائی کشمیری پھلوں کی بروقت نقل وحمل کی اجازت دے گی، جو اکثر ایک چیلنج ہوتا تھا۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ رہائشیوں کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ، ریلوے لائن خطے میں آنے والے سیاحوں کے تجربے میں نمایاں طور پر بہتری لائے گی، جو انہیں محفوظ اور زیادہ سستی سفر کے اختیارات پیش کرے گی۔

سرکاری ملازمتوں میں

پالیسی پر احتجاجی مظاہرے ہوئے اور بعدازاں جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے متنازعہ پالیسی کا جائزہ لینے کے لیے ذیلی کمیٹی تشکیل دی جس کو اپنی رپورٹ جمع کرنے کے لئے6ماہ کا وقت دیا گیا۔

جموں وکشمیر میں

پر دیکھ رہے ہیں۔چونکہ جموں وکشمیر موسم کی شدید تبدیلیوں سے دوچار ہے، ہندوستانی محکمہ موسمیاتIMD اور صحت کے حکام نے رہائشیوں، خاص طور پر کمزور گروپوں جیسے بچوں، بوڑھوں اور حاملہ خواتین سے اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی ہے۔ماہرین موسمیات اور صحت نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوپہر کے اوقات میں گھر کے اندر رہیں، پانی کی کمی کو روکنے کے لیے کافی مقدار میں سیال کا استعمال کریں، ہلکا پھلکا، سانس لینے کے قابل سوتی لباس پہنیں، دھوپ میں سخت جسمانی سرگرمی سے گریز کریں، اور باہر نکلتے وقت ٹوپی یا چھتری کا استعمال شامل ہیں۔ماہرین نے جموں وکشمیر میں موسم کی شدت کی بڑھتی ہوئی تعداد اور شدت پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے،اور پہلے ہی 5روزہ ہیٹ ویو کا اعلان کیا ہے۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل10جون کی شام کو جموں وکشمیر میں دن بھر درج ہونے والے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ منگل کو سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت33.5ڈگری(معمول سے5.5ڈگری زیادہ)، قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت34.0ڈگری(معمول سے7.3ڈگری زیادہ)، پہلگام میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت29.2ڈگری(معمول سے5.5ڈگری زیادہ)، کپوارہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت31.6ڈگری(معمول سے3.4ڈگری زیادہ)، کوکرناگ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت32.2ڈگری(معمول سے6.0ڈگری زیادہ)، گلمرگ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت23.0ڈگری(معمول سے4.2ڈگری زیادہ)اور گاندربل میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت31.0ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اس دوران کشمیر کے باقی علاقوں بشمول بارہمولہ، بانڈی پورہ، بڈگام، پلوامہ، کولگام، شوپیان اور اننت ناگ میں درجہ حرارت اوسط30سے32ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا، جو معمول سے 3 تا 5 ڈگری زیادہ تھا۔ادھر جموں کا پورا خطہ شدید گرمی سے دوچار ہے ،جہاں منگل کے روز جموں شہر میں پارہ44.4، بانہال میں33.6، بٹوٹ میں33.3، بھدرواہ میں33.4اور کٹڑہ میں40.6ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ سانبہ جموں خطے میں گرم ترین مقام رہا، جہاں درجہ حرارت45ڈگری سے زیادہ درجہ ہوا۔

امرناتھ یاترا

علاقوں پر غلبہ حاصل کرنے، ریئل ٹائم انٹیلی جنس شیئرنگ کو بہتر بنانے اور پوری تیاری برقرار رکھنے کے لیے تمام ایجنسیوں میں مربوط کارروائی پر زور دیا۔ ڈی آئی جی این کے آر نے دونوں شریک فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فعال موقف کی تعریف کی اور یاترا کے تحفظ اور تقدس کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مربوط تعیناتی کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی۔ یہ میٹنگ سیکورٹی کے اعلیٰ ترین معیارات کو دونوں عام طور پر خطے میں اور خاص طور پر آنے والی یاترا کے دوران برقرار رکھنے کے لیے اجتماعی لگن کے پُرعزم اثبات کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔

چرار شریف کے

کہ یہ ایک خوفناک منظر تھا،لوگ چیخ رہے تھے، کتوں سے بچنے کے لئے بھاگ رہے تھے ۔صحت کے حکام نے تصدیق کی کہ زخمیوں میں سے5 بچوں کو معمولی زخم آئے ہیں اور انہیں طبی امداد کے لئے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔بلاک میڈیکل آفیسر چرار شریف نے کہا کہ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ کن دجن گاؤں اور دیگر ملحقہ بستیوں میں کتوں کے یہ حملے تواتر سے ہو رہے ہیں لیکن کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ایک زخمی بچے کے والد نے بتایا کہ کیا ہم حکام کے بیدار ہونے سے پہلے کسی سانحہ کا انتظار کر رہے ہیں؟ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ اور میونسپل حکام سے فوری طور پر کتوں کی نس بندی اوران کو یہاں سے کسی دورافتادہ علاقے میں منتقل کرنے کی مہم شروع کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ صورتحال مزید خراب ہونے سے پہلے عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

نارکو دہشت گردی

جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر ہے۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ محمد جمیل ولد محمد لطیف ساکن وارڈ نمبر06 گگریاں بی ساوجیاں کے گھر پر منگل کی صبح چھاپہ مارا گیا۔انہوں نے بتایا کہ یہ تلاشی کارروائی نائب تحصیلدار ساوجیاں اور چوکی انچارج ساوجیاں کی موجودگی میں کی گئی۔بتایا جاتا ہے کہ یہ کارروائی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) جموں میں درج ایف آئی آر نمبر02/2022 سے منسلک ہے، جس میں مبینہ طور پر دہشت گرد گروپوں کی جانب سے اپنی سرگرمیوں کو مالی اعانت فراہم کرنے کیلئے سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ کا استعمال شامل ہے۔

شیوانالہ

واٹر سپلائی سورس کے قریب ایک آبشار کے بارے میں جو کہ بڑھتے ہوئے قدموں سے عوام کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔لہٰذا سیکشن 163(1) بی این ایس ایس کے تحت مجھے حاصل اختیارات کے لحاظ سے، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ ریشی پورہ شیوا میں آبشار کے آس پاس کے علاقے کو 'نو گو زون' قرار دیا جائے۔مندرجہ بالا حکم کی تعمیل تمام متعلقہ افراد کی طرف سے کی جائے گی،ایسانہ کرنے کی صورت میں سخت کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔تحصیلدار زینہ گیر بومئی زاہد رشید اور سٹیشن ہاؤس آفیسر بومئی ضیاء الرحمان ریشی پورہ شیوا آبشار کے ارد گرد کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں، جسے نوگو زون قرار دیا گیا ہے۔حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔انتظامیہ نے نوگو زون آرڈر کی نافرمانی کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔حکام عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔حکم کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے ساتھ قانون کے مطابق نمٹا جائے گا، اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکام تمام لوگوں سے تعاون کرنے اور نوگو زون کے اعلان کا احترام کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔انتظامیہ خطے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے پرعزم ہے۔

8ویں پے کمیشن

آآٹ 1 جنوری2026 کی متوقع ٹائم لائن سے آگے بڑھ سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس سال کے ا?خر تک کمیشن کا اعلان کیا جاتا ہے، تاریخی نمونے سفارشات کے نفاذ کے لیے تیار ہونے سے پہلے 18-24 ماہ کے وقفے کی نشاندہی کرتے ہیں۔اس رفتار سے، اضافہ صرف2026 کے ا?خر تک یا 2027 کے اوائل تک مکمل ہو سکتا ہے۔تاخیر میں مالی رکاوٹیں شامل ہیں، حکومت فلاحی اخراجات، انتخابی وعدوں اور مالیاتی خسارے کے اہداف میں توازن رکھتی ہے۔ ایک فراخدلی اضافہ سرکاری خزانے پر نمایاں طور پر دباؤ ڈال سکتا ہے، جس سے پالیسی سازوں کو احتیاط سے چلنے کی ترغیب ملتی ہے۔

پارس ہیلتھ سرینگر

فیاض اور ڈاکٹر سہیل مقبول)، ریڈیالوجی اور ڈائیٹری سروسز کے اشتراک سے ممکن ہوئی۔ یہ خطے میں پیٹ کی غیر معمولی اور ہنگامی صورتحال کیلئے کم سے کم ناگوار اور ہائبرڈ مداخلتوں میں ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے۔ پارس ہیلتھ سرینگر طبی جدت طرازی کی حدود کو ا?گے بڑھانے اور تمام شعبوں میں عالمی معیار کی دیکھ بھال فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

ہندوارہ میں نئے

شہریوں کو اپنے قانونی حقوق اور فرائض سے باخبر رہنے کی ترغیب دی۔ پریزنٹیشن کے بعد ایک انٹرایکٹو سیشن ہوا، جس کے دوران شرکاء نے مختلف قانونی معاملات سے متعلق سوالات کیے۔ حکام نے واضح اور سوچ سمجھ کر جوابات فراہم کیے، جس سے شرکاء کے درمیان گہری تفہیم پیدا ہوئی۔اس اقدام کو حاضرین کی جانب سے سراہا گیا، جنہوں نے قانونی ا?گاہی اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے میں محکمہ پولیس کی کوششوں کو سراہا۔ یہ آگاہی مہم ایک باخبر اور ذمہ دار شہری کی تعمیر کے لیے قانون نافذ کرنے والے حکام کے جاری عزم کی نشاندہی کرتی ہے۔ وسیع تر عوامی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے خطے کے دیگر تعلیمی اداروں میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کیے جانے کی توقع ہے۔

وادی میں شدید

پر دباؤ بڑھ گیا ہے، جسے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم، مقامی آبادی کا ماننا ہے کہ یہ مسئلہ ہر سال درپیش آتا ہے، مگر اس کے حل کے لیے کوئی مستقل منصوبہ بندی نہیں کی جاتی۔ کشمیر کی زرعی معیشت شدید متاثر* ہو رہی ہے، کیونکہ پانی کی کمی اور گرمی کی شدت نے کھیتوں کو خشک کر دیا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ فصلوں کی پیداوار میں نمایاں کمی ا?ئی ہے، جس سے ان کے معاشی حالات خراب ہو رہے ہیں۔سیب کے باغات، چاول کے کھیت، اور دیگر زرعی زمین پانی کی کمی کے باعث سوکھ رہی ہے۔ایک مقامی کسان نے بتایا، "ہم اپنی زمین کو بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، مگر پانی نہ ہونے کے باعث ہماری فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہوادی میں موسمیاتی تبدیلیاں واضح طور پر نظر ا? رہی ہیں، جس کے باعث گرمی میں اضافہ اور پانی کی قلت بڑھ رہی ہے۔عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی اور بجلی کے بحران کو فوری حل کرنے کے لیے مو?ثر حکمت عملی اپنائی جائے اور کسانوں کو نقصان سے بچانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ کشمیر میں گرمی کی شدت کے ساتھ عوامی مشکلات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ پانی اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو مزید پریشانیوں سے بچایا جا سکے۔

پہلگام کے لوگ

جائے۔ان کا کہنا تھا: "کشمیر کے لوگ اسی طرح یاتریوں کا استقبال کریں گے جس طرح پہلے کرتے تھے اور ان کی خدمت کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے"۔

شوپیاں کا 33 سالہ

پھسل کر دریائے جہلم میں گر گئی۔اس کی لاش بعد میں جہلم سے سونوار کے قریب برآمد ہوئی۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

دفاعی شعبے میں

نے میزائل طاقت میں قابل ذکر اضافہ کیا ہے۔خاص طور پر برہموس میزائل کے توسیعی رینج والے ورژن کا MKB0-Su جنگی طیارے سے کامیاب تجربہ، اس سلسلے کی ایک اہم مثال ہے۔عالمی سطح پر بھارت کے تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے تھریڈ میں بتایا گیا کہ بھارت نے برطانیہ کے ساتھ ایک تاریخی تجارتی معاہدہ اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ ایک جامع اقتصادی شراکت داری پر دستخط کیے ہیں۔مزید کہا گیا کہ عالمی امن کے لیے بھارت کی وابستگی واضح ہے، کیونکہ اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں بھارت کے دو لاکھ90ہزار سے زائد فوجی اہلکار50 سے زائد مشنوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ یہاں تک کہ کووڈ-19 وبا کے دوران بھارت نے یو این پیس کیپرز کو دو لاکھ ویکسین ڈوز بھی فراہم کیے۔وزیراعظم کے دفتر کی جانب سے جاری تھریڈ کا اختتام ان الفاظ پر ہوا: "یہ ایک مضبوط، خوداعتماد اور فیصلہ کن بھارت کے ابھرنے کی کہانی ہے، جو وزیر اعظم مودی کے غیر متزلزل عزم اور جرات مندانہ وژن کا نتیجہ ہے۔"

چیف سیکریٹری

اہم جزو ہے، پر بات کرتے ہوئے اسے ایک باوقار منصوبہ قرار دیا اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ہر نصب شدہ سولر سسٹم کی فعالی کی تصدیق کریں اور 30 ?جون تک عمارت وار سٹیٹس رپورٹ جمع کریں جس کے لئے وہ جے اے کے ای ڈی اے کے ساتھ رابطہ رکھیں۔اس موقعہ پر پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا نے زور دیا کہ مقامی کنٹریکٹروں کو رجسٹر کر کے سکیم میں شامل کیا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ بروقت اور مو?ثر انداز میں اس منصوبے میں حصہ لے سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس سکیم کی کامیابی مقامی سطح پر سرگرم شراکت داری سے جڑی ہوئی ہے۔پرنسپل سیکرٹری پی ڈی ڈی راجیش پرساد نے بتایا کہ حالیہ مہینوں میں لوگوں کی طرف سے سکیم کے لئے زبردست ردِعمل سامنے ا?یا ہے اور درخواستوں میں نمایاں اِضافہ ہوا ہے۔اَب توجہ زمین پر کام کے معیار اور رفتار بڑھانے پر ہے۔مینجنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل چودھری یاسین نے بتایا کہ اب تک یونین ٹیریٹری میں 6,121 سولر روف ٹاپ سسٹمز (22.51 میگا واٹ کی مجموعی استعداد) نصب کئے جا چکے ہیں۔ جے پی ڈی سی ایل کے تحت 12,206 اور کے پی ڈی سی ایل کے تحت8,108 صارفین نے وینڈروں کا اِنتخاب کیا ہے جبکہ بالترتیب802 اور690 صارفین نے ادائیگیاں بھی مکمل کی ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اَب تک موصول شدہ مجموعی درخواستوں کی استعداد جے پی ڈی سی ایل میں تقریباً78.5 میگا واٹ اور کے پی ڈی سی ایل میں103.35 میگا واٹ ہے جو کہ عوامی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔ اسی طرح مینجنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل محمود احمد شاہ نے بتایا کہ وادی میں عوامی شعور اُجاگر کرنے کے لئے بھرپور ا?ئی ای سی مہمات شروع کی گئی ہیں۔ اُنہوں نے وادی میں مشکل جغرافیائی حالات بالخصوص ڈھلوان والے ٹین کی چھتوں کا ذکر کرتے ہوئے وینڈروں پر زور دیا کہ وہ مواد اور افرادی قوت میں اِضافہ کریں۔سی ای او جیکیڈا (جے اے کے ای ڈی اے) پی این دھر نے سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن کے حوالے سے تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کیپکس موڈ کے تحت70 میگا واٹ اور ا?ر ای ایس سی او موڈ کے تحت اِضافی175 میگا واٹ کی اِستعداد حاصل کی جائے گی جس میں22,494 سرکاری عمارتیں شامل ہیں۔کیپکس موڈ میں 5,220 عمارتیں (43.40 میگا واٹ) پہلے ہی شامل کی جا چکی ہیں جبکہ3,403 مزید عمارتوں کے لئے ورک ا?رڈرز جاری کئے گئے ہیں جو مزید 34.39 میگا واٹ کا اِضافہ کریں گی۔ ا?ر ای ایس سی او موڈ کے تحت1,500 عمارتیں (35 میگا واٹ) این ایچ پی سی جبکہ8,000 عمارتیں (175 میگا واٹ) جیکیڈا مکمل کرے گا۔میٹنگ میں گرین انرجی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور شراکت داروں سے کہا گیا کہ وہ مربوط اور ہدفی کوششوں کے ذریعے اس اِنقلابی سکیم کو بروقت اور معیاری طریقے سے پایہ ?تکمیل تک پہنچائیں۔

مودی حکومت میں

۔راجناتھ سنگھ نے کہا: "ہم جب 'گیارہ سال راکشا شکتی' کا جشن مناتے ہیں، ہم بھارت کے مضبوط، خود انحصار اور عالمی سطح پر قیادت کے قابل ملک بننے کے سفر کو سراہتے ہیں۔" ایک دوسرے پوسٹ میں راجناتھ سنگھ نے 'سیلف ریلائینٹ ڈیفنس: اسٹرینتھننگ ٹومارو 'ز بھارت' کے عنوان سے ایک ویڈیو بھی شیئر کی، جس میں آپریشن سندور، شمال مشرق میں شورش کے کم ہوتے واقعات، خواتین کی شمولیت، فوجی مشقیں، اور انسداد دہشت گردی اقدامات کو دکھایا گیا ہے۔راجناتھ سنگھ نے مزید کہا: "گزشتہ11 برسوں میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں بھارت کا دفاعی شعبہ تاریخی تبدیلی سے گزرا ہے، جس کے نتیجے میں مضبوط سرحدیں، جدید مسلح افواج، مقامی ہتھیاروں کی تیاری، ریکارڈ دفاعی برآمدات اور عالمی سطح پر اعتماد حاصل ہوا ہے۔" یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے2024 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد اپنی تیسری مدت کا آغاز کیا، اور وزیر اعظم مودی کی نئی کابینہ کی حلف برداری 9 جون کو عمل میں آئی۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

اسرائیل کے غزہ پر تازہ ڈرون حملے، مزید 13 فلسطینی جاں بحق

چوبیس گھنٹوں میں ہلاکتوں کی تعداد 50 ہوگئی، کم از کم 400 افراد زخمی

(مانیٹرنگ ڈیسک/10 جون (غزہ) اسرائیل کی غزہ پر بمباری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ تازہ ڈرون اور فضائی حملوں میں مزید 13 فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جبکہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں شہدا کی تعداد 50 ہو گئی ہے۔ عرب و عالمی خبر ایجنسیوں کے مطابق کم از کم 400 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی حملوں کا ہدف اس بار بھی پناہ گزین کیمپ، رہائشی عمارتیں اور اسپتالوں کے نزدیک علاقے بنے۔ غزہ میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 54 ہزار 930 ہو چکی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 26 ہزار 600 سے تجاوز کرگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں متعدد خاندان مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹا دیے گئے۔ ریڈ کراس نے غزہ میں موجود اسپتالوں کو فوری تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے طبی نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے اور مریضوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی ممکن نہیں رہی۔ ریڈ کراس نے خبردار کیا ہے کہ اگر حملے جاری رہے تو ہزاروں زخمیوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیلی حملوں کو جنگی جرائم قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ تاحال صرف "تشویش" کے بیانات تک محدود ہے، جبکہ اسرائیل کی جارحیت بے لگام انداز میں جاری ہے۔

لاس اینجلس میں پُرتشدد احتجاج کا سلسلہ جاری

مظاہرین اور سکیورٹی فورسز آمنے سامنے

مانیٹرنگ ڈیسک/10 جون/سی این این/امریکہ کے لاس اینجلس میں امیگریشن مخالف مظاہروں کے درمیان صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2000 اضافی نیشنل گارڈ کی تعیناتی کا حکم دیا ہے۔ اب شہر میں تعینات فوجیوں کی کل تعداد 4100 سے تجاوز کرگئی ہے۔ یہ قدم وفاقی املاک اور اہلکاروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ اس سے قبل پینٹاگون نے تقریباً 700 میرینز تعینات کیے تھے جو وفاقی املاک کی حفاظت میں مدد فراہم کریں گے۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم نے اس تعیناتی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے غیر قانونی اور جنونی قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی میرینز کو اپنے ہی شہریوں کے خلاف تعینات کرنا آمرانہ سوچ کی عکاسی کرتی ہے۔ کیلیفورنیا نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے، جس میں ایک جج سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ لاس اینجلس کی سڑکوں پر مظاہروں کے جواب میں نیشنل گارڈ کی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیں اور آئندہ کبھی بھی تعیناتی پر پابندی عائد کریں۔ لاس اینجلس میں مظاہرین اور پولیس اب بھی آمنے سامنے ہیں۔ فی الحال آرٹس ڈسٹرکٹ اور لٹل ٹوکیو کے علاقوں میں کشیدگی ہے۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے فلیش بینگ اور ربڑ کی گولیاں استعمال کیں، کیونکہ مظاہرین نے پولیس پر اشیاء پھینکی تھیں۔ ملک بھر میں ICE (امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ) کے خلاف مظاہرے جاری ہیں۔ بارڈر افسر ٹام ہومن نے سی این این کو بتایا کہ احتجاج کو کنٹرول کرنے کے لیے بحریہ کی تعیناتی ضروری تھی حالانکہ کیلی فورنیا کے گورنر گیون نیوزوم اور لاس اینجلس کی میئر کرین باس نے اس اقدام کی شدید تنقید کی ہے۔ میئر کا کہنا ہے کہ شہر کو وفاقی اختیارات کے استعمال کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ لاس اینجلس ریاست کیلیفورنیا میں واقع ہے، جس کی سرحدیں میکسیکو سے ملتی ہیں۔ میکسیکو کے راستے بڑی تعداد میں غیر قانونی مائگرنٹس یہاں پہنچتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب چھاپہ مار کارروائی کی گئی تو ہنگامہ برپا ہوگیا۔ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر فسادات سے متعلق چونکانے والے ویڈیو سامنے آرہے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ فسادات روکنے والے گیئر پہنے ہوئے ایجنٹوں کو بھیڑ کو منتشر کرنے کی کوشش میں فلیش بینگ گرینیڈ استعمال کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

حج اگلے کتنے سال تک گرمیوں میں نہیں آئے گا؟

نیا کیلنڈر جاری کر دیا گیا

آنے والے سالوں میں حج موسم بہار، سرما اور خزاں میں ادا کیا جائے گا

مانیٹرنگ ڈیسک /10 جون/ریاض/لاکھوں مسلمانوں کے لیے خوشخبری ہے کہ حج کا مقدس سفر اگلے پچیس سال تک شدید گرمیوں میں نہیں ہوگا۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے محکمہ موسمیات کے مطابق موجودہ سال حج کا آخری سال ہے جب یہ فریضہ موسم گرما کے تحت درجہ حرارت میں ادا کیا گیا ہے۔ 2026 سے حج معتدل موسموں میں شروع ہو جائے گا اور اگلے پچیس سال تک حجاج کو گرمی کی شدت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ نیشنل سینٹر فارمیٹیورولوجی کے مطابق، قمری کیلنڈر کے باعث حج کی تاریخ ہر سال تقریباً 11 دن پہلے آتی ہے، جس کی وجہ سے آئندہ سالوں میں یہ بہار، سردی اور خزاں جیسے موسموں میں ادا ہوگا۔ سن 2026 سے لے کر سن 2050 تک، حج موسم بہار، سرما اور خزاں میں ادا کیا جائے گا، جس سے زائرین کو نسبتاً خوشگوار اور ٹھنڈے موسم میں عبادات کی سہولت میسر آئے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، قمری کیلنڈر کا شمسی سال سے گیارہ دن چھوٹا ہونا اس تبدیلی کی بنیادی وجہ ہے، جس کے باعث ہر سال حج کی تاریخ آگے آتی ہے۔ یو اے ای کے نیشنل سینٹر فارمیٹرولوجی نے ایک 25 سالہ حج کیلنڈر جاری کیا ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ اگلے کئی برسوں تک حج کن مہینوں اور موسموں میں ادا کیا جائے گا۔ اس کیلنڈر کے مطابق:

2026 تا 2033: موسم بہار (مئی تا مارچ)
2034 تا 2041: موسم سرما (فروری، جنوری، پھر دسمبر)
2042 تا 2049: موسم خزاں (نومبر تا ستمبر)
2050: حج دوبارہ موسم گرما (اگست) میں لوٹے گا

ماہرین کے مطابق یہ تبدیلی نہ صرف بزرگ اور کمزور صحت والے افراد کے لیے ایک بڑی سہولت ہوگی، بلکہ حج انتظامیہ کے لیے بھی ہجوم، سکیورٹی، اور دیگر لاجسٹک امور کو بہتر طور پر سنبھالنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ معتدل موسم میں عبادات کا ماحول نسبتاً پرسکون اور روحانی تجربے کو مزید پُراثر بنانے والا ہوگا۔

امریکی اہلکار فیصلے کرنے کے لیے اے آئی کے استعمال کا منصوبہ بنا رہے ہیں: رپورٹ

واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی) امریکی وزارت خارجہ ملازمین اور عملے کو ترقی دینے اور ملازمین کی تبدیلیوں کے لیے ذمہ داریوں کی تشکیل کے مقصد سے ایک مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی چیٹ بوٹ متعارف کرانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ میڈیا نے اندرونی دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی ہے۔ پیلنٹیر اور پیلنٹیر کی ٹیکنالوجیز نے اسٹیٹ چیٹ کے نام سے ایک کارپوریٹ چیٹ بوٹ تیار کیا ہے، جو سفارتی عملے کو ترقی دینے اور انتخاب سے متعلق سرٹیفیکیشن کیشن کے ارکان کا انتخاب کرے گا۔ اطلاعات کے مطابق یہ نظام وزارت خارجہ کے اہلکاروں کی قابلیت اور سروس رینک کا تجزیہ کرکے منصفانہ انتخاب میں مدد کرے گا۔ منتخب امیدواروں کے قابل اعتماد ہونے اور نظم وضبط کو بھی جانچا جائے گا۔ یہ نوٹ کیا کہ خواتین اور نسلی اقلیتوں کے کوٹے کی تعمیل کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا۔ امریکن فارن سروس ایسوسی ایشن، جو محکمہ خارجہ کے ملازمین کی نمائندگی کرتی ہے، نے قیادت سے یہ واضح کرنے کو کہا کہ اے آئی کا استعمال قانونی ذمہ داریوں کی تعمیل کیسے کرے گا۔ واضح رہے کہ 1980 کا اقلیتی مساوات ایکٹ امریکہ میں ذات اور نسلی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے لیے مساوی مواقع پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ زندگی کے مختلف شعبوں میں امتیازی سلوک سے نمٹنے کے لیے اقدامات کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، قانون وزارت خارجہ جیسے مختلف اداروں میں اقلیتوں کی شرکت کو بڑھانے کے لیے کوٹا یا اہداف کا التزام کرتا ہے۔ وہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کئی بار ڈائیورسٹی، ایکویٹی اور انکلوژن (ڈی ای آئی) پالیسی کی مخالفت کر چکے ہیں۔

ناٹو رکن ممالک امریکہ سے 700 ایف-35 لڑاکا طیارے خریدیں گے: روٹے

واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی) شمالی اٹلانٹک معاہدہ تنظیم (ناٹو) کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے کہا کہ تنظیم کے رکن ممالک اتحادی فوجی طاقت کو مضبوط بنانے کے لئے امریکہ سے کل 700 ایف 35 لڑاکا طیارے خریدیں گے۔ پیر کو لندن میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر روٹے نے کہا "اتحادی ممالک مزید جنگی جہازوں اور طیاروں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ مثال کے طور پر، امریکہ کے اتحادی کم از کم 700 ایف-35 لڑاکا طیارے خریدیں گے۔" انہوں نے کہا کہ ناٹو ممالک فوجی پیداوار میں روس اور چین سے پیچھے ہیں اور انہوں نے فوج امور پر اخراجات بڑھانے کے منصوبوں کی تصدیق کی ہے۔ مسٹر روٹے نے کہا "ہماری افواج کو مزید ہزاروں بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کی بھی ضرورت ہے۔ مزید لاکھوں بم....ہم مزید ڈرون اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل سسٹم میں بھی سرمایہ کاری کریں گے اور خلائی اور سائبر صلاحیتوں میں اور زیادہ سرمایہ کاری کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اتحاد کو اپنے فضائی اور میزائل دفاع میں 400 فیصد اضافہ کرنا چاہیے۔ میڈیا نے مئی کے اوائل میں بتایا کہ مسٹر روٹے نے تجویز پیش کی تھی کہ ناٹو اتحادی اپنے دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے 3.5 فیصد تک بڑھا دیں اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے پانچ فیصد ہدف کے مطالبے کو پورا کرانے کے لئے جی اضافی دفاعی ضروریات کے لیے ڈی پی کا مزید 5.1 فیصد مختص کریں۔ 24-25 جون کو دی ہیگ میں ناٹو سربراہی اجلاس میں کم از کم ضروریات پر اتفاق رائے ہونے کی امید ہے۔

کیلیفورنیا میں پولیس نے مظاہرین پر چلائیں ربڑ کی گولیاں

لاس اینجلس، 10 جون (یو این آئی) امریکی شہر لاس اینجلس، کیلیفورنیا میں پولیس نے شور کرنے والے گرینیڈ کے بعد سب سے سرگرم مظاہرین پر ربڑ کی گولیاں چلائیں۔ نیوز ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اطلاع دی ہے کہ اس سے قبل سکیورٹی فورسز نے فلیش- بینگ گرینیڈ کا استعمال کیا تھا۔ بعد میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے سرگرم مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ربڑ کی گولیوں کا استعمال کیا۔ واضح رہے کہ تشدد 7 جون کو اس وقت شروع ہوا جب امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) سروس نے لاس اینجلس میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف چھاپے مارے، جس کے بعد احتجاج شروع ہو گیا۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ اس دوران صوبے کے لیے وفاق کے فنڈز میں کمی کی خبریں بھی سامنے آئیں۔ اگلے دن وائٹ ہاؤس نے شہر میں نیشنل گارڈ کے دو ہزار فوجیوں کی تعیناتی کا اعلان کیا۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے افسران کا کہنا تھا کہ انہوں نے نیشنل گارڈ کی تعیناتی کا مطالبہ نہیں کیا تھا اور یہ فیصلہ ان کی مشاورت کے بغیر کیا گیا تھا۔ یہ ریپبلکن وائٹ ہاؤس اور صوبے کی ڈیموکریٹک حکومت کے درمیان عوامی تنازعہ کا ایک معاملہ بن گیا۔

یوکرین: روس نے راتوں رات جنگ میں سب سے بڑی ڈرون بمباری کی

فضائی حملوں میں حالیہ اضافہ تقریباً 1,000 کلومیٹر کی فرنٹ لائن کے مشرقی اور شمال مشرقی حصوں کے ساتھ ایک تجدید شدہ روسی میدان جنگ کے ساتھ ہوا ہے

مانیٹرنگ ڈیسک/10 جون/کیف: روس نے تین سالہ جنگ کی سب سے بڑی راتوں رات ڈرون بمباری میں یوکرین پر تقریباً 500 ڈرونز لانچ کیے، یوکرین کی فضائیہ نے پیر کو کہا، جب کریملن نے براہ راست امن مذاکرات کے درمیان اپنے موسم گرما کے حملے پر زور دیا جس میں ابھی تک لڑائی کو روکنے پر پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ جنگ بندی تک پہنچنے میں مشکلات کے باوجود، روس اور یوکرین نے پیر کو جنگی قیدیوں کی ایک اور کھیپ کا تبادلہ کیا۔ روس نے 479 ڈرونز کے علاوہ، اتوار سے پیر تک یوکرین کے مختلف حصوں پر مختلف اقسام کے 20 میزائل داغے گئے، فضائیہ کے مطابق، جس نے کہا کہ بیراج نے بنیادی طور پر وسطی اور مغربی علاقوں کو نشانہ بنایا۔ یوکرین کی فضائیہ نے کہا کہ اس کے فضائی دفاع نے 277 ڈرونز اور 19 میزائلوں کو روکا اور تباہ کر دیا، دعویٰ کیا کہ صرف 10 ڈرون یا میزائل اپنے اہداف کو نشانہ بنا سکے۔ حکام نے بتایا کہ ایک شخص زخمی ہوا۔ آزادانہ طور پر دعوؤں کی تصدیق کرنا ممکن نہیں تھا۔ فضائی حملوں میں حالیہ اضافہ تقریباً 1,000 کلومیٹر کی فرنٹ لائن کے مشرقی اور شمال مشرقی حصوں کے ساتھ ایک تجدید شدہ روسی میدان جنگ کے ساتھ ہوا ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اتوار کو دیر گئے کہا کہ ان میں سے کچھ علاقوں میں، "صورتحال بہت مشکل ہے۔" اس نے کوئی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یوکرین اپنے بڑے دشمن کے خلاف فرنٹ لائن پر شارٹ ہینڈ ہے اور اسے اپنے مغربی شراکت داروں خصوصاً فضائی دفاع سے مزید فوجی مدد کی ضرورت ہے۔ لیکن جنگ کے بارے میں امریکی پالیسی کے بارے میں غیر یقینی صورتحال نے شکوک وشبہات کو جنم دیا ہے کہ کیف کو کتنی مدد مل سکتی ہے۔ تاہم، یوکرین نے کچھ شاندار جوابی مکے بنائے ہیں۔ اس کا 1 جون کو دور دراز کے روسی فضائی اڈوں پر ڈرون حملہ اس کی وسعت اور نفاست میں بے مثال تھا۔ روس اپنے حملے تیز کر رہا ہے۔ یوکرین کے جنرل اسٹاف نے کہا کہ خصوصی آپریشنز فورسز نے روس کے نزنی نوگوروڈ علاقے میں ساوا سلیکا ایئر فیلڈ پر تعینات دو روسی لڑاکا طیاروں کو نشانہ بنایا جو یوکرین کی سرحد سے 650 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ طیاروں کو کیسے نشانہ بنایا گیا اور روسی حکام کی جانب سے اس دعوے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ کچھ روسی جنگی بلاگرز نے کہا کہ جنگی طیاروں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ روسی حکام نے کہا ہے کہ حالیہ شدید حملے یوکرین کے فضائی اڈوں پر ڈرون حملے کے جوابی حملوں کے سلسلے کا حصہ ہیں جو جوہری صلاحیت کے حامل اسٹریٹجک بمبار طیاروں کی میزبانی کر رہے تھے۔ روسی وزارت دفاع نے پیر کو کہا کہ مغربی ریونے کے علاقے ڈوبنو میں یوکرائنی فضائی اڈے پر حملہ ایسا ہی ایک ردعمل تھا۔ استنبول میں روسی اور یوکرائنی وفود کے درمیان براہ راست امن مذاکرات کے دو حالیہ دور میں قیدیوں کے ساتھ ساتھ ان کے ہزاروں ہلاک اور شدید زخمی فوجیوں کے تبادلے کے وعدوں کے علاوہ کوئی اہم پیش رفت نہیں ہوئی۔ روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے عندیہ دیا ہے کہ وہ اپنی شرائط پوری ہونے تک لڑتے رہیں گے۔ روس اور یوکرین مزید جنگی بندیوں کا تبادلہ کرتے ہیں سیکڑوں فوجیوں اور شہریوں کا تبادلہ جنگ بندی پر اتفاق کرنے کی ناکام کوششوں

میلبورن میں کار حادثہ، دو لڑکوں کی موت

سڈنی، 10 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے مشرقی میلبورن میں پیر کی دیر رات ایک کار حادثے میں دو لڑکوں کی موت اور ایک زخمی ہو گیا۔ منگل کے روز آسٹریلیا کے مشرقی گپس لینڈ کے علاقے میں میلبورن سے 300 کلومیٹر مشرق میں اوربوسٹ شہر میں ایک کار کے درخت سے ٹکرانے کی اطلاع پر ہنگامی خدمات کو بلایا گیا۔ حادثے میں 18 سالہ مرد ڈرائیور اور 15 سالہ مرد مسافر موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ گاڑی میں سوار تیسرا شخص، ایک 20 سالہ نوجوان، کو معمولی چوٹیں آئیں اور اسے اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس کے سینئر سارجنٹ لیوک ہوئل نے آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو بتایا کہ تینوں لڑکے مقامی تھے۔ پولیس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حادثے کے صحیح حالات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

سعودی عرب کا 15 جون سے بڑی پابندی لگانے کا اعلان

ریاض، 10 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت اور قومی کونسل برائے اکیوپیشنل سیفٹی اور صحت نے کہا ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر کے تمام اداروں کے کارکنوں کے لیے اتوار 15 جون سے 15 ستمبر 2025 تک براہ راست دھوپ میں کام کرنے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دوپہر 12 سے سہ پہر 3 بجے تک کھلے مقامات پر دھوپ میں کام کرنے پر پابندی 3 ماہ کے لیے عائد رہے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس فیصلے کا مقصد پرائیویٹ سیکٹر میں کارکنوں کی سیفٹی اور صحت کو یقینی بنانا، اکیوپیشنل سیفٹی اور صحت کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق صحت مند اور محفوظ کام کا ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزارت کا تاجروں سے کہنا ہے کہ وہ اس فیصلے پر عمل کریں تاکہ کام کا محفوظ ماحول پیدا کرنے کے ساتھ کارکنوں کو حادثات اور بیماریوں سے محفوظ کیا جاسکے۔ واضح رہے ملکی سطح پر وزارت افرادی قوت کی جانب سے مختلف ٹیمیں تشکیل دی جاتی ہیں جو مقررہ اوقات میں اس امر کا جائزہ لیتی ہیں کہ قانون کی خلاف ورزی تو نہیں ہورہی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے وزارت افرادی قوت اور قومی کونسل برائے اکیوپیشنل سیفٹی اور صحت کے فیصلے کی خلاف ورزی کی اطلاع وزارت کے یونیفائیڈ نمبر یا وزارت کی ایپلیکیشن کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔

آسٹریا، اسکول میں فائرنگ سے 9 افراد ہلاک

آسٹریا/۱۰ جون/مانیٹرنگ نیوز/آسٹریا میں ہائی اسکول میں فائرنگ سے اساتذہ اور طالب علموں سمیت 9 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ آسٹریا کے جنوبی شہر گریز میں قائم ایک ہائی اسکول میں پیش آیا، زخمیوں کو فوری طبی امداد کیلئے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کرنے والا ہائی اسکول کا طالب علم ہی تھا جس نے اسکول میں فائرنگ کرنے کے بعد موقع پر خود کو بھی گولی مار لی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں آپریشن کیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک طالب علم ہے، نے اسکول کے بیت الخلا میں خود کو گولی مارنے کے بعد خودکشی کرلی ہے۔ یہ سانحہ شہر کے مرکزی ٹرین اسٹیشن کے قریب واقع بورج اسکول میں ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ انہیں صبح ۱۰ بجے (مقامی وقت) کے قریب الرٹ کیا گیا اور اس کے فوراً بعد اسکول کی عمارت کے اندر گولیاں چلنے کی آوازیں سنی گئیں۔ پولیس کے ترجمان صابری یرگون نے تصدیق کی کہ اسپیشل فورسز اور ایمرجنسی یونٹس نے جائے وقوعہ پر تیزی سے جوابی کارروائی کی۔ اگرچہ حکام نے ابھی تک سرکاری طور پر ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق نہیں کی ہے، ریاستی نشریاتی ادارے او آر ایف نے مقامی پریس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں، جن میں طلبہ اور اساتذہ دونوں شامل ہیں۔ گراتز کے میئر ایلکے کہر کے مطابق فائرنگ کرنے والا ہلاک ہونے والوں میں شامل ہے۔

Govt of Jammu&Kashmir
Office of the Medical Superintendent District Hospital Kulgam

Phone No: 01931- 260398 e-mail dhkulgam@gmail.com

E- Tender Notice no-:02of 2025-26dated-:05/06/2025

Sub-:E-Tender for Running of Canteen for Hospital staff, patients and visitors at District Hospital Kulgam

For and on behalf of Govt, of Jammu&Kashmir UT, E-tenders are invited from the registered, reputed, and licensed Agencies/Contractors, who are having permanent place of business in UT of Jammu& Kashmir and also having experience of minimum two years in running of Canteen in reputed organizations(viz ,Govt units, Semi Govt, units, corporate offices, corporate hospitals etc,)Suitable documentary evidence to be submitted along with the Tender application, The detailed tender document is available on www.jktenders.gov.in and complete bidding process will be online on said e-tender portal, as per the following schedule-:

Publish Date	10-06-2025
Document Download/Sale Start Date	10-06-2025(09:00am)
Clarification date/Clarification End Date	10-06-2025(09:00am)to 12-06-2025(04:00pm)
Document Download/Sale End Date	10-06-2025(09:00am)to 20-06-2025(06:00pm)
Bid Submission End Date	20-06-2025(06:00pm)
Cost of tender document	1000
Minimum reserve bid	1200000
EMD	120000
Monthly Rent	Rs 8485,00
Check list of documents required for bidder to be uploaded online	1(PAN card, 2(Food Safety Licence.3(EMD 4(Cost of tender document, 05(GST, 06 (Experience &Turn over Certificate 07(Registration certificate 08(Non-Black listing Certificate 09(Annexure I, II& III of this NIT

DD&CDR should be pledged in favour of Govt A/c medical superintendent District Hospital Kulgam

Any corrigendum to this tender will be notified through www.jktenders.gov.inonly,

DIPK-2347/25
Send Dt:10-06-2025

Medical Superintendent,
District Hospital Kulgam

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Public Works(R&B)DIVISION AWANTIPORA

Email:rbdivisionawantipora@gmail.com
NO:T-1/EEA/1139-44 Dated:10/06/2025

Extension Notice

Subject-:
Black Topping of shar shalli Road, Alamdar Colony from the house of Javed Ahmad Wani onwards,
Reference-:
This office e-NIT NO, 11/EEA/RnB of 2025-26/930-40Dated 31-05-2025
The critical dates for the above noted NIT are hereby extended as under:

1	Bid Submission End Date	16-06-2025up to 4,00P.M
2	Date&time of opening of Bids (Online)	17-06-2025at 12,00PM

All other terms&Conditions shall remain same as per above mentioned NITs

Sd-/
Tech.Officer

sd-/
Executive Engineer
R&B DivisionAwantipora,

DIPK-2348/25
Send Dt:10-06-2025

گھر، گھر ہے گودام نہیں، کیا یہ بات خواتین سمجھتی ہیں؟

ایک زمانہ تھا گھر میں اتنا ہی سامان نظر آتا تھا جتنی ضرورت تھی۔ اگر موجودہ دور کا موازنہ کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ ہم نے اپنے گھر کو سامان سے بھر لیا ہے۔ اس بات سے آپ اتفاق کریں گی کہ ہمیں اتنے سامان کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔ دراصل ہم سبھی آسائش پسند ہوگئے ہیں۔ بہت سا غیر ضروری سامان گھر لے آتے ہیں اور گھر کو سامان کا ڈھیر بنا دیتے ہیں۔ اکثر گھر کی صفائی کرتے وقت خواتین کو پریشانی بھی ہوتی ہیں۔ البتہ سامان کو پھینکنے کے بجائے انہیں وہ سینت سینت کر رکھنے میں یقین رکھتی ہیں۔

ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ آج کل بازار سے کوئی سامان خریدا جائے تو اسے بہت سارے لوازمات کیساتھ پیک کر کے دیا جاتا ہے۔ جب باکس کھولا جائے تو اس میں مطلوبہ سے بہت چھوٹی ہوتی ہے لیکن باکس بڑا ہوتا ہے اور سامان سے متعلق تفصیلات کیلئے بھی کئی کاغذات ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ پروڈکٹ کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے اس میں کئی چیزیں ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک معمولی پروڈکٹ گھر لانے پر آپ کو ساتھ میں کچرا کا ڈھیر بھی ملتا ہے۔ چند خواتین سامان کے ساتھ باکس بھی رکھ لیتی ہیں اس طرح گھر کے سامان میں ایک اضافہ اور ہو جاتا ہے۔ چند خواتین اسے کوڑے دان میں پھینک دیتی ہیں۔ اس طرح پوری دنیا میں کچرے کے ڈھیر میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ اب سے ۲۰ر سال قبل گھر سے پھینکا جانے والا کچرا کم ہوا کرتا تھا لیکن آج ہمارے گھر سے بڑی مقدار میں کچرا نکل رہا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ ہر سال پوری دنیا ۱۲ء ۲ر بلین ٹن کچرا پیدا کر رہی ہے۔ اب آپ سوچیں گی کہ یہ مقدار پوری دنیا کی ہے اس میں میرا حصہ تو بہت کم ہوگا۔ ایسا ہرگز نہ سوچیں۔ ہر خاتون اپنے گھر سے شروعات کرے۔ معاشرے میں تبدیلی لانے کیلئے خواتین کا کردار کلیدی ہوتا ہے۔ خواتین اس اہم مسئلے پر خاص توجہ دیں۔

سب سے پہلے اپنے گھر کا جائزہ لیں۔ اپنے گھر سے غیر ضروری سامان ہٹا دیں۔ جتنی ضرورت اتنا ہی سامان رکھیں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کام مشکل لگے لیکن کوشش کی جائے تو ممکن ہے۔ شروعات باورچی خانے سے کریں۔ آپ دیکھیں گی کہ ۱۰ر سے ۲۰ر پرانے برتن آپ نے بعد کے لئے رکھے ہیں وہ اب بھی اپنی باری کے منتظر ہیں۔ انہیں فوراً ہٹا دیں۔ پیالے اور چمچوں کے کئی سیٹ رکھے ہوئے ہوں گے ان میں سے جو قابل استعمال ہیں وہ رکھیں باقی کسی کو دے دیں۔ باورچی خانے میں آپ کو پلاسٹک کے ڈبوں کا ڈھیر بھی نظر آجائے گا، انہیں بھی چھانٹ لیں۔ اس طرح آپ دیکھیں گی کہ آپ کا باورچی خانہ اب کشادہ نظر آرہا ہوگا۔

اب آیئے بیڈ روم کی طرف۔ یہاں موجود غیر ضروری فرنیچر یا کرسی کو باہر کا راستہ دکھائیں۔ الماری کے اوپر کئی ٹرالی ہوں گی۔ ہوسکتا ہے کہ ان میں سے چند ٹرالیاں خستہ حال ہوں گی انہیں بھی ہٹا دیں۔ الماری کے اوپر چادر اور کمبلوں کا ڈھیر بھی نظر آجائے گا۔ انہیں بھی چھانٹ لیں، جن کی ضرورت ہیں اُنہی کو رکھیں۔ اب الماری کی طرف بڑھیے، اس میں آپ کو اتنا سارے ایسے کپڑے نظر آئیں گے جنہیں آپ پہننا پسند نہیں کرتیں۔ اس لئے انہیں سنبھال کر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپنی الماری کے ساتھ ساتھ بچوں کی الماری بھی چھانٹ لیں۔ کئی کپڑے انہیں آتے نہیں ہوں گے وہ بھی ہٹا دیں۔ ان کے کھلونوں کی صفائی بھی کر لیں۔ بیشتر کھلونے ٹوٹے ہوئے نظر آئیں گے یا کوئی پرزہ گم ہو چکا ہوگا، ان سب کو ہٹا دیں۔

ہمارے گھروں میں ایسا فرنیچر بھی ہوگا جس کی حالت اچھی نہیں ہوگی۔ اسے بھی ہٹا دیں۔ غسل خانے کا بھی جائزہ لے لیجئے، یہاں بھی کئی چیزیں ہوں گی جن کی آپ کو ضرورت نہیں ہے۔ غسل خانے میں جگہ جگہ آپ کو پرانے ٹوتھ برش نظر آجائیں گے، انہیں پھینک دیں۔

پورے گھر کو سامان کے ڈھیر سے نجات دلانے کے بعد اپنے گھر کا جائزہ لیں۔ آپ خود محسوس کریں گی کہ اب گھر بھلا معلوم ہو رہا ہے۔ آپ نے سنا ہوگا کہ سامان سو برس کا ہے اور پل بھر کی خبر نہیں۔ یہ بات بالکل درست ہے۔ ہم نے اپنے گھروں کو غیر ضروری سامان سے بھر لیا ہے جبکہ ہمیں اس سامان کی ضرورت کم کم ہی پڑتی ہیں۔ اگر ہم اپنے محدود وسائل میں زندگی جینا شروع کر دیں تو کئی مسائل حل ہو جائیں گے اور ہم زندگی سے مطمئن رہیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کم سے کم وسائل میں زندگی جینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لیکن کوشش ضرور کی جاسکتی ہے۔ اس بات پر غور کیجئے کہ اپنی زندگی کو پُرآسائش بنانے کے لئے ہم نے پوری دُنیا کو نقصان پہنچایا ہے۔ ماحولیات کی تبدیلی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ماحولیات کے تحفظ کے لئے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے، خاص طور پر خواتین کو اس جانب پہل کرنی چاہئے اور انہیں اپنے ہی گھر سے اس کی شروعات کرنی چاہئے۔ یقین جانئے چھوٹے چھوٹے قدم سے آپ بڑا انقلاب لاسکتی ہیں۔

حمل کے دوران وہ جسمانی حالت جو اس عمل کو بقا کی جنگ بنا دیتی ہے

از: جلیلات اولاولے

'میں نے اس بچے کے لیے بہت دعائیں مانگیں لیکن کسی کمزور لمحے میں، میں شدت سے چاہتی تھی کہ یہ حالت بس ختم ہو۔'

کینیڈا کے شہر اونٹاریو سے تعلق رکھنے والی کرسٹابیل نگوبی کو جب پہلی بار پتہ چلا کہ وہ حاملہ ہیں تو وہ بہت خوش ہوئیں۔ برسوں سے 30 سالہ کرسٹابیل بچے کے لیے دعائیں مانگ رہی تھیں لیکن ان کی خوشی جلد ہی مایوسی میں بدل گئی۔

چند ہفتے کے اندر ہی ان کی حاملہ ہونے کی خوشی ان کی صحت کے ساتھ ایک زبردست جنگ میں بدل گئی۔

کرسٹابیل کو شدید متلی اور قے کا سامنا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ کھانے کی مہک سے بھی ان کی حالت بگڑ جاتی۔ جلد ہی وہ مسلسل الٹی کے خوف سے پانی کے گھونٹ پینے سے گھبرانے لگی۔

ان کی اس حالت کی علامات حمل کے دوران صبح کے وقت الٹی ہونے والی حالت جسے 'مارننگ سکنس' کہا جاتا ہے سے مختلف تھیں۔

مارننگ سکنس کی حالت عموماً خواتین میں حمل کے ابتدائی مراحل میں چھ اور 14 ہفتوں کے درمیان ہوتی ہے اور اس کی وجہ انسانی جسم میں کوریونک گوناڈوٹروپن (ایچ سی جی) اور ایسٹروجن جیسے ہارمونز بڑھ جانا ہوتا ہے۔

مگر کرسٹابیل کی حالت اس سے کہیں زیادہ سنگین تھی۔

بالآخر ان میں ہائپر ایمیسس گریویڈیرم کی تشخیص ہوئی یہ حمل کے دوران ایسی جسمانی حالت ہے جو پورے 39 ہفتوں کے حمل تک برقرار رہ سکتی ہے اور اس سے خواتین کے جسم میں پانی اور غذائیت کی کمی ہوتی ہے۔

اس بیماری یا حالت نے حالیہ برسوں میں بڑے پیمانے پر عوامی توجہ حاصل کی، ان میں کیتھرین، پرنسز آف ویلز جیسی اعلیٰ شخصیات کو بھی اپنے حمل کے دوران ایسا تجربہ ہوا۔

برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس کے مطابق برطانیہ میں ہر 100 حاملہ خواتین میں سے ایک سے تین خواتین اس حالت سے متاثر ہوتی ہیں تاہم ماہرین صحت کا خیال ہے کہ یہ حالت کم رپورٹ کی گئی، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر اس کے اثرات کے متعلق صحیح حد تک جاننا مشکل ہوگیا۔

کرسٹابیل کہتی ہیں کہ 'میں بھوک سے مر رہی تھی، مجھے تکلیف تھی لیکن میں کچھ کھا پی نہیں سکتی تھا کیونکہ میں متلی اور مسلسل قے سے ڈرتی تھی۔'

وہ کہتی ہیں کہ اس دوران ان کی دماغی صحت شدید تناؤ کا شکار تھی کیونکہ وہ خود کو الگ تھلگ اور غلط فہمی کا شکار محسوس کر رہی تھیں۔

دنیا کے بہت سے ممالک میں صحت کی محدود سہولیات کے باعث اکثر ہائپر ایمیسس گریویڈیرم (ایچ جی) کی تشخیص نہیں ہوتی۔ کچھ خواتین کو سماجی طور پر بدنامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جہاں شدید علامات کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا۔

برطانیہ سے ہزاروں میل دور نائیجیریا کے شہر ابوجا میں پہلی بار حاملہ ہونے والی نینی کو بھی ان علامات کا سامنا کرنا پڑا۔ انھیں متلی اور تھکاوٹ جیسی صورتحال کے ساتھ ساتھ اور مسلسل قے، شدید پانی کی کمی اور بار بار ہسپتال جانے کا سامنا کرنا پڑا۔ آخر کار ان کے جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ڈرپ لگانی پڑی۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے اس سے پہلے کبھی اس حالت کے بارے میں نہیں سنا تھا۔'

پہلی مرتبہ حاملہ ہونے والی، بہت سے ماؤں کی طرح وہ شروع میں سمجھ نہیں پا رہی تھیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی حالت خراب ہوئی تو ڈاکٹروں کو ان کی صحت کو بہتر کرنے میں وقت لگا۔

وہ یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ 'ان کی ڈاکٹر نے اسے مارننگ سکنس قرار دیتے ہوئے زیادہ توجہ نہیں دی' لیکن نینی جانتی تھیں کہ ان کی حالت نارمل نہیں۔

یہاں تک کہ پانچ ماہ کی حاملہ ہونے کے باوجود، وہ اب بھی باقاعدگی سے متلی اور شدید قے سے گزر رہی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب تک انھیں خون کی الٹیاں شروع نہیں ہوئی ڈاکٹروں نے ان کی حالت کو سنجیدہ نہیں لیا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ایچ جی کی تشخیص کرنا خاص طور پر مشکل ہے کیونکہ اس کی علامات اکثر حمل کے دوران عام علامات یا حالت جیسی ہوتی ہیں۔

نائیجیریا کے شہر ابوجا میں نیشنل اوبسٹریٹرک فسٹولا سنٹر میں ماہر امراض نسواں ڈاکٹر نکیروکا اوچے نیویڈاگو نے خبردار کیا ہے کہ لوگوں کو ایچ جی کو رد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس کے نتائج سنگین ہوسکتے ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ 'مارننگ سکنس متلی اور قے کا سبب بن سکتی ہے لیکن زیادہ تر خواتین ایسی حالت میں اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں جاری رکھ سکتی ہیں اور معمول کے مطابق کھا سکتی ہیں جبکہ دوسری طرف ایچ جی کی حالت میں آپ دن بدن کمزور ہوتے جاتے ہیں، یہ حالت خواتین کو لاغر بنا دیتی ہے، یہاں تک کہ وہ بنیادی کاموں کو بھی نہیں کر سکتی۔'

ڈاکٹر نکیروکا اوچے نیویڈاگو متنبہ کرتی ہیں کہ '(یہ حالت) صحت کی سنگین پیچیدگیوں کا باعث بن سکتی ہے، بشمول جسم میں نمکیات اور الیکٹرولائٹ کا عدم توازن جو جسمانی اعضا کے کام کو شدید متاثر کرسکتا ہے۔'

لندن میں پی بی آر لائف سائنسز کے ماہر امراض نسواں اور میڈیکل ایجوکیٹر ڈاکٹر اڈینی ایکیسکو کہتے ہیں کہ ایچ جی بچے کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔

'اگر ماں کا بروقت علاج نہ کیا جائے، تو غذائیت کی کمی کے نتیجے میں بچے کا پیدائش کے وقت وزن کم ہوسکتا ہے، حمل کے دوران کمزور بچے اور یہاں تک کہ قبل از وقت ڈیلیوری بھی ہوسکتی ہے۔'

کیا ایچ جی جینیاتی مرض ہے؟

مختلف تحقیق میں حتمی طور پر ہائپر ایمیسس گریویڈیرم کو جینیاتی مرض سے نہیں جوڑا ہے۔ تاہم یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کی ایک محقق ڈاکٹر مارلینا فیزو کا کہنا ہے کہ اس بات کے پختہ شواہد موجود ہیں کہ ایچ جی میں جینیاتی تعلق ہوتا ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'تحقیق کے دوران ہم نے یہ پایا کہ اگر آپ کی بہن کو یہ ہے تو آپ میں اس کے ہونے کا خطرہ 17 گنا زیادہ ہے۔'

ڈاکٹر فیزو نے مزید کہا کہ ایچ جی والی خواتین میں حمل کے دوران ہارمون GDF15 کی سطح زیادہ ہوتی ہے۔ یہ ہارمون جسم میں سوزش، میٹابولزم اور خلیوں کی نشوونما کو منظم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ خواتین بھی جینیاتی طور پر حمل سے پہلے نچلے درجے کا شکار ہوتی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ 'ہم نے پایا ہے کہ ہارمون کی سطح میں یہ تبدیلی اضافے کے لیے انتہائی حساسیت پیدا کرتی ہے، جس سے ہائپر ایمیسس شروع ہوتا ہے۔'

اس کا علاج کیا ہے؟

ایسی دوائیں ہیں جو حمل میں تجویز کی جاسکتی ہیں جن میں حمل کے پہلے 12 ہفتوں میں ایچ جی کی علامات کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ان میں اینٹی ایمیٹک دوائیں، سٹیرائڈز یا دونوں کا مجموعہ شامل ہوسکتا ہے۔

تاہم، اگر اس حالت کے دوران متلی اور قے پر قابو نہیں پایا جاتا تو متاثرہ خواتین کو ہائیڈریشن اور غذائی امداد کے لیے ہسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بی بی سی نے جن طبی ماہرین سے بات کی ان کا کہنا ہے کہ الیکٹرولائٹ کے عدم توازن جیسی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے لیے مریضوں کی نگرانی کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ایسے میں ذہنی دماغی صحت بھی اتنی ہی اہم ہے۔ ایچ جی کا نفسیاتی نقصان ڈیلیوری سے کہیں زیادہ ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر ایکیسکو کے مطابق، انتہائی صورتوں میں ایچ جی کے دیرپا نفسیاتی اثرات خواتین میں بے چینی اور ڈپریشن کا باعث بن سکتے ہیں۔

نینی کا کہنا ہے کہ انھوں نے کئی مہینوں کی جسمانی اور جذباتی پریشانی کو برداشت کیا، اور ان کے بچے کی پیدائش کے بعد بھی ان میں ایچ جی کے اثرات برقرار رہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے خود کو آئینے میں دیکھنا، اپنا خیال رکھنا چھوڑ دیا لوگ پوچھتے ہیں کہ میری جلد اتنی پیلی کیوں لگ رہی ہے۔ ایچ جی نے مجھے مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔'

وہ مزید کہتی ہیں کہ 'میرے خیال میں اس تنہائی نے پوسٹ پارٹم ڈپریشن میں بھی اضافہ کیا جس کا مجھے بچے کی پیدائش کے بعد میں سامنا کرنا پڑا۔'

سنگین صورتوں میں نفسیاتی نقصان سے نمٹنے کے لیے اضافی علاج اور جذباتی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ڈاکٹر اوچے کہتی ہیں کہ اس بارے میں آگاہی کی ضرورت ہے کیونکہ ایچ جی کی اکثر تشخیص نہیں ہوتی اور بہت سی خواتین خاموشی سے اس کا شکار ہوتی ہیں۔

ایسی صورت میں فوری طبی علاج خواتین کی حالت کو سنبھالنے اور ماں اور بچے دونوں کے لیے صحت کے سنگین خطرات کو روکنے میں اہم ہے۔ یہ نہ صرف خواتین کی تکلیف کو کم کرنے کرتا ہے بلکہ ممکنہ طور پر ان کی جان بھی بچاتا ہے۔

مائگرین: کولا اور فرائز سے سر درد بھگانے کا نیا ٹوٹکا کتنا محفوظ اور کار آمد ہے؟

مائگرین یا درد شقیقہ جسے آدھے سر کا درد کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جس کا صرف برطانیہ میں ایک کروڑ سے زیادہ افراد شکار ہیں۔ یہ مستقبل داؤ پر لگا سکتا ہے، کیریئر ختم کرسکتا ہے اور کسی کی دنیا محدود کرسکتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی ایسی ترکیب سامنے آتی ہے جس کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ اس کا ممکنہ علاج ہو سکتی ہے، یا کم از کم اس درد میں افاقہ ہوسکتا ہے تو لوگ اسے آزمائیں گے ضرور۔

اگرچہ اس حالت کے لیے طبی مدد تو موجود ہیں لیکن اس کا کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔

ڈاکٹروں کی تجویز کردہ دوا سے فرق تو پڑتا ہے لیکن یہ ہمیشہ کام نہیں کرتا ہے۔ بہت سے لوگوں کے لیے کوئی آسان حل نہیں ہے۔

کچھ لوگوں نے اس درد سے نمٹنے کے اپنے طریقے تلاش کر لیے ہیں۔ کچھ اپنے چہرے کے ایک حصے کو ہیئر ڈرائر سے ہوا دیتے ہیں، یا آئس پیک پہن کر گرم غسل کرتے ہیں یا پھر سمودی پیتے ہیں لیکن اب ایک نیا ہیک اچانک وائرل ہوگیا ہے۔ میک مائیگرین میل۔

ایسا لگتا ہے کہ کولا اور نمکین فرائز کی ایک خوراک سینکڑوں لوگوں کے لیے کام کر رہی ہیں اور وہ سب ٹک ٹاک پر اس کی خوبیوں کی تعریف کر رہے ہیں۔

کیا ان ہیکس کے پیچھے کوئی سائنس ہے۔ یہ جسم کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟

آکسفورڈ شائر سے تعلق رکھنے والے نک کک مائگرین کے حملے کی صورت میں 'دواؤں سے بھرا پرس' اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ درد کو دور کرنے کے لیے 'کچھ بھی کرنے آزمانے کو تیار ہیں'۔ 'جب آپ اس حالت کے ساتھ رہتے ہیں، اور آپ ہفتے میں پانچ دن کام کر رہے ہوتے ہیں اور آپ کو معمولات جاری رکھنے ہوتے ہیں تو آپ کچھ آزمائیں گے۔' جب بدترین تکلیف ہوتی ہے تو نک کی آنکھ کے ساکٹ کے آس پاس کا درد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان کی آنکھ کو کچلا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے میں کولا میں موجود کیفین اور چینی ان کی مدد کرتی ہے۔

'اگر میں جلد ہی اسے بھانپ جاؤں تو یہ کبھی کبھی کام کرسکتا ہے، جب میری بینائی دھندلی ہو جاتی ہے تو مجھے پتا چل جاتا ہے کہ یہ آنے والا ہے۔' وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کولا پینا ان کی اس درد کش دوا کا متبادل نہیں جو وہ میگرین کو روکنے کے لیے روزانہ لیتے ہیں لیکن یہ کبھی کبھی انھیں 'دن گذارنے' میں مدد کرتا ہے۔

27 سالہ کیلی ویبسٹر جو اپنی پوری زندگی میں دائمی مائگرین کا شکار رہی ہیں، ان کے مطابق یہ چپس پر نمک ہے، جو ان کے میگرین کے حملے کو سست کرسکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں 'اس سے مدد مل سکتی ہے، لیکن یہ یقینی طور پر علاج نہیں ہے۔'

'مائگرین ایک پیچیدہ اعصابی حالت ہے اور فاسٹ فوڈ کھانے میں شامل تھوڑا سا کیفین، نمک اور چینی سے اس کا علاج نہیں کیا جاسکتا ہے۔'...... (جاری)

'ترک اچار میں چھپا ہے سر درد کا علاج'

از: پال ٹجمن آسٹرلنڈ

اچار ترک کھانوں کا لازمی جُزو ہے اور اچار کے پانی کو شدید سر درد کے لیے فوری، مزیدار اور قدرتی علاج تصور کیا جاتا ہے۔

استنبول کی گہما گہمی سے بھرپور گلی میں سادی سی دکان کے سامنے ایک بوڑھا آدمی اچار کی رنگین تھیلیوں کو ترتیب دے رہا تھا۔ وہ گوبھی، چقندر، آلو بخارے اور مرچوں کی بالٹیوں میں سے ڈھیلے نکال کر انھیں مضبوط اور شفاف پلاسٹک کی تھیلیوں میں اسی اچار کے پانی کے ساتھ بھر کر تھیلیوں کو بند کر رہا تھا۔

64 سالہ آدم التون کا خاندان تین نسلوں سے اچار ڈالنے کے کاروبار سے منسلک ہے اور وہ خود بھی یہ کام بچپن سے کر رہے ہیں۔ ان کے اچار کی دکانیں پورے شہر میں پھیلی ہوئی ہیں لیکن آدم استنبول سے ملحق قارطولوش کے علاقے میں پیلٹ تُرشولاری میں اس برانڈ سب سے پہلی دکان پر کام کرتے ہیں۔ یہ دکان نسل در نسل منتقل ہونے والی دہائیوں پرانی تکنیک کا استعمال کرنے والی استنبول کی اچار کی بہترین دکانوں میں سے ایک ہے۔

التون کا کہنا ہے کہ 'اچار کے بغیر ہمارا کوئی کھانا مکمل نہیں ہوتا۔ کھانے کی ہر میز پر اچار ضرور موجود ہوتا ہے۔ چونکہ اچار سردیوں میں ڈالا جاتا ہے اس لیے گرمیوں میں اکثر اوقات اچار کی فروخت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔' لیکن میں یہاں اچار ڈالنے یا کھانے کی میز کے لیے انواع و اقسام کے اچار لینے نہیں آیا تھا۔ میں اپنے اپارٹمنٹ سے چند منٹ کی مسافت پر موجود اس دکان میں ایک مختلف مقصد کے حصول کے لیے آیا تھا۔ دراصل اس سے پچھلی رات میں نے کچھ زیادہ ہی شراب پی لی تھی اور اور اچار کے پانی کا ایک گلاس شدید سر درد کے لیے فوری، مزیدار اور قدرتی علاج کے طور پر جانا جاتا ہے۔ التون نے مجھے اچار کا پانی پیش کرتے ہوئے وضاحت کی: 'اس میں بہت زیادہ معدنیات ہوتے ہیں۔'

ترک کھانوں کے ساتھ اچار کا استعمال عام ہے۔ جو بھی چیز زمین سے اُگتی ہے یہاں اس کا اچار ڈالا جاسکتا ہے۔ ترکی میں اچار ڈالنے کا رواج عثمانی دور جتنا پرانا ہے اور ایسے کھانے کا لازمی جزو ہے جو انتہائی متنوع، پیچیدہ اور علاقے کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔ ترکی میں اچار کو تُرشو کہا جاتا ہے، یعنی کھٹی چیز۔

شہر میں اچار کی اہمیت سے روشناس ہونے کے لیے بہترین جگہ پرانے استنبول کا علاقہ ایمینونو ہے۔ آبنائے وہاں شروع ہوتی ہے جہاں باسفورس مارمارا سمندر سے ملتا ہے۔ گولڈن ہارن کے کنارے پر ہچکولے کھاتی کشتیوں میں بھوک سے نڈھال مقامی لوگوں کے لیے مچھلی والے سینڈوچ گرل کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ اب مچھلی شہر کے نزدیک واقع پانی کے ذخائر سے نہیں آتی بلکہ درآمد کی جاتی ہے مگر ڈولتی کشتیوں کے پاس رکھی کریٹوں پر گاجر، گوبھی اور مرچ کا اچار کھانا شہر کے سب سے دلفریب تجربات میں سے ایک ہے۔

اگرچہ اچار کا پانی کھانے کے ساتھ نہیں پیا جاتا لیکن 'شالگم' کہلانے والی اچار کے پانی کی ایک قسم کو شام کے کھانے کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ اس تیکھے اور ذائقے دار مشروب کو بھنا گوشت کھاتے وقت بادیان سے لیس راکی نامی شراب کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ گہرے جامنی رنگ کے آمیزے کو لال گاجر اور شلجم استعمال کر کے بنایا جاتا ہے۔

آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں دو مشہور و معروف ریستوران چلانے والے ترکش شیف سمیر سوری اوغلو کہتے ہیں کہ 'ترکی میں موجود اچار کی دکانیں نہ صرف ترک پیداوار کی مختلف اقسام کی گواہی دیتی ہیں بلکہ ہماری طرف سے اس پیداوار کو پائیدار بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔'

ان کا مزید کہنا تھا: 'مرچوں اور کھیروں کی اقسام سے لے کر کچے بادام، اخروٹ اور بھرے ہوئے کچے بینگن کی نادر اچار یہ واضح کرتی ہے کہ اچار ڈالنا اناطولیہ کا قدیم رواج ہے جس کے تحت تازہ سبزیاں استعمال کی جاتی ہیں اور بچی ہوئی اشیا کا اچار ڈال کر یا محفوظ کرنے کے دیگر طریقے استعمال کر کے پیداوار کو بچا لیا جاتا ہے۔'

مجھے اچار کے پانی کے ساتھ واسطہ پڑنے کا پہلا واقعہ ایسے یاد ہے جیسے کل کی بات۔ ایمینونو کے ساحل پر کھڑی کشتیوں سے پرے جاڑے کے موسم میں ایک روز میں نے خود کو ایک خوفناک ہینگ اوور سے الجھتے پایا جو شام تک برداشت سے باہر ہوگیا، اور سر درد تو ایسا تھا کہ اس کے ختم ہونے کے کوئی اثار نہیں تھے۔ میں اچار کے پانی والے ٹھیلے کے پاس سے گزرا اور میرے درد سے پھٹتے سر کے دماغ کی بتی روشن ہو گئی۔ میں نے ہینگ اوور کے اس علاج کو آزمانے کا فیصلہ کیا۔ مجھے صرف ایک قسم کے شربت کی پیشکش کی گئی۔ مشروب کا رنگ جامنی اور گلابی کے بیچ کا تھا۔ اس میں چقندر پڑا تھا اور میں نے دو گھونٹ میں اسے حلق سے نیچے اتارا اور اپنے راستے ہو لیا۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ سیکنڈوں میں ہینگ اوور غائب ہو گیا۔ تب سے اب تک مجھے جب بھی ہینگ اوور محسوس ہوتا ہے تو میں اچار کی دکان کی تلاش میں نکل پڑتا ہوں۔ صرف ایک ترک لیرا کے عوض بکنے والا سستا اور صحت افزا مشروب کسی بھی درد کش دوا سے بہتر اور سستا ہے۔ میں ہمیشہ کوشش کرتا ہوں کہ دکان دار سے بات چیت ضرور کروں جو اپنی اشیا کے صحت سے وابستہ فوائد بتا کر اپنا علم ظاہر کرتے ہیں۔

ایک اور بار پیلٹ طورشولاری پہنچ کر مرچوں کی اپنی رغبت ظاہر کرتے ہوئے میں نے ذرا تیز مرچوں والے مشروب کا گلاس مانگا۔ التون نے اچاری چقندر اور کھیروں کے پانی کو ملایا اور تیکھے پن کا مزا دینے کے لیے تھوڑا سا اچاری مرچوں کا پانی ڈالا۔ یہ مشروب نمکین، تیز اور آرام دہ تھا اور میں نے پلاسٹک کے کپ سے اسے جھٹ پٹ حلق میں اتارا۔ یہ مشروب اتنا مزیدار تھا کہ میں نے التون سے اچار کے پانی کی ترکیب پوچھی۔ انھوں نے مجھے بتایا: 'پہاڑی نمک، سرکہ اور لہسن۔'

اسری باران غوریلر کا خاندان تین نسلوں سے اچار ڈال رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ سرکے کی جگہ لیموں استعمال کرتے ہیں۔ اپنی درجنوں اقسام کی حامل دکان کے بارے میں غوریلر کا کہنا تھا کہ 'ہم صرف بند گوبھی اور کھیروں کی بات نہیں کر رہے بلکہ ہمارے پاس چیری، آلو بخارہ اور بھنڈی کی مصنوعات موجود ہیں جنھیں ہم نے نئی نسل کے سامنے پیش کیا ہے۔' خود ساختہ اچار کی ملکہ بیگم آکان کاروبار میں جدت اور تجربات کی قائل ہیں۔ وہ تخمیری طریقے استعمال کر کے ہنرمندانہ اور جمالیاتی اعتبار سے دلکش قسم کے آمیزے بناتی ہیں جنھیں وہ انسٹاگرام پر اپنے 14 ہزار چاہنے والوں کے ساتھ شیئر کرتی ہیں۔

وامریکہ میں رہتے ہوئے مختلف قوموں کے کھانوں میں تخمیری تکنیکوں کے استعمال سے متاثر ہوئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'سرکہ کا استعمال نہ کرتے ہوئے بھی آپ تخمیری تکنیک سے اچار ڈال سکتے ہیں۔ موسم گرما میں ڈالے جانے والے اچار میں میں لیموں کا استعمال کرتی ہوں کیونکہ وہ تازگی، صفائی اور گرمیوں کا احساس دلاتا ہے۔' بیگم آکان اب کمبوچا، ہاٹ ساس اور مسٹرڈ سوس بھی بناتی ہیں۔

ان کی شہرت یہاں تک پہنچی کہ انھیں اچار کی ملکہ کہا جاتا ہے۔ استنبول میں ان کے فن پاروں کو بہت پسند کیا جاتا ہے، جہاں وہ کھانے کی اشیا کو مصالحہ لگا کر محفوظ بنانے کے طریقے سکھاتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے: 'ترکی کا اچار میری پسندیدہ غذا ہے۔ میں بچپن ہی سے اچار کی طرف مائل ہوتی تھی، مجھے اچار کی نمکین کھٹاس اور ذائقہ پسند ہے۔ نئی ہو یا پرانی، کلاسک ہو یا جدید، استنبول کے اچار ڈالنے والے ایسی کامل تکنیکوں کا استعمال کرتے ہیں جو ترک کھانوں کے انتہائی مزیدار اور بنیادی جزو کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہاں اچار صرف اچار نہیں رہا۔'

التون کہتے ہیں: 'یہ کام ہر کوئی نہیں کرسکتا۔ اچار ہر طرح کی سبزی یا ہر طرح کے پانی سے نہیں بنایا جاسکتا۔ اچار کے پانی میں شفایابی کی طاقت بخشنے والی معدنیات کی ملاوٹ ہو یا پانی کا جادوئی اثر..... مجھے جو بات سکون پہنچاتی ہے وہ یہ ہے کہ اگر میں کسی اچار کی دکان کے قریب ہوں تو میرا اگلا ہینگ اوور باآسانی مٹ سکتا ہے۔'

ہندوستان نے 9 جون 2025 کو صفر پیک شارٹیج کے ساتھ 241 گیگاواٹ کی ریکارڈ پیک بجلی مانگ کو انتہائی کامیابی کے ساتھ مکمل کیا: منوہر لال

ہندوستان نے 2024-25 کے دوران اپنی اب تک کی سب سے زیادہ 34 گیگاواٹ پیداواری صلاحیت کا اضافہ کیا، جس میں قابل تجدید توانائی 29.5 گیگاواٹ ہے: منوہر لال

بیٹری انرجی اسٹوریج کے لیے بڑا دباو: 30 گیگاواٹ گھنٹے کی وی جی ایف اسکیم کا آغاز

سرینگر 10 جون 2025 / پی آئی بی / مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے آج نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں پاور سیکٹر میں 11 سال کی تبدیلی کی ترقی کو اجاگر کیا۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ ہر کسی کے لیے اور ہر وقت بجلی کی رسائی ممکن ہو اور حکومت پورے ملک میں 100 فیصد گھرانوں کو بجلی فراہم کرنے کا ہدف رکھتی ہے۔ مرکزی وزیر جناب منوہر نے اعلان کیا کہ ہندوستان اپنی تمام بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی طاقتور بن گیا ہے اور بجلی کے اضافی ملک کی راہ پر گامزن ہے۔ 1۔ ہندوستان صفر کی کمی کے ساتھ چوٹی کی مانگ کو پورا کیا مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے مطلع کیا کہ قابل ذکر ترقی اور لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان نے 9 جون 2025 کو 241 گیگاواٹ کی ریکارڈ چوٹی بجلی کی طلب کو کامیابی کے ساتھ پورا کیا۔ یہ کامیابی ملک کے مضبوط پاور انفراسٹرکچر کی نشاندہی کرتی ہے، جس میں صفر کی چوٹی کی کمی کو واضح کرتی ہے۔ 2۔ بیٹری انرجی اسٹوریج پر بڑا زور: 30 گیگاواٹ گھنٹے بیٹری اسٹوریج کے لئے وی جی ایف اسکیم جناب منوہر لال نے توانائی کی حفاظت اور قابل تجدید انضمام کے لیے بڑے پیمانے پر زور دیتے ہوئے اعلان کیا کہ بجلی کی وزارت نے پہلے سے جاری 13.2 گیگاواٹ گھنٹے کے علاوہ 30 گیگاواٹ گھنٹے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز (بی ای ایس ایس) کے لیے ایک وائبلٹی گیپ فنڈنگ (وی جی ایف) اسکیم کو منظوری دی۔ 5,400 کروڑ روپے کی اس اسکیم کا مقصد 2028 تک ملک کی بی ای ایس ایس کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے 33,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے۔ 3۔ اسٹوریج کے لیے فروغ: اسٹوریج پروجیکٹس کے لیے آئی ایس ٹی ایس ویور میں توسیع۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اسٹوریج پروجیکٹوں کے لیے انٹر اسٹیٹ ٹرانسمیشن سسٹم (آئی ایس ٹی ایس) چارجز کی معافی کو 30 جون 2028 تک بڑھا دیا گیا ہے، جس سے اس تاریخ سے قبل دیئے جانے والے پمپڈ اسٹوریج پروجیکٹوں اور اس تاریخ سے پہلے شروع کیے جانے والے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کو فائدہ ہوگا۔ یہ توسیع ہندوستان کی اسٹوریج کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور ٹرانسمیشن لائنوں کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے کافی اہم ہے۔ 4۔ یو ایچ وی-اے سی ٹرانسمیشن سسٹم 2034 تک ہندوستان کے گرڈ کو نئی شکل دے گا جناب منوہر لال نے کہا کہ ہندوستان الٹرا ہائی وولٹیج الٹرنیٹنگ کرنٹ (یو ایچ وی-اے سی) ٹرانسمیشن سسٹم کے رول آوٹ کے ساتھ اپنی پاور ٹرانسمیشن میں انقلاب لانے کے لیے تیار ہے۔ سنٹرل پاور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے جانچ کی سہولیات کے ساتھ 2034 تک ترقی کے لیے نو 1100 کے وی لائنوں اور دس سب اسٹیشنوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ سرمایہ کاری 53,000 کروڑ روپے ہوگی۔ 5۔ پاور ٹرانسمیشن لائنوں کے معاوضے میں اضافہ جناب منوہر لال نے کہا کہ ایک تاریخی قدم کے طور پر مرکزی حکومت نے رائٹ ا؟ ف وے کے مسائل کو کم کرنے کے لیے ٹرانسمیشن لائن بچھانے میں استعمال ہونے والی زمین کے معاوضے میں اضافہ کیا ہے۔ ٹاور ایریا کے لیے معاوضہ زمین کی قیمت کے 85 فیصد سے بڑھ کر 200 فیصد ہو گیا ہے اور رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) کوریڈور کے لیے 15 فیصد سے 30 فیصد ہو گیا ہے، جو زمین کی قیمت کو براہ راست مارکیٹ کی قیمتوں سے جوڑ رہا ہے۔ ہریانہ اور دہلی نے پہلے ہی 21 مارچ 2025 کو جاری کردہ نئے رہنما خطوط کو اپنا لیا ہے۔ 6۔ اسٹیٹ ٹرانسمیشن گرڈز میں مزید نجی سرمایہ کاری مزید نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور مالی نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے طے شدہ قدم کے طور پر، دیر سے ادائیگی کے سرچارج (ایل پی ایس) کے قواعد کو وسعت دی گئی ہے تاکہ انٹرا اسٹیٹ ٹرانسمیشن سسٹمز کو شامل کیا جا سکے۔ یہ اہم اصلاحات، جو پہلے صرف بین ریاستی ٹرانسمیشن سسٹمز پر لاگو ہوتی تھی، کا مقصد قابل تجدید بجلی کو استعمال کرنے کے لیے انٹرا اسٹیٹ ٹرانسمیشن نیٹ ورکس کو وسعت دینا ہے۔ 7۔ ہندوستان نے مالی سال 2025 میں تاریخی 34 جی ڈبلیو جنریشن کی صلاحیت کا اضافہ کیا، جس کی قیادت قابل تجدید ذرائع کے ذریعے کی گئی جناب منوہر لال نے یہ بھی کہا کہ ایک بے مثال کارنامے میں، ہندوستان نے 2024-25 کے دوران اپنی اب تک کی سب سے زیادہ 34 گیگاواٹ پیداواری صلاحیت کا اضافہ کیا، جس میں قابل تجدید توانائی 29.5 گیگاواٹ ہے۔ ملک کی کل نصب شدہ صلاحیت اب 472.5 گیگاواٹ ہے، جو کہ 2014 میں 249 گیگاواٹ تھی۔ 8۔ دو سو پچاس میگاواٹ ٹہری پمپڈ اسٹوریج پروجیکٹ (پی ایس پی) شروع کیا گیا گرڈ میں لچک پیدا کرتے ہوئے، اتراکھنڈ میں ٹہری پمپڈ اسٹوریج پروجیکٹ (پی ایس پی) کا 250 میگاواٹ کا پہلا یونٹ شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ چوٹی کی مانگ کو سنبھالنے اور قابل تجدید توانائی کو مربوط کرنے میں مدد کرے گا۔ 9۔ توانائی کی قلت قومی سطح پر 0.1 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گئی جنریشن اور ٹرانسمیشن کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافے کا ثبوت، ہندوستان کی قومی توانائی کی قلت اپریل 2025 تک کم ہو کر محض 0.1 فیصد رہ گئی ہے۔ یہ 2013-14 میں 4.2 فیصد کی کمی کے مقابلے میں ایک یادگار بہتری کی نشاندہی کرتا ہے، جو سب کے لیے زیادہ سے زیادہ بجلی کی دستیابی کو یقینی بناتا ہے۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین ’دل کی دوری‘ کو کم کرنے کی طرف ایک اہم قدم

جموں وکشمیر میں سیاحت کو فروغ دے گی، ’دوری‘ کو کم کرنے کیلئے ابھی بہت کچھ کرنا باقی / ڈاکٹر فاروق

سرینگر / 10 جون / سی این آئی / کشمیر کیلئے براہ راست ٹرین جموں وکشمیر میں سیاحت کو فروغ دے گی اور یہ ’’دل کی دوری‘‘ کو کم کرنے کی طرف ایک قدم ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے کہا کہ وندے بھارت ٹرین جموں وکشمیر کو باقی ملک سے جوڑنے کا خواب پورا کر رہی ہے۔ سی این ا؟ ئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے وندے بھارت ٹرین میں سفر کیا۔ وندے بھارت ٹرین میں سفر کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبد اللہ نے کہا کہ وندے بھارت ٹرین جموں وکشمیر کو باقی ملک سے جوڑنے کا خواب پورا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا ’یہ ٹرین کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑے گی۔ ٹرین خراب موسمی حالات میں بھی چل سکتی ہے جبکہ دیگر تمام راستے ٹریفک کے لیے بند رہتے ہیں۔‘‘ انہوں نے اس منصوبے پر کام کرنے والوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور ڈاکٹر منموہن سنگھ اور اٹل بہاری واجپائی سمیت سابق وزرائے اعظم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وندے بھارت ٹرین یہاں کے سیاحتی شعبے کو فروغ دے گی کیونکہ ملک کے مختلف حصوں سے لوگ اب ٹرین کے ذریعے براہ راست کشمیر کا دورہ کر سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ وندے بھارت ٹرین ’’دل کی دوری‘‘ کو کم کرنے کی طرف ایک قدم ہے، لیکن ’دوری‘ کو کم کرنے کے لیے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

ادبی مرکز کمراز کا 15 جون کو ’’یوم اسلاف‘‘ منانے کا فیصلہ

مختلف ادبی شخصیات کو اُنکی گراں قدر کارکردگی پر ’’ورقِ تحسین‘‘ اعزازات سے نوازا جائے گا

سری نگر: پریس ریلیز

ادبی مرکز کمراز جموں وکشمیر کے حالیہ فیصلے کے مطابق مرکز 15 جون 2025ء کو اپنے صدر دفتر واقع کانسپورہ بارہمولہ میں یوم اسلاف منانے جا رہا ہے۔ یہ تقریب مرکز کے یوم تاسیس کے سلسلے میں منعقد کی جا رہی ہے۔ اس موقعے پر کشمیری زبان وادب کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں کئی ادبی شخصیات کو ’’ورقِ تحسین‘‘ اعزازات سے نوازا جائے گا۔ مرکز یہ اعزازات اپنے اسلاف کی یاد میں عطا کرنے جا رہا ہے۔ اس سال جن شخصیات کو اعزازات سے نوازا جائے گا آن میں ڈاکٹر غلام نبی حلیم، وارثی بشیر مرازی، شہناز رشید، شوکت انصاری، یوسف جہانگیر شامل ہیں۔ تقریب کے دوران ادبی مرکز کمراز کی تاریخ اور کارکردگی کے حوالے سے مقالات پیش کئے جائیں گے جبکہ تقریب کے آخر پر مرکز کے مقتدر شعراء کے شعری مصرعوں پر ایک طرحی مشاعرہ بھی منعقد کیا جائے گا۔ ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ نے ادبی مرکز کمراز کے خیر خواہوں سے اس تقریب میں شرکت کرنے کی استدعا کی ہے۔

آپریشن سندور اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت نے قومی سلامتی کے مسائل کے معاملات کے سلسلے میں رویہ بدل کر ہندوستان کے سیکورٹی اپریٹس کو بدل دیا ہے: رکشا منتری

سرینگر 10 جون 2025 / پی آئی بی / ’’گزشتہ 11 سالوں میں، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت نے قومی سلامتی سے متعلق ہر معاملے کے بارے میں رویہ اور عمل کے طریقہ کار کو بدل کر ہندوستان کے سیکورٹی اپریٹس کو تبدیل کر دیا ہے اور دنیا نے آپریشن سندور کے دوران اس تبدیلی کا مشاہدہ کیا‘‘ رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے 10 جون 2025 کو کے دہرہ دون، اتراکھنڈ میں ’قومی سلامتی اور دہشت گردی کے موضوع پر منعقدہ مذاکرات سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ رکشا منتری نے آپریشن سندھ کو ہندوستانی تاریخ میں دہشت گردی کے خلاف کی گئی سب سے بڑی کارروائی قرار دیا، جو کہ پہلگام، جموں وکشمیر میں معصوم لوگوں پر بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعہ ملک کے سماجی اتحاد پر حملہ تھا اور ہندوستان نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے اڈوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر کے دہشت گردی اور اس کے مرتکب افراد کے خلاف ایک بڑی اور مضبوط کارروائی کی۔ انہوں نے کہا ’’آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کے دور کا ا؟ غاز ہوا، ہمارے پڑوسی اسے برداشت نہیں کر سکے اور پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کو انجام دیا، پاکستان اپنی پوری کوششوں کے باوجود، وہ کشمیر میں ترقی کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک جموں وکشمیر میں ترقی کے لئے حکومت کی انتھک کوششوں کی ایک شاندار مثال ہے۔ جلد ہی پی او کے ہمارے ساتھ شامل ہو جائے گا۔

حکومت کے 11 سال مکمل ہونے کی یاد میں لوک سموردھن پرو کا آغاز کل راج گھاٹ پر ہوگا

اس تقریب کا تصور ہمہ جہت ترقی کے جشن کے طور پر کیا گیا ہے، جس میں اقلیتی امور کی وزارت کی کلیدی اسکیموں، پروگراموں اور کامیابیوں کی نمائش کی جائے گی

سرینگر 10 جون 2025 / پی آئی بی /

بااختیار بنانے، شمولیت اور ثقافتی فخر کے ساتھ حکومت کے 11 سال مکمل ہونے کی یاد میں، اقلیتی امور کی وزارت 11 سے 15 جون 2025 تک برسا منڈا لان، گاندھی درشن، راج گھاٹ، نئی دہلی میں لوک سموردھن پرو کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس تقریب کا تصور سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس کے نظریے کے تحت وزارت کی کلیدی اسکیموں، پروگراموں اور کامیابیوں کو ظاہر کرتے ہوئے، ہمہ جہت ترقی کے جشن کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ اقلیتی برادریوں بالخصوص کاریگروں اور روایتی دستکاروں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے وزارت کی مسلسل کوششوں کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ لوک سموردھن پرو کا یہ ایڈیشن ہندوستان کی شمالی ریاستوں کے 50 سے زیادہ کاریگروں کو ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرے گا، جو انہیں روایتی دستکاریوں کی نمائش اور فروخت، ممکنہ خریداروں کے ساتھ مشغول ہونے، اور بازار سے روابط استوار کرنے کے قابل بنائے گا۔ تقریب کی اہم جھلکیاں: وزارت کے اہم اقدامات کی نمائش، جس میں پی ایم وکاس (پردھان منتری وراثت کا سموردھن)، این ایم ڈی ایف سی اسکیمیں اور کامیابی کی کہانیاں شامل ہیں۔ دہلی، پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ، راجستھان، اور اتر پردیش کے ماہر خانساماں اور کاریگروں کی شرکت۔ نمائش کے ساتھ روایتی فن اور دستکاری کی فروخت، جیسے لاکھ کی چوڑیاں، لکڑی کی پینٹنگ، نیلے مٹی کے برتن، کڑھائی، بنارسی کڑھائی والے کپڑے، پھولکاری، چمڑے کے دستکاری، قالین، زیورات، اور لکڑی کی نقاشی۔ ثقافتی پروگرام جس میں ملک کے مختلف حصوں کے لوک فنکاروں کے فن کی براہ راست نمائش۔ پرو کا مقصد اقلیتی برادریوں کے شاندار ثقافتی ورثے اور کاروباری جذبے کو فروغ دیتے ہوئے وزارت کی جامع ترقیاتی کوششوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری کو فروغ دینا ہے۔ یہ روایتی کاریگروں کو بااختیار بنانے، دیسی ا؟ رٹ کی شکلوں کو محفوظ رکھنے اور انہیں پائیدار معاش سے جوڑنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت سبھی کو تنوع، پائیداری اور ترقی کے اس جشن کا حصہ بننے کی دعوت دیتی ہے۔

راجوری کے جنگلات میں دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ

اسلحہ اور دیگر قابل اعتراض مواد ضبط، کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

سرینگر / 10 جون / سی این آئی / سیکورٹی فورسز نے راجوری میں دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کرتے ہوئے اسلحہ اور دیگر قابل اعتراض مواد ضبط کر لیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے راجوری ضلع کے ایک دور دراز علاقے میں دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کیا اور دیگر مواد کے ساتھ 10 انڈر بیرل گرینیڈ لانچرز (یو بی جی ایل) کو ضبط کر لیا۔ ایک سینئر پولیس اہلکار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اور فوج کے مشترکہ تلاشی آپریشن کے دوران تھانہ منڈی علاقے کے درہ براچارا گاوں میں اس ٹھکانے کا پتہ چلا۔ انہوں نے کہا کہ UBGL کے علاوہ، تلاشی پارٹیوں نے ایک تباہ شدہ گولہ بارود کا ڈبہ، ایک کمبل، ایک پلاسٹک کی ترپال، دوائیوں کے دو پیکٹ، کچھ برتن اور روزمرہ استعمال کی اشیاء بھی ضبط کیں۔

اطلاع عام

میری نویں جماعت کی کریکٹر وڈسچارج سرٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کولگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

آفی جان دختر محمد اقبال آہنگر ساکنہ گدر کولگام

023

اطلاع عام

ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میں کیڑے مار ادویات اور کھاد کے لائنس کیلئے درخواست دینا چاہتی ہوں اگر اس ضمن میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر زراعت زون چوگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عارفت نذیر دختر نذیر احمد رنگریز ساکنہ چوگام تحصیل دیوسر

023

از نیابت نگی پورہ

مضمون کاغذات درخواست اشفاق احمد وانی ولد غلام حسن وانی ساکنہ ڈولی واری بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد غلام حسن وانی مورخہ 04/11/2022 کو فوت ہو چکا ہے اور لیگل ہیر بذیل ہے

نام ولدیت	رشتہ	عمر	رشتہ
سارہ بیگم	بیوہ	60	زوجہ
نسیمہ بیگم	شادی شدہ	55	دختر
تسلیمہ بیگم	--	50	--
حنیفہ بیگم	--	48	--
نگینہ بیگم	--	40	--
نازہ بیگم	--	38	--
سکینہ بیگم	--	35	--
کلسومہ بیگم	--	30	--

اس کے علاوہ اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے۔ لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازعدالت نائب تحصیلدار خورہامہ

مضمون کاغذات درخواست محفوظہ بیگم زوجہ عبدل عزیز میر ساکنہ ورنو بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ Death Assistane from labour court Kupwara

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سائلہ کا شوہر عبدل عزیز ولد غلام حسن میر ساکنہ ورنو مورخہ 20/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے متوفی پیشہ سے مزدور تھا متوفی کے ڈپنڈنس بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عمر عزیز ولد عبدل عزیز میر	زیر تعلیم	14	پسر
سلمہ عزیز	زیر تعلیم	10	دختر
محفوظہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	38	زوجہ

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

مضمون کاغذات درخواست اشفاق احمد گنائی ولد غلام احمد گنائی ساکنہ دار پورہ بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل EWS سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا کا رہائش پذیر ہے سائل کا والد کو دہ ہذا کے علاوہ اور کسی جگہ مکان رہائش موجود نہیں ہے اور ماہوار آمدنی آٹھ لاکھ سے کم ہے امکان ہائش ۶ ملہ میں اہے ابہ تدادی چالیس کنال سے کم ہے کنبہ بذیل افاد پہ مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	آمدنی
محفوظہ بیگم بیوہ غلام احمد گنائی	گھریلو کام	50	
عرفان احمد پسر	زیر تعلیم	21	
مسرت بانو دختر	--	20	
اشفاق احمد پسر	--	19	
انش احمد پسر	--	18	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 3500/ تک ہے لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از نیابت کیموہ با اجلاس منظور احمد ملہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست جعفر بشیر و سمیع بشیر و معشوق بشیر پسران بشیر احمد وگے ساکنہ ریڈونی بالا تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے / او ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	آمدنی
بشیر احمد وگے ولد عبدل عزیز	زمینداری	50	5000
حنفیہ بانو زوجہ بشیر احمد وگے	گھریلو کام	49	
شاہد بشیر ولد	پرائیوٹ ٹیچر	30	10000
سمیرہ بشیر دختر	گھریلو کام	27	
بلقیسہ بشیر دختر	-	25	
جعفر بشیر ولد	زیر تعلیم	23	
سمیع بشیر ولد	سائل	21	
معشوق بشیر ولد	زیر تعلیم سائل	19	15000 tol

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت خرمن گنیش رینہ

مضمون کاغذات درخواست مہران احمد کھانڈے ولد اعجاز احمد کھانڈے ساکنہ ٹی پورہ بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
اعجاز احمد کھانڈے ولد	ملازم	45	
یاسمینہ زوجہ اعجاز احمد	گھریلو کام	43	
مہران احمد ولد	زیر تعلیم	17	
مدیہہ اعجاز دختر	--	14	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی سالانہ آمدنی تمام زراعی سے 10000/ ہے لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت دھال ہانجی پورہ

مضمون کاغذات درخواست مرتضا خورشید ولد خورشید احمد عشائی ساکنہ لڑ گورمہامہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
خورشید احمد عشائی ولد غلام محمد عشائی	ملازم	46	
شکیلہ بانو زوجہ خورشید احمد	گھریلو کام	45	
مرتضا خورشید ولد	زیر تعلیم	18	
ہمیرہ خورشید دختر	--	14	
اروئی خورشید دختر	--	10	
سعیدیا خورشید	--	10	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت قصبہ کھل

مضمون کاغذات درخواست ندیم احمد ملک و مصباح شفیع ولد محمد شفیع ملک ساکنہ احمد آباد تحصیل دھال ہانجی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	آمدنی
محمد شفیع ملک		60	
فہمیدہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	58	
مداثر احمد ملک	ملازم	34	LPC
محفوظ بہو	زیر تعلیم	36	
ندیم احمد ملک	--	28	
مصباح شفیع	--	20	
ملک نیمشن	زیر پرورش	04	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست نور دین اوان ولد راج محمد آوان ساکنہ کلاروچھ نا ئیکوٹ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
غلام مصطفا نور ولد نور دین آوان	03/06/2008	ناریکوٹ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست محمد عبداللہ کمار ولد محمد رمضان کمار ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ وفات دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ وفات	سکونت
محمد رمضان کمار ولد عبدل رحیم کمار	05/02/1986	کلاروچھ قصبہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

11 June. 2025 Wednesday Vol:21 No:136 Pages:12

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سرینگر
سٹی ایکسپریس

نکولس پورن نے کیا انٹرنیشنل کرکٹ کو خیرباد

ٹرینیداد، 10 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز ٹیم کے بائیں ہاتھ کے دھماکہ خیز بلے باز اور سابق کپتان نکولس پورن نے صرف 29 سال کی عمر میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ پیر کو سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں پورن نے کہا کہ "بہت غور و خوض کے بعد میں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کھیل سے ہم پیار کرتے ہیں اس نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے اور دیتا رہے گا۔ اس کے ساتھ ویسٹ انڈیز کے لوگوں کی نمائندگی کرنے کی خوشی، مقصد اور یادیں ہیں۔ مرون رنگ پہننا، قومی ترانے کے لیے کھڑے ہونا اور ہر بار جب میدان میں قدم رکھتے ہیں تو اس چیز کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ کپتان کے طور پر ٹیم کی قیادت کرنا ایک ایسا اعزاز ہے جسے میں ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھوں گا۔" انہوں نے کہا، "آپ کی غیر متزلزل محبت کے لیے مداحوں کا شکریہ۔ آپ نے مشکل وقت میں میرا ساتھ دیا اور اچھے لمحات کو بے مثال جذبے کے ساتھ منایا۔ میرے خاندان، دوستوں اور ساتھی ساتھیوں کا، میرے ساتھ اس سفر پر چلنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ آپ کے اعتماد اور حمایت نے مجھے اس سب سے اوپر اٹھایا۔ اگرچہ میرے کیریئر کا یہ بین الاقوامی باب بند ہوگیا ہے، لیکن میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کے لئے میری محبت کبھی کم نہیں ہوگی، میں ٹیم کی کامیابی کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا۔ پورن نے 167 مرتبہ ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کی، ون ڈے میں 99.15 کے اسٹرائیک ریٹ سے 39.66 کی اوسط سے 1983 رن بنائے اور 136.39 کے اسٹرائیک ریٹ سے 2275 ٹی 20 رن بنائے، جو کسی بھی ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی کا سب سے زیادہ ریکارڈ ہے۔ پورن نے 2016 میں متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے خلاف اپنا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا، انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کرنے کے ٹھیک تین سال بعد۔ 2018 میں انہوں نے اپنا اوڈی آئی ڈیبیو کیا اور بائیں ہاتھ کے اس کھلاڑی کو ویسٹ انڈیز کرکٹ ورلڈ کپ 2019 کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ انہیں 2022 میں ویسٹ انڈیز وائٹ بال کا کپتان مقرر کیا گیا تھا لیکن اسی سال آسٹریلیا میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی خراب کارکردگی کے بعد کپتانی سے دستبردار ہو گئے۔ پورن آخری بار ویسٹ انڈیز کے لیے دسمبر 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف ہوم ٹی 20 سیریز میں کھیلے تھے۔ پورن نے 2024 میں ٹی 20 کرکٹ میں ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ، 170 چھکے لگائے۔ انہوں نے کرس گیل کا 135 چھکوں کا ریکارڈ توڑا، جو انہوں نے 2015 میں بنایا تھا۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں انہوں نے 196.52 کے اسٹرائیک ریٹ سے 524 رن بنائے تھے۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ

موجودہ ٹیم کا ہدف ایک عظیم آسٹریلوی ٹیم بننا ہے: نیتھن لیون

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک / ۱۰ جون / ناتھن لیون نے کہا ہے کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل آسٹریلیا کی اب تک کی عظیم ترین ٹیسٹ ٹیموں میں سے ایک بننے کی جستجو میں ایک اہم قدم ہے۔ آسٹریلیا 11 جون سے لارڈز میں شروع ہونے والے فائنل میں جنوبی افریقہ کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنا تاج برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ آسٹریلیا واحد ٹیم تھی جس نے پورے 2023 WTC-25 سائیکل کے دوران کوئی سیریز نہیں ہاری، 6 میں سے 4 جیت کر اور ان کے پاس دستیاب پوائنٹس کا 67.54 فیصد جیت کر ٹیبل پر دوسرے نمبر پر رہے۔ آئی سی سی سے بات کرتے ہوئے، لیون کا خیال ہے کہ یہ اہم ہوگا کہ ٹیم آنے والے ہفتے کو جشن کے طور پر دیکھے۔ اسپنر نے کہا کہ موجودہ ٹیم کا ہدف ایک عظیم آسٹریلوی ٹیم بننا ہے اور ڈبلیو ٹی سی کا فائنل اس کے ایک قدم قریب ہوگا۔" یہ ضروری ہے کہ ہم اس ہفتے کو جشن کے طور پر دیکھیں،" انہوں نے کہا۔ "ہم نے پچھلے دو سالوں میں، گھر اور دور میں ناقابل یقین حد تک اچھا کام کیا ہے، اور یہ وہ چیز ہے جس پر ایک ٹیم کے طور پر، ہمیں واقعی فخر ہونا چاہیے۔" لیون نے کہا، "میری نظر میں، ہم ایک عظیم آسٹریلوی ٹیم بننے کے سفر پر ہیں۔ ہم ابھی وہاں نہیں ہیں، میں اس سے بخوبی واقف ہوں، لیکن یہ ہمارا مقصد بھی ہے۔ یہ کھیل اس سیڑھی پر ایک اور قدم ہے۔" لیون نے کہا۔ لیون کو جنوبی افریقہ سے سخت مقابلے کی توقع ہے، جو اسٹینڈنگ میں سب سے اوپر ہے۔ "جی ہاں، ہم پہلے بھی یہاں آچکے ہیں، لیکن جنوبی افریقہ نے اس ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے دوران پہلے کوالیفائی کیا۔" لیون نے جاری رکھا۔ "ان دو سالوں کے دوران، انہوں نے سب سے اوپر کو ختم کرنے کے لیے واقعی کچھ اچھا کیا ہے، اور اس لیے وہ اس کھیل کے گھر کو تبدیل کرنے والے کمرے کے مستحق ہیں۔

سکندر رضا نسلی تعصب کا شکار، ہرارے میں مقامی کرکٹ کوچ معطل

سکندر رضا نے رینبو کرکٹ کلب کے کوچ بلیسنگ کے خلاف نسلی طعنے دینے پر شکایت کی تھی

ہرارے / ۱۰ جون / (مانیٹرنگ ڈیسک / زمبابوین کرکٹر سکندر رضا نسلی تعصب کا نشانہ بن گئے۔ زمبابوے کے دارالحکومت ہرارے میں رینبو کرکٹ کلب کے ایک کوچ نے ان کے خلاف نسلی بنیادوں پر نامناسب جملے کسے، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ کوچ کو معطل کر دیا گیا۔ کرکٹ کی معروف ویب سائٹ کے مطابق سکندر رضا نے رینبو کلب کے کوچ بلیسنگ کے خلاف باضابطہ شکایت درج کروائی تھی، جس میں انہوں نے کوچ پر نسلی طعنے دینے کا الزام عائد کیا۔ واقعہ کی سنگینی کے پیش نظر ہرارے میٹروپولیٹن کرکٹ ایسوسی ایشن نے فوری نوٹس لیتے ہوئے کوچ کو معطل کر دیا اور تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ کرکٹ ماہرین اور سابق کھلاڑیوں نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرکٹ جیسے عالمی کھیل میں نسلی تعصب کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے اور ایسی حرکات کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

ایم ایس دھونی آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل

یہ اعزاز حاصل کرنے والے بھارت کے 11ویں کھلاڑی

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک / ۱۰ جون / مسٹر کول مہیندر سنگھ دھونی کو آئی سی سی نے ہال آف فیم میں شامل کر لیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے ایم ایس دھونی کو ایسا کھلاڑی قرار دیا ہے جن کی کامیابیاں نمبروں سے بالا تر ہیں۔ ایم ایس دھونی آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہونے والے 11 ویں انڈین کرکٹر ہیں۔ ان 11 کھلاڑیوں میں 2 خواتین کرکٹر بھی شامل ہیں۔ آئی سی سی نے لندن میں ایک تقریب کے دوران ایم ایس دھونی سمیت 7 کھلاڑیوں کو ہال آف فیم میں شامل کیا۔ ان میں دو خواتین کرکٹر بھی شامل ہیں۔ کرکٹ کی سب سے بڑی تنظیم آئی سی سی نے ہال آف فیم کا آغاز 2009 میں کیا تھا۔ اس باوقار کلب میں صرف ان کھلاڑیوں کو شامل کیا جاتا ہے جنہوں نے کرکٹ کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہو۔ اب تک مجموعی طور پر 115 کھلاڑیوں کو ہال آف فیم میں شامل کیا جاچکا ہے۔ 2004 میں پہلا انٹرنیشنل میچ کھیلنے والے دھونی کو ان کی شاندار کپتانی، یادگار کیریئر اور کرکٹ میں گرانقدر خدمات کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ 500 سے زائد میچ کھیلنے والے دھونی نے بطور کپتان ٹیم انڈیا کو 2007 میں T20 ورلڈکپ اور 2011 میں ون ڈے ورلڈکپ جتوایا۔ ٹیم انڈیا نے 2013 میں چیمپئنز ٹرافی کا خطاب بھی دھونی ہی کی قیادت میں جیتا تھا۔ ٹیم انڈیا، دھونی کی کپتانی کے دوران آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں بھی پہلے نمبر پر رہی۔ آئی سی سی نے 9 جون کو منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں دھونی کے علاوہ 6 دیگر کرکٹرز کو بھی ہال آف فیم میں شامل کیا۔ ان میں جنوبی افریقہ کے گریم اسمتھ اور ہاشم آملہ، آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن، اور نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری شامل ہیں۔ خواتین کرکٹرز میں پاکستان کی سابق کپتان ثناء میر کو اس باوقار کلب میں جگہ دی گئی ہے۔ ایم ایس دھونی سے پہلے ہندوستان کے سچن تینڈولکر، سنیل گاوسکر، راہول ڈراوڈ سمیت 10 عظیم کرکٹ کھلاڑی آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہو چکے ہیں۔ بھارتی کھلاڑیوں میں سب سے پہلے 2009 میں کپل دیو، سنیل گاوسکر اور بشن سنگھ بیدی کو یہ اعزاز دیا گیا تھا۔ اس کے بعد انل کمبلے (2015)، راہول ڈراوڈ (2018)، سچن تینڈولکر (2019)، ونو مانکڈ (2021) اور وریندر سہواگ (2023) کو اس معزز کلب میں شامل کیا گیا۔ بھارتی خواتین کرکٹرز میں ڈائنا ایڈولجی (2023) اور نیتو ڈیوڈ (2024) کو بھی آئی سی سی ہال آف فیم میں جگہ مل چکی ہے۔

رتوراج گائیکواڑ نے یارکشائر کے ساتھ کاؤنٹی کا معاہدہ کیا

نئی دہلی (مانیٹرنگ ڈیسک / ۱۰ جون / ہندوستانی بلے باز رتوراج گائیکواڈ یارک شائر کے ساتھ معاہدہ کرنے کے بعد کاؤنٹی چیمپئن شپ میں اپنے پہلے دور کے لئے تیار ہیں۔ گائیکواڈ اگلے ماہ سرے کے خلاف اپنے چیمپئن شپ میچ سے پہلے اسکواڈ میں شامل ہوں گے اور سیزن کے اختتام تک رہیں گے جہاں وہ ون ڈے کپ بھی کھیلیں گے۔ گائیکواڑ فی الحال انڈیا اے ٹیم کے ایک حصے کے طور پر انگلینڈ میں ہیں لیکن انگلینڈ لائنز کے خلاف اب تک دونوں گیمز میں نہیں کھیلے ہیں۔ درحقیقت، 28 سالہ نوجوان اب دو ماہ سے زیادہ عرصے سے ایکشن میں نہیں ہے جب سے اسے آئی پی ایل کے ایک کھیل میں کہنی کی چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے تھے۔ اگرچہ اس نے ہندوستان کے لیے اب تک ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں صرف 29 میچز کھیلے ہیں، گائیکواڑ نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں سات سنچریاں اور لسٹ اے میں 16 سنچریاں بنائی ہیں۔ وہ گزشتہ سال سے چنئی سپر کنگز کی کپتانی کر رہے ہیں۔ "میں انگلش ڈومیسٹک سیزن کے بقیہ حصے کے لیے یارکشائر کے ساتھ شامل ہونے کے لیے پرجوش ہوں،" گائیکواڈ نے دستخط کرنے کے بعد کہا۔ "اس ملک میں کرکٹ کا تجربہ کرنا میرا ہمیشہ سے ایک مقصد رہا ہے اور انگلینڈ میں یارکشائر سے بڑا کوئی کلب نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ کتنا اہم ہے کہ میں اس وقت دوڑتا ہوا گراؤنڈ پر جاؤں جو سیزن کا ایک اہم حصہ ہوگا۔ ہمارے پاس کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کچھ اہم گیمز ہیں اور ون ڈے کپ چاندی کے سامان جیتنے کا بہترین موقع ہے۔"

مانسی جوشی: حوصلہ مند، قوت ارادی کی حامل اور ایک غیر معمولی پیرا بیڈمنٹن کھلاڑی

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) ہندوستان نے پیرا لمپک کھیلوں میں ہمیشہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ پیرا ایتھلیٹ کھلاڑیوں نے ملک کے علاوہ بیرون ملک میں بھی ہندستان کا پرچم بلند کیا ہے۔ ہندستان میں معذور کھلاڑی کی فہرست میں ایک نام مانسی جوشی کا ہے جو بہت سی غیر معمولی صلاحیتوں کی حامل خاتون ہیں۔ وہ ایک حوصلہ مند، ایک غیر معمولی بیڈمنٹن کھلاڑی اور معذور افراد کے لیے ایک رول ماڈل ہیں۔ مانسی جوشی ایک متاثر کن شخصیت ہیں جنہوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر آپ میں آگے بڑھنے کی ہمت ہے تو آپ کو اپنے مقاصد کے حصول سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ انہوں نے اب تک انتہائی باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں 22 تمغے حاصل کیے ہیں اور یقینی طور پر ایک ایسی خاتون ہیں جنہوں نے اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ مانسی جوشی ایک ہندوستانی پیرا بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ وہ پیرا بیڈمنٹن خواتین کے سنگلز ایس ایل زمرے میں سابق عالمی چیمپئن ہیں۔ 8 مارچ 2022 کو، وہ خواتین کے سنگلز ایس ایل 3 زمرے میں عالمی نمبر 1 کی درجہ بندی پر تھیں۔ مانسی جوشی راجکوٹ، گجرات میں 11 جون 1989 پیدا ہوئیں اور ان کی پرورش ممبئی کے انوشکتی نگر میں ہوئی۔ انہوں نے 2010 میں ممبئی یونیورسٹی کے کے جے سومیا کالج آف انجینئرنگ سے الیکٹرانکس انجینئرنگ میں گریجویشن کیا۔ کھیلوں سے محبت کرنے والی، مناسی نے اپنی اسکول اور کالج کی زندگی میں فٹ بال اور بیڈمنٹن کھیلا۔ جوشی نے چھ سال کی عمر میں اپنے والد کے ساتھ بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا، جو بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر سے ریٹائرڈ سائنسدان ہیں۔ کئی برسوں میں انہوں نے مختلف ٹورنامنٹس میں اپنے اسکول، کالج اور کارپوریٹ کی نمائندگی کی۔ 2010 میں گریجویشن مکمل کرنے کے بعد، انہوں نے دسمبر 2011 تک سافٹ ویئر انجینئر کے طور پر کام کیا۔ مناسی، بچپن سے ہی کھیلوں کی ایک گہری پرستار تھی، اس نے 6 سال کی عمر میں اپنے والد کے ساتھ مل کر بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا۔ مناسی ایک ہنر مند کھلاڑی تھیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ اور انٹر اسکول ٹورنامنٹس میں حصہ لیا تھا۔ مانسی نے ایک پڑھے لکھے گھر میں پرورش پائی اور کھیل کو کھیلنے کے ساتھ ساتھ اپنی تعلیم پر توجہ دینے کا فیصلہ کیا۔

کرکٹ کی دنیا میں ہلچل! 35 دنوں میں 5 شاندار کھلاڑی اچانک ریٹائر

نئی دہلی / ۱۰ جون / (مانیٹرنگ ڈیسک) ویسٹ انڈیز کے دھماکہ خیز بلے باز نکولس پوران نے 29 سال کی عمر میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے اپنے فیصلے سے سب کو حیران کر دیا ہے۔ سابق T20 کپتان کو حال ہی میں انڈین پریمیر لیگ میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے لیے کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے فیصلے کے بارے میں انسٹاگرام پر ایک جذباتی پیغام شیئر کیا۔ اپنے بین الاقوامی کیریئر میں، پوران نے 61 ٹی 20 اور 106 ون ڈے میچ کھیلے جس میں انہوں نے دونوں فارمیٹس میں 4000 سے زیادہ رنز بنائے۔ ہندوستانی کپتان روہت شرما نے 7 مئی کو ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ اب وہ صرف ون ڈے میں کھیلیں گے۔ 38 سالہ بلے باز جون میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ جیتنے کے بعد پہلے ہی ٹی 20 سے ریٹائر ہو چکے تھے۔ روہت شرما نے 67 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 4301 رنز بنائے ہیں۔ ٹیسٹ میں ان کی 12 سنچریاں اور 18 نصف سنچریاں ہیں۔ ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے روہت کی ریٹائرمنٹ کے چند دن بعد ہی ٹیسٹ فارمیٹ سے حیران کن ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ ان کا یہ فیصلہ 20 جون سے شروع ہونے والے دورہ انگلینڈ سے عین قبل آیا ہے۔ کوہلی نے جون 2024 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ جیتنے کے بعد ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی اور اب وہ صرف ون ڈے فارمیٹ میں کھیلیں گے۔ ٹیسٹ میں کوہلی نے 123 میچوں میں 9230 رنز بنائے ہیں جس میں 30 سنچریاں اور 31 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن نے رواں ماہ (جون) میں ریٹائرمنٹ لے کر سب کو حیران کر دیا۔ 33 سال کی عمر میں انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا اور اپنی فیملی اور فرنچائز کرکٹ کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 60 ون ڈے اور 58 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے ہیں۔ آسٹریلیا کے گلین میکسویل، دنیا کے سب سے خوفناک ون ڈے بلے بازوں میں سے ایک، نے 36 سال کی عمر میں اپنے ون ڈے کیریئر کے خاتمے کا اعلان کیا۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR
adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure